"کوشرو گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 128 (City) FRIDAY 21 DECEMBER 2018 • بے باک صحافت کا علمبردار • جمعہ، 21 دسمبر 2018 مطابق، 13 ربیع الثانی 1440ھ • قیمت: 3.00 ₹ • شمارہ: 128 • جلد: 1 • نئی دہلی

ہندوستان پھر جیت سکتا ہے ورلڈ کپ

P12

عمران خان کے خلاف ہتک عزت معاملے کی سنوائی مؤخر

P11

راہل کی قیادت میں آئے بڑے لیڈران

ایل جے پی بھی این ڈی اے چھوڑنے کی تیاری میں ○ بہار سے این ڈی اے کا صفایا طے: کشواہا

نئی دہلی، (پی این این)

پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی کراری شکست اور مدھیہ پردیش، راجستھان اور چھتیس گڑھ میں کانگریسی اقتدار کے بعد قومی سیاسی افق پر تبدیلیوں کے آثار ہیں۔ لوک جن شکتی پارٹی بھی اب این ڈی اے کے جہاز میں سوراخ ہونے کے پیش نظر اس سے ہٹنے کے فراق میں ہے۔

ادھر راہل کی قیادت میں بڑے لیڈروں کی امیدیں بڑھ رہی ہیں۔ جنوبی ہند میں ایک طرح سے راہل کی قیادت کو تسلیم کیا گیا ہے اور آج این ڈی اے سے ناطہ توڑ کر کے اہم رکن رہے راشٹریہ لوک سمتا پارٹی کے سربراہ مہا گٹھ بندھن میں شامل ہو گئے۔ ان کے علاوہ اس مہا گٹھ بندھن میں راہل گاندھی کی قیادت والی کانگریس تیجسوی یادو کا جنتا دل اور جیتن رام مانجھی کی پارٹی ہندوستانی عوامی مورچہ بھی شامل ہے۔

آج اپیندر کشواہا کو مہا گٹھ بندھن میں شامل ہونے کا باقاعدہ اعلان نئی دہلی واقع آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے (اے آئی سی سی) کے دفتر میں ہوا۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سونیا گاندھی کے مشیر سینئر کانگریسی لیڈر احمد پٹیل نے کہا کہ آر ایل ایس پی سے گٹھ بندھن ہو گیا ہے اور خوشی کی بات ہے کہ کشواہا ہمارے ساتھ ہو گئے ہیں۔ انہیں ملک کی فکر ہے اس لئے وہ راہل جی کے ساتھ آئے ہیں۔

اس موقع پر بہار کانگریس یونٹ کے انچارج شکتی سنگھ گوہل نے کہا کہ یہ اصولوں سے جڑا گٹھ بندھن ہے ہمیں سیٹ بٹوارے یا ساتھ کام کرنے پر کوئی دقت نہیں ہوگی۔ ہم کسی کرسی یا خود غرضی کے لئے نہیں ملے ہیں۔

اس موقع پر سابق مرکزی وزیر اور لوک تانترک جنتا دل کے لیڈر شرد یادو نے بتایا کہ ملک جس دور سے گزر رہا ہے اس سے ایکتا کی مہم کو تقویت ملی ہے۔ اسی سلسلہ میں آج یہ کام بھی ہوا ہے۔

بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ آر جے ڈی کے قائد تیجسوی سنگھ یادو نے کہا کہ یہ پارٹیوں کا نہیں جنتا کے دلوں کا گٹھ بندھن ہے۔ ملک اور آئین بچانے کی لڑائی ہے۔ یہ عوام کے دلوں کا گٹھ بندھن ہے جس طرح ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی لگی ہوئی ہے اور جس طرح مودی جی نے اپنی حلیف جماعتوں کے تئیں تاناشاہی کا رویہ اپنایا ہے اس کا نتیجہ سامنے ہے۔ تیجسوی کے مطابق مودی سے بہار کے عوام جواب مانگ رہے ہیں کہ انہوں نے ریاست کو کیا دیا ہے؟

این ڈی اے کے ساتھی رہے جیتن رام مانجھی نے کہا کہ آج پورا ملک کسان، مزدوروں کے مسائل کو اٹھا رہا ہے۔ راہل جی نے جو وعدہ کیا تھا، انہوں نے چند گھنٹوں میں کر کے دکھا دیا۔ وہ ہم سب کے لئے امید کی کرن بن چکے ہیں۔

راشٹریہ لوک شکتی پارٹی کے سربراہ اپیندر کشواہا نے کہا کہ ہم بہت یقین کے ساتھ راہل کے ساتھ آئے ہیں ان کی کرنی اور کتھنی میں فرق نہیں ہے۔ ہمارا مہا گٹھ بندھن میں آنا در اصل راہل اور لالو کی طرف سے وسیع القلبی ہے۔ لیکن سب سے بڑی وجہ بہار کے لوگ ہیں جن کے لئے میں نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار سے این ڈی اے کا صفایا ہو جائے گا۔

دریں اثنا کشواہا کے بعد مرکز کی این ڈی اے سرکار میں شامل لوک جن شکتی پارٹی نے اب بی جے پی کو الٹی میٹم دیا ہے کہ وہ اکتیس دسمبر تک سیٹیں دینے کا اعلان کرے۔ 48 گھنٹوں میں ایل جے پی نے دوبارہ بی جے پی پر دوبارہ پریشر بنایا ہے۔

ذرائع کے مطابق لوک جن شکتی پارٹی پارلیمانی جماعت کے صدر اور مرکزی وزیر رام ولاس پاسوان کے بیٹے چراغ پاسوان ایم پی نے امت شاہ سے بہار میں 7 سیٹوں کا مطالبہ کیا ہے انہوں نے مرکزی وزیر خزانہ ارون جیٹلی کو مکتوب بھیج کر نوٹ بندی اور جی ایس ٹی کے تعلق سے حساب کتاب بھی مانگا ہے۔

اس سے قبل لوک جن شکتی پارٹی بہار میں قابل احترام سیٹیں دینے کی بات کر رہی تھی لیکن 5 ریاستوں میں انتخاب کے بعد لوک جن شکتی پارٹی کے رخ میں بدلاؤ آ چکا ہے۔ غور طلب ہے کہ پارٹی نے 2014 میں 6 سیٹوں پر فتح حاصل کی تھی، اب 7 سیٹیں مانگ رہی ہے۔

اندر کی خبر ہے کہ بی جے پی انہیں 4 سیٹیں دینے پر راضی ہے۔ کشواہا سیٹوں کو لے کر ہی پارٹی چھوڑ چکے ہیں۔ اب رام ولاس پاسوان کی پارٹی بھی نئے سیاسی تناظر میں بی جے پی پر دباؤ بنا رہی ہے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی، دہلی کے دفتر میں اوپیندر کشواہا مہا گٹھ بندھن میں شامل ہوئے

> لوک جن شکتی پارٹی پارلیمانی جماعت کے صدر اور مرکزی وزیر رام ولاس پاسوان کے بیٹے چراغ پاسوان نے وزیر خزانہ ارون جیٹلی کو مکتوب بھیج کر نوٹ بندی اور جی ایس ٹی کے تعلق سے حساب کتاب بھی مانگا ہے۔

اب ہنومان ہوئے مسلمان

لکھنؤ، (پی این این)

اپنے بیانوں کو لے کر اکثر خبروں میں رہنے والے بی جے پی کے لیڈر اور ایم ایل سی بکل نواب نے ہندوؤں کے بھگوان کو لے کر ایک قابل اعتراض بیان دیا ہے۔ بکل نواب نے بھگوان ہنومان کو مسلمان بتاتے ہوئے کہا ان کے نام پر ہی ہمارے یہاں نام رکھے جاتے ہیں۔ اس سے پہلے ایودھیا میں متنازع مقام پر مسجد تعمیر کی بات کر کے بی جے پی ایم ایل سی نے تنازع کھڑا کر دیا تھا۔ انہوں نے راجدھانی لکھنؤ میں اقلیتی مورچہ کے ایک پروگرام کے دوران یہ متنازع بیان دیا تھا۔

بی جے پی ایم ایل سی نے کہا جب بات ہوتی ہے ہنومان جی کو ذات دھرم میں بانٹنے کی تو بتا دیں کہ وہ پوری دنیا کے تھے، ہر مذہب کے تھے، ہر دھرم کے تھے۔ انہوں نے کہا ہمارا ماننا ہے کہ ہنومان جی مسلمان تھے اس لئے ہمارے یہاں جو نام رکھے جاتے ہیں رحمن، رمضان، فرمان، ذیشان، قربان جیسے نام تقریباً ہنومان جی کے نام پر ہی رکھے جاتے ہیں۔

حال ہی میں لکھنؤ میں بی جے پی اقلیتی مورچہ کے پروگرام کے دوران منچ سے بکل نواب نے ایودھیا میں متنازع مقام کی بات شروع کی اور اچانک وہاں پر مسجد بنائے جانے کی وکالت کرنے لگے تھے۔ بی جے پی ایم ایل سی کے اس بیان سے پورے پروگرام میں ہنگامہ کھڑا ہو گیا۔ ناراض بی جے پی کارکنوں نے ان کے خلاف نعرے بازی شروع کر دی۔ اس پروگرام میں بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر مختار عباس نقوی بھی موجود تھے۔ بعد میں بکل نواب نے اپنے بیان کو لے کر صفائی بھی دی تھی۔

ایودھیا کے متنازع مقام پر نماز کی اجازت نہیں

لکھنؤ، (پی این این)

ایودھیا کے متنازع مقام پر نماز پڑھنے کی عرضی کو الہ آباد کی لکھنؤ بنچ نے آج خارج کر دی ہے۔ رائے بریلی کے الرحمان ٹرسٹ نے یہ عرضی داخل کی تھی، جسے عدالت عالیہ نے سختی کے ساتھ خارج کر دیا اور ساتھ ہی ساتھ اس نے عرضی دہندہ پر 5 لاکھ کا جرمانہ بھی عائد کر دیا۔ ہائی کورٹ نے ایودھیا کے ڈی ایم کو ہدایت دی ہے کہ وہ عرضی دہندہ سے سختی سے یہ رقم وصول کرے۔

واضح ہو کہ رائے بریلی پارلیمانی حلقہ کے الرحمن ٹرسٹ نے الہ آباد کی لکھنؤ بنچ نے عرضی ڈال کر ایودھیا کے متنازع احاطہ کے ایک تہائی حصہ میں نماز ادا کرنے کی اجازت مانگی تھی۔ یہ ایک تہائی حصہ الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک فیصلہ میں سنی وقف بورڈ کو دیا ہے۔

ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے عرضی دہندہ کی نماز کی اجازت والی عرضی کو سستی شہرت حاصل کرنے والا قدم بتایا ہے۔ اس کے بعد کورٹ نے عرضی کو سختی کے ساتھ خارج کر دیا۔ ساتھ ہی ٹرسٹ پر 5 لاکھ روپے کا جرمانہ بھی لگا دیا۔ اس معاملہ کی سماعت جسٹس ڈی۔ کے۔ اروڑا اور جسٹس آلوک ماتھر کی بنچ نے کی۔ کورٹ نے ایودھیا کے ڈی ایم کو عرضی دہندہ سے فوری طور پر سختی سے پیسہ وصولنے کے لئے کہا۔

نصیر الدین کو لگتا ہے ڈر

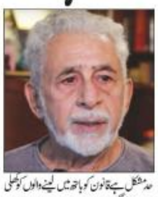

ممبئی، (پی این این)

بلند شہر تشدد معاملہ پر بالی ووڈ کے معروف اداکار نصیر الدین شاہ نے کہا ہے کہ مجھے تو اب ہندوستان میں ڈر لگنے لگا ہے کیونکہ اس ملک میں نفرت کا زہر پھیل چکا ہے۔ حالات یہ ہیں کہ گائے کی قیمت جان سے زیادہ ہو گئی ہے اس پر غصہ آتا ہے اور فکر ہوتی ہے کہ جب میری اولاد کو بھیڑ گھیر لے گی تو وہ کیا جواب دے گی۔

نصیر الدین نے یہ باتیں ایک ویڈیو پیغام میں کہی ہیں، جسے کاروان محبت انڈیا یو ٹیوب چینل نے جاری کیا ہے۔ دو منٹ دس سیکنڈ کے کلپ میں شاہ بولتے ہیں کہ زہر پھیل چکا ہے اور اس جن کو دوبارہ بوتل میں بند کرنا بے حد مشکل ہے قانون کو ہاتھ میں لینے والوں کو کھلی چھوٹ مل گئی ہے۔

کئی علاقوں میں ہم اسے دیکھ رہے ہیں کہ گائے کی موت کو پولیس افسر کی موت کے مقابلہ زیادہ اہمیت ہے۔

لالو یادو کو دلی ہائیکورٹ سے ملی ضمانت

نئی دہلی، (پی این این)

دلی ہائی کورٹ نے جمعرات کو بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو کو ریلوے کیٹرنگ اور ٹورزم کارپوریشن (آئی آر سی ٹی سی) گھپلا معاملے میں عبوری ضمانت دی ہے۔ یہ معاملہ مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) اور انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے درج کیا تھا۔

گزشتہ سال جولائی میں سی بی آئی نے اس وقت ریلوے کے وزیر لالو پرساد یادو، ان کی اہلیہ رابڑی دیوی، بیٹے تیجسوی یادو اور سابق مرکزی وزیر پریم چند گپتا کی اہلیہ سرلا گپتا، سوجاتا ہوٹل اور چانکیا ہوٹل کے دونوں مالکان وجے اور ونے کوچر کے علاوہ ڈیلائٹ مارکیٹنگ کمپنی جو اب لارا پروجیکٹس کے نام سے جانی جاتی ہے اور اس وقت آئی آر سی ٹی سی کے منیجنگ ڈائریکٹر پی کے گوئل کے خلاف کوچر کو بے جا فائدہ پہنچانے کے لئے اپنے عہدے کا غلط استعمال کرتے جرم میں معاملہ درج کیا تھا۔

لالو پرساد یادو اس وقت رانچی جیل میں بند ہیں۔ صحت خراب ہونے کی وجہ سے انہیں رانچی سے لاکر عدالت کے سامنے پیش نہیں کیا گیا اس لئے وہ عدالت کے سامنے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پیش ہوئے اور اپنی ضمانت کی درخواست پیش کی جبکہ سی بی آئی اور ای ڈی نے اس عرضی کی یہ کہتے ہوئے مخالفت کی کہ وہ ایک باأثر شخصیت ہیں اور اگر انہیں ضمانت ملی تو وہ معاملے کی تفتیش کو متاثر کر سکتے ہیں۔

سی بی آئی کے خصوصی جج ارون بھاردواج نے معاملے کی سماعت کے بعد لالو پرساد کو عبوری ضمانت دے دی اور تفتیشی ایجنسی کو ہدایت دی کہ وہ ضمانت کی عرضی کا جواب فائل کرے اور 19 جنوری کو ہونے والی اگلی سماعت کے لئے معاملہ طے کرے۔

بھارت کی ملکیت ہے جناح ہاؤس

نئی دہلی، (پی این این)

ہندوستان نے جمعرات کو ایک بار پھر زور دیکر کہا ہے کہ ممبئی میں واقع 'جناح ہاؤس' پر پاکستان کا کوئی عمل دخل یا حق نہیں ہے۔ مرکزی حکومت نے اس عمارت کو ٹھیک کرانے کے بعد اس کا باضابطہ استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس عمارت کو قومی راجدھانی میں واقع حیدرآباد ہاؤس کی طرز پر تیار کیا جائے گا۔

وزارت خارجہ کے ترجمان رویش کمار نے آج کہا "اس تصویر میں پاکستان کہیں نہیں ہے۔ اس املاک (ممبئی میں واقع جناح ہاؤس) پر پاکستان کا کوئی حق نہیں ہے۔" رویش کمار نے آج یہاں صحافیوں سے کہا کہ حکومت پاکستان کا جناح ہاؤس کے جائزہ لینے اور اسلام آباد کے اس پر دعویٰ چھوڑنا ہوگا۔ یہ ایک سرکاری املاک ہے۔"

غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی کے زیرِ اہتمام

بین الاقوامی غالب تقریبات

اور تقسیمِ غالب انعامات ۲۰۱۸

پروگرام: ۲۱، ۲۲، ۲۳ر دسمبر ۲۰۱۸ء

۲۱ر دسمبر ۲۰۱۸ء، افتتاحی تقریبات، ساڑھے پانچ بجے شام

افتتاح و غالب انعامات: عالیجناب این۔ این۔ ووہرا (سابق گورنر، جموں اینڈ کشمیر)
صدارت: جسٹس جناب آفتاب عالم (سابق جج، سپریم کورٹ آف انڈیا)
کلیدی خطبہ: پروفیسر ہربنس مکھیا (ممتاز مورخ)
مہمانانِ خصوصی: جسٹس جناب بدر دُرریز احمد (سابق چیف جسٹس، جموں و کشمیر)
: ڈاکٹر ایس۔ وائی۔ قریشی (سابق چیف الیکشن کمشنر آف انڈیا)
شام غزل: محترمہ ریکھا سوریہ (معروف غزل سنگر)

غالب انعامات ۲۰۱۸: پروفیسر شمیم اختر، پروفیسر اختر الواسع، پروفیسر شرف عالم، پروفیسر حسین الحق، جناب جاوید اختر، پروفیسر دانش اقبال

عالمی مشاعرہ، ۲۲ر دسمبر ۲۰۱۸ء، ۶ بجے شام

مدعو شعرا: جناب عتیق انظر (قطر)، جناب نواز دیوبندی (دیوبند)، محترمہ نصرت مہدی (بھوپال)، جناب فاروق جائسی (کانپور)، جناب پاپولر میرٹھی (میرٹھ)، جناب افضل منگلوری، (روڑکی)، ڈاکٹر راشد انور راشد (علیگڑھ)، محترمہ ملکہ نسیم، ڈاکٹر شبنم خان (جے پور) جناب خورشید حیدر (مظفر نگر) جناب اظہر عنایتی (رامپور)، جناب گلزار دہلوی، جناب چندر بھان خیال، پروفیسر شہپر رسول، جناب شکیل حسن شمسی، جناب ملک زادہ جاوید، پروفیسر احمد محفوظ، جناب اسد رضا، محترمہ عذرا نقوی، جناب معین شاداب، جناب تحسین منور، ڈاکٹر وسیم راشد، جناب نشتر امروہوی، جناب سلیم امروہوی، جناب صہیب احمد فاروقی۔

صدارت: جناب جاوید اختر نظامت: جناب معین شاداب

مہمانانِ خصوصی: ڈاکٹر نواز دیوبندی، پروفیسر شہپر رسول، جناب شکیل حسن شمسی، جناب وقار مہدی رضوی، جناب نفیس حسن عابدی

بین الاقوامی غالب سمینار، موضوع: "اردو ادب میں وقت کا تصور"، ۲۲، ۲۳ دسمبر ۲۰۱۸ء، صبح ۱۰ بجے سے شام ۵ بجے تک

مقالہ نگار: ڈاکٹر وفا یزدان (ایران)، ڈاکٹر ایمان شکری، مصطفےٰ علاء الدین محمد علے (مصر)، پروفیسر انیس اشفاق (لکھنؤ)، پروفیسر علی احمد فاطمی (الہ آباد)، ڈاکٹر ابوذر ہاشمی (کلکتہ)، پروفیسر آذرمی دُخت صفوی، پروفیسر ابوالکلام قاسمی، پروفیسر قاضی جمال حسین، پروفیسر شافع قدوائی، پروفیسر تصدق حسین، پروفیسر امتیاز حسنین، پروفیسر عاصم صدیقی، ڈاکٹر امتیاز احمد، ڈاکٹر محمد سجاد (علیگڑھ)، پروفیسر حسین الحق (گیا)، ڈاکٹر نرلیش (چنڈی گڑھ)، پروفیسر عبدل بسم اللہ، ڈاکٹر خالد علوی، پروفیسر معین الدین جینابڑے، پروفیسر مظفر حسین سید، پروفیسر رضوان قیصر، ڈاکٹر خالد جاوید، جناب اے رحمان، ڈاکٹر نجمہ رحمانی، ڈاکٹر ابوبکر عباد، ڈاکٹر عرفان اللہ، ڈاکٹر شاذ نوید۔

صدور: پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی، جناب سید شاہد مہدی، پروفیسر شمیم حنفی، پروفیسر اصغر وجاہت، پروفیسر انیس الرحمن، ڈاکٹر علی جاوید، پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین

ڈرامہ: ۲۳ دسمبر ۲۰۱۸ء، ۶ بجے شام — "سارہ کا سارا آسمان" تحریر: پروفیسر دانش اقبال ہدایت: جناب طارق حمید پیش کش: ہم سب ڈرامہ گروپ (غالب انسٹی ٹیوٹ)

براہ کرم تمام تقریبات میں شرکت فرمائیں

صدیق الرحمٰن قدوائی، سکریٹری، غالب انسٹی ٹیوٹ، فون: 23236518

غالب انسٹی ٹیوٹ، ایوانِ غالب مارگ (ماتا سندری لین)، نئی دہلی۔۲

سید رضا حیدر، ڈائرکٹر، غالب انسٹی ٹیوٹ، فون: 23232583

Website : www.ghalibinstitute.org

۹۰ برسوں سے جاری روائتی اقدار کا بھروسہ

دہلوی شلاجیت کیئر

آپکے گمان سے کہیں زیادہ فوائد کا حامل

طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو جسم سے فاضل چربی کو گھٹاتا ہے اور تھائیرائڈ کے فعل کو معتدل کرتا ہے۔ قوت مدافعت بڑھاتا ہے، جسمانی توانائی و صلاحیتوں میں اضافہ کرتا ہے، خون میں موجود شکر کا استحالہ کرا کے جزو بدن کرتا ہے اور ہاضمہ درست کرتا ہے۔ شلاجیت کیئر جسمانی و ذہنی تھکاوٹ دور کرتا اور صحتمند بڑھاپے کے لیے حوصلہ پیدا کرتا ہے نیز جسم سے زہریلے مادے کو دور کرتا ہے۔

Mfg. by: اصل دہلوی ادویات کے لئے دہلوی نیچورلس یا دہلوی نمبر ہر بلڈ ضرور دیکھ لیں

Website: www.dehlvi.com

MOHSIN Dehlvi Naturals

4, Club Road, Civil Lines, Delhi - 110054
Customer Care: 011-42141431
An ISO 9001:2008 & GMP Certified Co.

DELHI DISTRIBUTOR: DEHLVI AGENCIES, 7840057598, 8376857879
UP DISTRIBUTOR (WEST): FRIENDS STORES & AGENCIES, 9359626325, 8307169592;
Agencies - MORADABAD - 9058123605 & 7417521545, AMROHA - 9319091737;
RAMPUR - 9259924282; SAMBHAL - 9758267766; BAREILLY - 9897585575;
MEERUT - 9917425828; SAHARANPUR - 9412097854; BIJNORE - 9411042952;
MUZAFFARNAGAR - 0273551391;
RAJASTHAN DISTRIBUTOR: New Rabbani Medical Stores, Jaipur - 9314509626

شور شرابہ کے دوران 3 بل پاس، تین طلاق پر بحث 27 کو

ساتویں دن بھی پارلیمنٹ کی کارروائی ہنگاموں کی نذر

نئی دہلی (یو این آئی)
پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں ہنگاموں کے درمیان لوک سبھا نے سرگوسی ٹرانس جینڈر کے حقوق اور صارفین کے تحفظ کے بل کو پاس کر دیا آٹو ازم کے بل پر بھی مہر لگائی۔ اس کے علاوہ تین طلاق پر بحث کیلئے 27 تاریخ کو منظوری دی۔ غور طلب ہے کہ پیر کو تین طلاق سے متعلق مسلم خاتون نکاح اختیار بل 2018 پیش کیا گیا۔ جس میں مسلم خواتین کو تین طلاق سے تحفظ دینے کا بھی التزام ہے اس بل پر 27 دسمبر کو بحث ہوگی۔

پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے مسلسل ساتویں دن لوک سبھا میں وقفہ سوال نہیں ہوسکا اور رافیل، کاویری دریا پر ڈیم کی تعمیر اور آندھرا پردیش کی ترقی مسائل کے سلسلے میں اپوزیشن ارکان کے ہنگامے کی وجہ سے ایوان کی کارروائی 12 بجے تک ملتوی کردی گئی۔ صبح 11 بجے کارروائی شروع ہونے پر اسپیکر سمترا مہاجن نے وقفہ سوالات کی کارروائی شروع کی۔

دریں اثنا کانگریس، تیلگو دیشم اور انا ڈی ایم کے کے رکن ہاتھوں میں اپنے مطالبات کی تختیاں لیے اسپیکر کی نشست گاہ کے قریب آ گئے اور زور زور سے نعرے بازی کرنے لگے۔ کانگریس رافیل معاہدے کی مشترکہ پارلیمنٹ کمیٹی (جے پی سی) سے تحقیقات کا مطالبہ کر رہی تھی۔ ان کی تختیوں پر نعرے 'مودی کی بدعنوانی سامنے آگئی' کے نعرے لکھے تھے۔ تیلگو دیشم کے رکن آندھرا پردیش کو خصوصی ریاست کا درجہ اور آندھرا پردیش تشکیل نو ایکٹ کے تحت کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ انا ڈی ایم کے کے ارکان نے کاویری دریا پر بنے ڈیم کی تعمیر کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ اس کے جواب میں کانگریس اور بی جے پی دونوں طرف کے کرناٹک کے ارکان نے بھی محاذ کھول دیا اور وہ کاویری پر ڈیم کی حمایت میں تختیاں لئے ہوئے تھے جن میں لکھا تھا کہ کاویری پر کرناٹک کا حق ہے۔ ادھر وقفہ سوالات کی کارروائی شروع ہوگئی اور کپڑا وزارت سے منسلک سوالات پر کپڑا کے وزیر اجے ٹمٹا نے ہنگامے کے درمیان ہی جواب بھی دیئے لیکن بھاری شور شرابے کی وجہ سے مہاجن نے ایوان کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک کیلئے ملتوی کر دی۔ پارلیمنٹ کے موسم سرما کے اجلاس میں اب تک کوئی وقفہ سوال نہیں ہوا ہے۔

دریں اثناء رافیل معاملے کی جانچ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) سے کرانے کی اپوزیشن کی مانگ اور کاویری پر ڈیم کی تعمیر کیے جانے کی مخالفت میں انا ڈی ایم کے اور ڈی ایم کے ارکان کے ہنگامے کی وجہ سے آج بھی راجیہ سبھا کی کارروائی دن بھر کیلئے اور مسلسل ساتویں دن راجیہ سبھا میں کوئی کام کاج نہیں ہوسکا۔ صبح مختلف وزارتوں کے کاغذات، رپورٹ اور وزراء کے بیان ایوان کے ٹیبل پر رکھے جانے کے بعد چیئرمین ایم وینکیا نائیڈو نے ایوان کو مطلع کیا کہ گذشتہ دنوں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر آنند شرما نے ضابطہ کا سوال اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ پارلیمانی امور کے وزیر مملکت وجے گوئل نے لوک سبھا میں، کانگریس کے رکن راہل گاندھی کو رافیل کے معاملے میں معافی مانگنے بات کہی تھی، لیکن ایوان کے ریکارڈ کو دیکھنے کے بعد پتہ چلا کہ گوئل نے ایسی بات نہیں کہی تھی، لہٰذا، شرما نے گوئل کے خلاف خصوصی مراعات کا نوٹس دیا تھا وہ منسوخ کیا جاتا ہے۔

شرما نے فوری طور پر اپنی غلطی تسلیم کرلی ہے لیکن انہوں نے اپنی صفائی میں کہا کہ شور وغل میں انہیں صحیح طریقے سے سنائی دیا کیونکہ سیٹ میں لگے مائک سے ایسی ہی سنائی دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حزب اقتدار کے رکن کے ہاتھ میں تختیاں لئے تھے جس پر گاندھی سے رافیل معاملے میں معافی مانگنے کی بات لکھی گئی تھی اور وہ ایسی باتیں کہہ بھی رہے تھے اس لیے انہیں صاف صاف سنائی نہیں دیا۔

جموں: ڈاکٹر گگن بھگت کی نیشنل کانفرنس میں شمولیت کے موقع کی ایک تصویر۔

جموں وکشمیر کو ایک مضبوط ریاست بنائیں گے: فاروق عبداللہ

جموں (یواین آئی)
نیشنل کانفرنس کے صدر و رکن پارلیمان ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ریاست میں نیشنل کانفرنس کی سرکار بننے کے تیس دن کے اندر اندر تینوں خطوں کو علاقائی خودمختاری دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم جموں و کشمیر کو ایک مضبوط ریاست بنائیں گے۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ان باتوں کا اظہار یہاں شیر کشمیر بھون میں ڈاکٹر گگن بھگت کی نیشنل کانفرنس میں شمولیت کے سلسلے میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا آج میں آپ کے سامنے ایک وعدہ کرتا ہوں کہ اگر اللہ تعالی نے حکومت دی تو پہلے تیس دن کے اندر یاست کے سبھی خطوں کو علاقائی خودمختاری دیں گے۔ فاروق عبداللہ نے کہا مجھے امید ہے کہ ہم جموں و کشمیر اور لداخ کو ایک مضبوط ریاست بنا کر رہیں گے اور ہندو مسلمان اور سکھ سب اس ریاست کو مضبوط بنائیں گے، ایک وعدہ میں یہ بھی کرتا ہوں کہ ریاست میں حکومت بننے کے تیس دن کے اندر اندر ہم لوگ ریجنل اٹانومی لائیں گے جو کہ لوگوں کے دلوں کو چھو لے گی، لوگ جو ذمہ داری ہمیں سونپیں گے ہم اس کو پوری طرح سے نبھائیں گے اور لوگوں کے دلوں پر مرہم لگائیں گے۔

اس موقع پر نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر دیویندر سنگھ رانا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا یہ وقت کا تقاضا ہے کہ اگر جموں و کشمیر کو اس بھنور سے کوئی آدمی نکال سکتا ہے، کوئی جماعت نکال سکتی ہے تو وہ نیشنل کانفرنس ہے، آج جموں و کشمیر کا ہر آدمی یہ مانتا ہے کہ صرف اور صرف نیشنل کانفرنس ہی جموں و کشمیر کی باگ ڈور سنبھال سکتی ہے اور اس گلدستے کو اکٹھا رکھ سکتی ہے۔

جناح ہاؤس وزارت خارجہ کے حوالے

ممبئی (یواین آئی)
جنوبی ممبئی کے متمول ترین علاقہ والکیشور ملابار ہل میں بحرعرب کے ساحل پر واقع بانی پاکستان محمد علی جناح کا شاندار اور فن تعمیر کا نمونہ جناح ہاؤس کو ہندوستانی وزارت برائے امور خارجہ نے جلد ہی اپنے قبضہ میں لینے کا فیصلہ کیا ہے اور مذکورہ عمارت کو نئی دہلی کے حیدرآباد ہاؤس کی طرز پر سرکاری غیرملکی مہمانوں اور مدعوئین کے استقبالیہ تقریب کے لیے استعمال کیا جائیگا۔

جس کا اصل نام ساؤتھ کورٹ ہے۔ جوکہ کافی خوبصورت ہے۔ جناح ہاؤس کو وزارت امور خارجہ کی تحویل میں لینے کے فیصلہ سے ملک کی وزیر خارجہ سشما سوراج نے مطلع کیا ہے جو فی الحال مہاراشٹر حکومت کے محکمہ تعمیرات عامہ کی نگرانی میں ہے اور بنگلہ 1948 سے 1983 تک برٹش ہائی کمشنر کی تحویل میں تھا اور اس کے دفاتر اور ہائش گاہ تھی۔ والکیشور کے مقامی بی جے پی ایم ایل اے منگل پربھات لوڈھا نے حکومت کو جناح ہاؤس کے بارے میں ایک مکتوب روانہ کیا تھا، اس مکتوب کے جواب میں وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ جناح ہاؤس کو نئی دہلی کے حیدرآباد ہاؤس کی طرز پر سرکاری مہمانوں کے لیے استعمال کیا جائے گا اور وزارت امور خارجہ جلد ہی اس کی ملکیت کے بارے میں معمول کی کارروائی شروع کرے گی تاکہ اس کا صحیح استعمال کیا جاسکے۔

جناح ہاؤس 1936 میں تعمیر کیا گیا اور مہاراشٹر کے وزیراعلی کی رہائش گاہ ورشا کے مقابل واقع ہے، اس کی ملکیت کے بارے میں حکومت ہند اور جناح کی بیٹی دینا واڈیا کے درمیان قانونی لڑائی عدالت میں ہے، کیونکہ 2007 میں دینا نے بمبئی ہائی کورٹ میں ایک عرضداشت دائر کی تھی اور جائیداد حاصل کرنے کے مطالبہ کیا گیا تھا جبکہ نومبر 2017 میں ان کا لندن میں انتقال ہوگیا۔

ملک کی تیز رفتار ٹرین۔18 پر پتھراؤ

آگرہ (پی این این)
انڈین ریلوے کی سب سے تیز ٹرین۔18 پر ٹرائل کے دوران دہلی آگرہ کے بیچ پتھر پھینکے گئے۔ وزیراعظم مودی کو 29 دسمبر کو ٹرین۔18 کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔

ٹرین کے جدید ترین ڈبے بنانے والے انٹی گیرل کوچ فیکٹری کے منیجر سدھانشو نے کہا ہے کہ دہلی سے آگرہ کے درمیان ٹرین۔18 180 کلومیٹر رفتار سے چل رہی تھی۔ اس پر اسٹاف کے لوگ تھے، لیکن اسی درمیان غیر سماجی عناصر نے پتھر پھینکا جس سے شیشا ٹوٹ گیا۔ پتھر پھینکنے والے کی جانچ جاری ہے۔ اس معاملے کی جانچ چل رہی ہے۔ غور طلب ہے کہ ٹرین۔18 ہندوستان کی سب سے تیز رفتار ٹرین ہوگی اس ٹرین میں سفر کے دوران وائی فائی، جی پی ایس، مسافر اطلاعات، نظام وغیرہ کے ساتھ ساتھ ایل ای ڈی لائٹ کی سہولت ہوگی۔

سجن کمار نے خودسپردگی کیلئے مانگا وقت

نئی دہلی (یواین آئی)
سابق رکن پارلیمنٹ سجن کمار نے جمعرات کو دہلی ہائی کورٹ میں عرضی دائر کر کے خودسپردگی کیلئے 30 دن کی مہلت مانگی ہے۔ سجن کمار کو ہائی کورٹ نے 1984 کے سکھ مخالف فسادات معاملے میں عمرقید کی سزا سنائی ہے۔

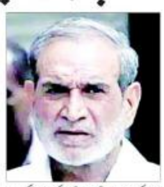

ہائی کورٹ اس پر جمعہ کو سماعت کرسکتا ہے۔ سکھ مخالف فسادات میں متاثرین کا مقدمہ لڑنے والے سینئر وکیل ایچ ایس پھلکا نے کہا کہ وہ سجن کمار کی عرضی کی مخالفت کریں گے۔ جسٹس ایس مرلی دھرن اور جسٹس ونود گوئل کی بینچ نے 17 دسمبر کو سماعت کے بعد کمار کو عمرقید کی سزا سنائی تھی اور انہیں 31 دسمبر تک کورٹ کے سامنے پیش کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس سے پہلے نچلی عدالت نے کانگریس ایم ایل اے بلوان کھوکھر، بحریہ کے ریٹائرڈ افسر کیپٹن بھاگمل، گردھاری لال اور دو دیگر لوگوں کو ملک کی پہلی خاتون وزیراعظم اندرا گاندھی کے قتل کے بعد سکھ مخالف فسادات دوران یکم نومبر 1984 کو دہلی چھاونی کے راج نگر میں ایک خاندان کے پانچ اراکین کے قتل کیلئے قصوروار قرار دیا ہے۔

نچلی عدالت نے سجن کمار کو بے قصور قرار دے دیا تھا لیکن کھوکھر، بھاگمل اور لال کو عمرقید کی سزا سنائی تھی اور دو سابق رکن اسمبلی مہیندر یادو اور کشن کھوکھر کو تین سال قید کی سزا سنائی تھی۔ قصورواروں نے نچلی عدالت کے فیصلے کو مئی 2013 میں چیلنج کیا تھا۔

سول سروسز میں عمر 30 کے بجائے 27 کرنے کی سفارش

نئی دہلی (پی این این)
حکومت کی تھنک ٹینک سمجھی جانے والی نیتی آیوگ نے سول سروسز کے امتحانات کے لئے کئی تبدیلیوں کی سفارش کی ہے۔ نیتی آیوگ نے سول سروسز کے جنرل زمرہ کے امیدواروں کے لئے متعین 30 سال کی عمر کو 27 سال کرنے کی سفارش کی ہے۔ نیتی آیوگ نے اس کے لئے سال 23-2022 سے اس ضابطہ کو نافذ کرنے کی سفارش کی ہے۔ نیتی آیوگ نے مرکزی اور ریاستی سطح پر بھی سول سروسز امتحانات میں عمر کم کرنے کی بات کہی ہے۔ نیتی آیوگ نے کہا ہے کہ سول سروسز میں تقرری، سینٹرل ٹیلنٹ پول کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔

گائے کے نام پر سیاست بند کرے بی جے پی

امبالہ (یواین آئی)
دہلی کے وزیراعلی اور عام آدمی پارٹی (آپ) کے کنوینر اروند کیجریوال نے آج کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو گائے کے نام پر سیاست بند کرنی چاہئے۔

یہاں ایک نجی آشرم میں آئے مسٹر کیجریوال نے کہا کہ گائے کو تب تک قومی جانور قرار دینے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا جب تک بی جے پی گائے کو تحفظ دینے کے معاملے میں توجہ نہیں دیتی۔ انہوں نے دعوی کیا کہ دہلی حکومت سرکاری طور پر گوشالائیں چلانے کے ساتھ ساتھ نجی گوشالا کو مالی مدد بھی دے رہی ہے۔

انہوں نے دعوی کیا کہ دہلی حکومت کی ایجوکیشن پالیسی، صحت پالیسی اور عوامی فلاح و بہبود کی خدمات ملک بھر میں بہتر ہیں اور دیگر ریاستوں کو ان کی تقلید کرنی چاہئے۔

کلکتہ ہائی کورٹ سے بی جے پی کو رتھ یاترا نکالنے کی ملی اجازت

کلکتہ (یو این آئی)
فریقین کے موقف کو سننے کے بعد کلکتہ ہائی کورٹ میں جسٹس تاپبرتا چکرورتی کی قیادت والی بنچ نے بی جے پی کو رتھ یاترا نکالنے کی مشروط اجازت دیدی ہے۔

کلکتہ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ ریاستی حکومت تمام اقدامات کرے گی اور بی جے پی 12 گھنٹے قبل اپنے پروگرام سے حکومت کو آگاہ کرے گی اور ریاستی انتظامیہ تمام تر سیکورٹی فراہم کرے گی اور اس کے علاوہ بی جے پی کو تمام ٹریفک قوانین کی پاسداری کرنی ہوگی اور اس کے علاوہ عام آدمی کی سہولیات کا بھی خیال رکھا جائے گا۔ پندرہ دنوں کی طویل سماعت کے بعد رتھ یاترا پر کلکتہ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں حتمی فیصلہ سنایا ہے۔

اس سے قبل ترنمول کانگریس کی قیادت والی حکومت اور بی جے پی کے وکلاء کے درمیان جسٹس چکرورتی کے سامنے خوب لفظی تکرار ہوئی۔

کیمیکل کمپنی میں گیس کے رساؤ سے 52 ملازمین بیمار

ولساڑ (یو این آئی)
گجرات میں ضلع والساڑ کے سری گام جی آئی ڈی سی صنعتی علاقے میں آج ایک کیمیکل کمپنی میں گیس کا رساؤ ہونے کے سبب اس کے پڑوس میں واقع ایک دیگر کمپنی کے 52 ملازم بیمار ہوگئے۔

پولیس نے بتایا کہ سیل فیرک کلورائڈ بنانے والی کمپنی ونایک انڈسٹری سے فیرک کلورائڈ گیس کا رساؤ ہوا جس سے اس کمپنی کے آٹھ ملازم پر تو اس کا کوئی اثر نہیں ہوا لیکن جب ہوا کے ذریعہ گیس پھیلی تو اس کا اثر نزدیک واقع فائبر گلاس اور فضائی آلودگی پر قابو پانے والے آلات بنانے والی کمپنی جے آر فائبر گلاس انڈسٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ کے 52 ملازم پر ہوا۔

سردی کے سبب اب تک 146 اموات

حیدرآباد (یواین آئی)
سردی کی شدید لہر کے سبب دونوں تلگو ریاستوں تلنگانہ اور اے پی میں اب تک 146 اموات ہوئی ہیں جبکہ گزشتہ روز تلنگانہ کے ضلع کھمم میں پانچ ضعیف افراد کی موت ہوگئی۔ یہ اموات ایک ہی دن ہوئی۔ طوفان پیتھائی کے سبب ضلع کھمم میں شدید سردی کی لہر دیکھی جا رہی ہے۔ درجہ حرارت ضلع میں 16 تا 18 ڈگری سلسیس کے درمیان ریکارڈ کیا گیا۔ مرنے والوں کی شناخت ضلع بھدرادری کوتہ گوڑم کے رہنے والے 93 سالہ وینکٹ ریڈی، ماشوارا و پیٹ کے رہنے والے 55 سالہ چنا ویرا سوامی، بورم پہاڑ منڈل کے رہنے والے 70 سالہ بچیا، اسی منڈل کے رہنے والے 70 سالہ کے وینکٹیا اور 80 سالہ پی مادارماں شامل ہیں۔

دلیپ کمار کا جائداد معاملہ، ممبئی پولیس کی کارروائی

ممبئی (یو این آئی)
معروف اداکار اور شہنشاہ جذبات کہے جانے والے دلیپ کمار کی جائیداد کے تنازع میں مہاراشٹر کے وزیراعلی کے دفتر کی مداخلت کے نتیجہ میں ممبئی پولیس حرکت میں آئی اور اس کے معاشی جرائم شعبہ نے مذکورہ معاملہ میں تحقیقات کا آغاز کردیا ہے اور ایک کیس درج کیا گیا ہے۔

دلیپ کمار کی اداکارہ بیوی سائرہ بانو کے ذریعہ وزیراعظم نریندرمودی سے مدد کے لئے ٹویٹ کرکے فریاد کے بعد ہلچل مچ گئی اور ممبئی میں سی ایم او کی پولیس کو ہدایت کے بعد محکمہ پولیس حرکت میں آیا ہے۔ سائرہ بانو نے 16 دسمبر کو اس سلسلہ میں ایک ٹویٹ کیا کہ ملزم امیر بھجوانی کے ضمانت پر جیل سے رہائی کے بعد انہیں سمیر سے خطرہ ہے اور وہ دھوکہ اور جعل سازی سے ان کا بنگلہ اور اس کے اطراف کی زمین ہڑپ کرنا چاہتا ہے۔

پولیس نے سی ایم او کے ذریعہ کارروائی کے بود امیر بھجوانی کیخلاف فرد جرم عائد کی اور پولیس بلڈر امیر بھجوانی کی ضمانت کیخلاف بمبئی ہائی کورٹ میں ایک درخواست داخل کرے گی۔ امسال جنوری میں شعبہ معاشی جرائم ممبئی پولیس نے سمیر بھجوانی کیخلاف زمین ہڑپ اور جعلی دستاویزات تیار کرنے کے الزام میں کیس درج کیا تھا لیکن سست روی کی وجہ سے اس کے حوصلہ بلند نظر آئے، سمیر کو حال میں ضمانت مل گئی ہے۔

واضح رہے کہ چند روز قبل سائرہ بانو نے دلیپ کمار کے ٹویٹر اکاونٹ پر وزیراعظم نریندرمودی سے مدد طلب کی، جس کے بعد سی ایم او حرکت میں آیا اور پولیس نے کارروائی کی۔ کیونکہ سمیر بھجوانی کی کوشش ہے کہ وہ دلیپ کمار کا بنگلہ حاصل کرے جبکہ سائرہ بانو وہاں ایک میوزیم بنانا چاہتی ہیں۔ فی الحال دلیپ کمار علیل ہیں اور سائرہ بانو کے مکان میں رہ رہے ہیں جبکہ بلڈر سمیر ان کی بیماری کا فائدہ اٹھا رہا ہے۔

کشمیر میں اردو یونیورسٹی کے کیمپس کا قیام خطرے میں

سری نگر (یو این آئی)
وادی کشمیر میں بعض بااثر افراد کی مبینہ مداخلت اور انتظامیہ کی عدم دلچسپی کے باعث مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سیٹلائٹ کیمپس کی تعمیر کا منصوبہ خطرے میں پڑسکتا ہے۔ وسطی ضلع بڈگام کے پانوا علاقہ میں ملک کی واحد قومی اردو یونیورسٹی کے سیٹلائٹ کیمپس کا سنگ بنیاد 28 مئی 2013 کو اس وقت کے مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل ڈاکٹر ایم ایم پلم راجو اور وزیراعلی عمر عبداللہ نے رکھا تھا۔

یونیورسٹی ہذا کو اس وقت کشمیر کیمپس کی تعمیر کیلئے 100 کنال سرکاری اراضی (سٹیٹ لینڈ) منتقل کی گئی تھی جبکہ یونیورسٹی نے چار کنال ملکیتی اراضی کے عوض اس کے مالکان کو معاوضہ ادا کیا تھا۔

ذرائع نے بتایا کہ آج جب کیمپس کی دیواری بندی، باب الداخلہ اور گارڈ روم کی تعمیر کے پروجیکٹ جس کی مالیت قریب ساڑھے تین کروڑ روپے ہیں، پر کام شروع ہونے والا تھا، بعض بااثر افراد نے اس میں اڑچنیں پیدا کرنا شروع کردی ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ انکروچمنٹ کی وجہ سے یونیورسٹی کو منتقل کئے گئے 100 کنال اراضی کا رقبہ سمٹ کر 70 کنال ہی رہ گئے ہیں۔

ذرائع نے بتایا کہ مقامی ضلع انتظامیہ بڈگام انکروچمنٹ ہٹانے اور بااثر افراد کی مداخلت کو روکنے کے بجائے معاملے میں عدم دلچسپی کا مظاہرہ کررہی ہے۔ یونیورسٹی کے علاقائی ناظم اور انچارج سیٹلائٹ کیمپس کشمیر ڈاکٹر اعجاز اشرف نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے انکروچمنٹ اور بعض بااثر افراد کی مداخلت کی تصدیق کی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اگر کیمپس کی دیواری بندی، باب الداخلہ اور گارڈ روم کی تعمیر کے پروجیکٹ پر اگلے سال مارچ تک کام شروع نہیں ہوا تو ساڑھے تین کروڑ روپے مالیت کا یہ پروجیکٹ لیپس ہوجائے گا۔

ڈاکٹر اعجاز اشرف نے بتایا کہ یونیورسٹی کو کیمپس کی تعمیر کے لئے 104 کنال اراضی منتقل کی گئی تھی لیکن جب ہم نے گزشتہ دنوں اس اراضی کی پیمائش کی تو ہم یہ جان کر دنگ رہ گئے اس کا رقبہ سمٹ کر 70 کنال ہی رہ گیا ہے۔

سوائن فلو سے مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ

حیدرآباد (یواین آئی)
درجہ حرارت میں کمی کے سبب دونوں تلگو ریاستوں تلنگانہ اور اے پی میں ایک مرتبہ پھر سوائن فلو کے معاملات درج کئے جارہے ہیں۔ اے پی کے ضلع کڑپہ میں تازہ طور پر سوائن فلو کے 6 معاملات درج کئے گئے ہیں۔

تلنگانہ میں اب تک سوائن فلو سے مرنے والوں کی تعداد 25 ہوگئی ہے جبکہ اے پی میں 20 افراد کی موت ہوئی ہے۔ اس طرح دونوں ریاستوں میں سوائن فلو سے مرنے والوں کی تعداد 45 تک جا پہنچی ہے۔ گزشتہ دس دنوں کے دوران سوائن فلو کے مثبت معاملات کی تعداد میں اضافہ دیکھا گیا ہے کیونکہ دونوں ریاستیں تلنگانہ اور اے پی ان دنوں شدید سردی کی لپیٹ میں ہیں اور درجہ حرارت میں بھی غیر معمولی کمی دیکھی جارہی ہے۔ نیشنل سنٹر فار ڈیزیز کنٹرول اور انٹی گریٹیڈ ڈیزیز سروے لینس پروگرام کے مطابق سوائن فلو سے متاثر ہونے کا زیادہ خطرہ بچوں، ضعیف افراد، حاملہ خواتین اور ہیلتھ ورکرس میں ہوتا ہے۔ شہر حیدرآباد کے فیورا سپتال کے سپرنٹنڈنٹ پی شنکر نے کہا کہ عوام کو چاہئے کہ وہ بہر صورت احتیاطی اقدامات کو یقینی بنائیں۔

مختصر مختصر

استھانہ و دیگر کی عرضیوں پر فیصلہ محفوظ

نئی دھلی (پی این این)
دہلی ہائی کورٹ نے رشوت کے الزامات خارج کرنے کی عرضی دینے والے اسپیشل ڈائریکٹر استھانہ و دیگری کی عرضیوں پر فیصلہ محفوظ کرلیا ہے۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے دبئی کے بینکر منوج پرساد کو ضمانت دے دی ہے۔ منوج پر سی بی آئی رشوت معاملے میں ثالث کا رول نبھانے استھانہ کیلئے رشوت لینے کا الزام ہے۔

ممبئی، دوردرشن کی عمارت میں آتشزدگی

ممبئی (یو این آئی)
ممبئی کے ورلی میں واقع دوردرشن مرکز نشریات کے عمارت کی دوسری منزل میں جمعرات کی صبح آگ لگ گئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ حادثے کی خبر ملنے کے بعد محکمہ فائر بریگیڈ کے افسران موقع پر پہنچ گئے۔ تقریبا ایک گھنٹے کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا گیا۔ شروعاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ ہوسکتی ہے۔

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی۔868، نیو اشوک نگر دہلی۔110096 میں چھپوا کر ایل۔94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی۔110025 سے شائع کیا۔
سی ای او و ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail: Pnnawazurdu@gmail.com

دہلی اسمبلی میں کارروائی کے دوران ہنگامہ آرائی

1984 کے فسادات میں انصاف دلانے کے ساتھ مظفر نگر اور گجرات کے مسلم کش فسادات میں شامل لوگوں کو سزا دلائے جانے کا مطالبہ

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

دہلی اسمبلی کے اجلاس میں ایوان کی کارروائی ہنگامہ خیز رہی۔ جہاں برسوں سے ٹین کے شیڈ میں چل رہے قومی اسکول کا معاملہ بھی اٹھا اور نائب وزیر اعلی نے اسکول کی جگہ نہ دئے جانے کی سازش کا جلد پردہ فاش کر دینے کی بات کہی۔ ادھر دہلی میں جاری سیلنگ کے معاملے میں بلیماران اسمبلی حلقہ کے نبی کریم میں چھوٹے کاروباریوں پر سیلنگ کی کارروائی کی مخالفت وزیر عمران حسین نے کی۔

ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی جہاں 104 کلو میٹر طویل میٹرو ریل کے فیز 4 کو دہلی حکومت کی جانب سے منظوری دئے جانے پر ارکان اسمبلی نے سرکار کا شکریہ ادا کیا تو وہیں اپوزیشن جماعت کے ارکان نے اس پروجیکٹ میں تین سال تاخیر ہونے پر سرکار پر سوال اٹھائے۔ جس پر جم کر ہنگامہ ہوا اور نائب وزیر منیش سسودیا میٹرو پروجیکٹ میں تاخیر اور قومی اسکول کیلئے جگہ دئے جانے میں بھی بی جے پی کی جانب سے اڑچنیں ڈالے کئے جانے کا الزام لگایا گیا۔

نائب وزیر اعلی منیش سسودیا نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے ہر طرح کوشش کی یہ میٹرو فیز 4 کام نہ ہو، جس طرح محلہ کلینک اور سی سی ٹی وی میں رخنہ ڈالے گئے اسی طرح میٹرو فیز 4 کے کام کو روکا گیا اور اسی طرح قومی سینئر سیکنڈری اسکول کیلئے جگہ دئے جانے میں بھی سازشیں بی جے پی کی جانب سے کی جا رہی ہیں۔

نائب وزیر اعلی نے اپوزیشن بی جے پی لیڈر وجیندر گپتا کو متنبہ کیا کہ اسی ایوان میں وہ یہ پردہ فاش کر دیں گے کس کے رشتہ دار کو فائدہ پہنچانے کیلئے 4 ہزار گز کے بجائے محض 1600 گز جگہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایوان میں یہ ثابت کر دیں گے برسوں سے ٹین کے شیڈ میں چل رہے قومی سینئر سیکنڈری اسکول کو بننے سے روکنے کی سازش بی جے پی کر رہی ہے

، اس سازش کا وہ پردہ فاش کر دیں کہ وہ کون ہے جس کو فائدہ پہنچانے کیلئے بچوں کا تعلیمی حق چھینا جا رہا ہے۔

نائب وزیر اعلی نے کہا کہ بی جے پی نے میٹرو ریل فیز 4 کے کام کو روکنے کیلئے ہر طرح کی اڑچنیں ڈالی، لیکن اس کے باوجود دہلی حکومت نے اس کو کر دکھایا۔ انہوں نے کہا کہ یہی نہیں جو پروجیکٹ 57 ہزار کروڑ کا تھا اس پروجیکٹ کی 11 ہزار کروڑ کاسٹ کم آئی ہے۔ تا خیر بی جے پی کی سازشوں کی وجہ سے ہوئی ہے۔

نائب وزیر اعلی نے کہا کہ ہم نے مرکزی وزیر ہردیپ پوری سے کہا تھا کہ جن دہلی والوں کے ٹیکس سے میٹرو ہے انہیں سے مہنگا کرایا لیا جا رہا ہے۔ میٹرو دہلی والوں کو شوق نہیں بلکہ ضرورت ہے۔ اس لئے کرایا کم ہونا چاہئے۔ نائب وزیر اعلی نے کہا کہ آج ہمیں پاور مل جائے ہم گارنٹی دیتے ہیں کہ 25 سے 30 فیصد تک میٹرو کا کرایا کم ہو جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کام میں یقین رکھتی ہے۔ 55 کلو میٹر طویل پہلی مرتبہ یا سڑکیں بنیں گی جس میں ایک سڑک کے اوپر سڑک اور اس کے اوپر میٹرو چلے گی۔ یہ اپنے آپ میں ایک یونیک کام ہے۔

وزیر کیلاش گہلوت نے کہا کہ کئی بہانوں سے فیز 4 میٹرو کے کام کو روکنے کی سازشیں کی گئی۔ یہاں تک کہ جی ایس ٹی بھی لاگو کی گئی۔ لیکن ان تمام رکاوٹوں کے باوجود دہلی حکومت نے میٹرو کے کام کو منظوری دی۔

ایوان میں 1984 کے سکھ مخالف فسادات متاثرین کو انصاف دلانے اور ان فسادات کو بھڑکانے میں شامل افراد کو جلد سزا دلائے جانے پر ہوئی بحث میں 'آپ' امانت اللہ، سوربھ بھاردواج، جگدیپ سنگھ، اور دیگر ارکان اسمبلی نے حصہ لیتے ہوئے گجرات اور مظفر نگر کے مسلم کش فسادات کے ذمہ داران کو سزا دلائے جانے کا مطالبہ کیا۔

ادھر دہلی اسمبلی کی سلور جبلی تقریب میں بی جے پی کی جانب سے بائکاٹ کئے جانے سے ناراض 'آپ' ارکان اسمبلی نے نتن تیاگی کی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے بی جے پی کے لیڈر وجیندر گپتا سے اپوزیشن لیڈر کا عہدہ واپس لینے کا بھی مطالبہ کیا۔ جس پر جم کر ہنگامہ بھی ہوا۔ اس دوران نائب وزیر اعلی منیش سسودیا گرو گوبند سنگھ اندر پرستھ یونیورسٹی کی سالانہ رپورٹ اور وزیر توانائی ستیندر جین دہلی گزٹ ن ویٹیفکیشن، اور سالانہ رپورٹ پیش کی۔

اس کے علاوہ رول 280 میں پرملا ٹوکس، الکا لامبا، گلاب سنگھ، پون کمار شرما، بھاونا گوڑ، وجیندر گپتا، سوم ناتھ بھارتی، گریش سونی، انل واجپئی، وندنا کماری نے عوامی مدعوں کو اٹھایا۔ الکا لامبا نے کہا کہ مجنو کا ٹیلہ پر مرکزی حکومت کے بسائے گئے پاکستان سے آئے ہندو مہاجرین بدتر حالت میں جی رہے ہیں۔ حکومت نے ان کو بسایا تو لیکن ان کو صحیح طرح جینے کیلئے سہولتیں فراہم کرائی جائی۔

مٹیا محل اسمبلی حلقہ میں ترقیاتی کاموں کی تاریخ رقم: عاصم خاں

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

عوام کو بہتر اور ہر ممکن سہولتیں فراہم کرنے کے پیش نظر مٹیا محل اسمبلی حلقہ میں ترقیاتی کاموں کا سلسلہ جاری ہے۔ جس کے چلتے محض ایک ماہ میں مٹیا محل اسمبلی حلقہ میں 28 ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا گیا ہے۔

ترقیاتی کاموں کی کڑی میں عوام کی سہولت کیلئے دہلی کے سابق وزیر اور مٹیا محل حلقہ کے رکن اسمبلی عاصم احمد خاں نے کلاں مسجد علاقہ میں پانی کی نئی لائن اور سیور لائن ڈالنے کے کام کا افتتاح کیا۔ ساتھ ہی پہاڑی بھوجلہ پر واقع گلی سعید خان اور کٹرہ نمبر 2820 میں نئی سیور لائن ڈالنے کے ترقیاتی کام کا بھی افتتاح کیا۔ اس موقع مقامی لوگوں نے ان کا استقبال کیا اور ان کی کاوشوں کی ستائش کی۔

ترقیاتی کاموں کے افتتاح کے موقع پر عاصم احمد خاں نے بتایا کہ مٹیا محل اسمبلی حلقہ میں ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں آج ایک تاریخ رقم ہوئی ہے۔ خان نے کہا کہ 19 نومبر سے 20 دسمبر تک ہم نے لگاتار 28 ترقیاتی کاموں کی شروعات کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مٹیا محل اسمبلی حلقہ میں جنگی پیمانے پر ترقیاتی کام جاری ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ آنے والے اسمبلی الیکشن سے قبل مٹیا محل اسمبلی حلقہ کے تمام علاقوں کی گلیوں میں نئی سیور لائن اور پانی کی نئی لائن ڈالی جائیں، سڑکوں کی از سر نو تعمیر ہو اور بجلی کے نئے پول لگا دئے جائیں۔

عاصم احمد خان کی جانب سے ترقیاتی کاموں کی تاریخ رقم کرنے پر عام آدمی پارٹی کی مٹیا محل تنظیم کی جانب سے رکن اسمبلی کے اعزاز میں پر وقار تقریب منعقد کی گئی، جس میں کیک کاٹ کر جشن منایا گیا۔ جس پر عاصم احمد خاں نے کیک کاٹ کر پارٹی کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔ خان نے کہا کہ پارٹی کارکنان کسی بھی پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کیلئے کارکنان بے لوث کام کر رہے ہیں، ہمیں امید ہے کہ آنے والے الیکشن میں پارٹی کو اس کا بہتر فائدہ ملے گا۔

تقریب میں مٹیا محل اسمبلی تنظیم کے صدر عرفان خان رومی، نائب صدر عبدالعزیز شاہ، وارڈ 86 کے صدر برہان کریم، وارڈ 87 کے صدر محمد ساجد، وارڈ 88 کے صدر نیم چند، محمد صالح، شاہد اللہ، نفیس، تاج الدین، نوین، منوج مانیور، تلسی، شفیع، پنو بھائی، طاہر، صابرین، حافظ اکمل، جاوید، قاسم وغیرہ سمیت دیگر پارٹی کارکنان اور علاقائی معزز افراد موجود تھے۔

حجاب پہن کر یو جی سی امتحان دینے سے انتظامیہ نے روکا

نئی دہلی (وثیق داؤد)

ملک میں جہاں ایک طرف تعلیم کو لے کر حکومت اور عوام میں بیداری ہے۔ وزیر اعظم مودی جی 'بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ' کا نعرہ دے رہے ہیں وہیں طرف طرف مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک بھی جاری ہے جس کی واضح مثال جامعہ طالبہ کی ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایم بی اے طالبہ اومیمہ خان کو آج یہاں روہنی سیکٹر 18 میں یو جی سی نیٹ امتحان دینے سے انتظامیہ نے روکا ہے اور کہا کہ آپ کسی طرح بھی حجاب پہن کر امتحان نہیں دے سکتے ہیں۔

واضح رہے کہ یہ معاملہ صرف اومیمہ کے ساتھ نہیں ہے بلکہ موجودہ امتحان میں کئی طالبہ کے ساتھ پیش آ چکا ہے۔ اومیمہ نے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں نے انتظامیہ نے کہا کہ آپ ہمیں ہر طرح سے چیک کر لیجئے مگر میں حجاب پہن کر ہی امتحان دوں گی مگر انتظامیہ نے پھر بھی میری بات نہیں مانے۔

انہوں نے کہا کہ اگر اس طرح سے ملک میں مسلم خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک برتا جائے گا تو پھر مسلم اقلیت کی تعلیمی معیار میں کیسے بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم خواتین کی تعلیمی ترقی کی راہ میں اس طرح کے واقعات بھی شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اگر اس طرح مسلم خواتین کو روکا گیا تو خواتین تعلیم حاصل کرنے میں روکاوٹ محسوس کریں گے۔ ادھر اس امتیازی سلوک کے خلاف رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کیمپس فرنٹ آف انڈیا نے اس معاملے کی مذمت کی ہے۔ دہلی یونٹ کیمپس فرنٹ آف انڈیا کے صدر مسعود احمد کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ سراسر غیر قانونی اور غیر جمہوری ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس طرح کے معاملات کے خلاف دہلی اور ملک کے دیگر گوشے میں آواز بلند کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ دراصل یہ معاملہ مذہبی نفرت کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مسئلہ پیدا کر کے ایک خاص مکتب فکر اسلام اور مسلم کو حاشیہ پر لانا چاہتے ہیں۔

پارلیمانی کمیٹی کے ایل ٹی سی بلوں پر دہلی حکومت کی سرزنش

نئی دہلی (یو این آئی)

پارلیمنٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے ایل ٹی سی بلوں میں بے ضابطگی کے سلسلے میں دہلی پولیس کی سرزنش کی ہے اور اس طرح کے بلوں کی سختی سے جانچ کرنے اور محکمہ جاتی سطح پر ان کا سختی کے ساتھ انٹرنل آڈٹ کرانے کی سفارش کی ہے۔

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے لوک سبھا میں پیش رپورٹ میں دہلی پولیس سے کہا ہے کہ ایل ٹی سی کے بے ضابطگی والے بلوں کی ویجیلینس محکمے سے جانچ کرائی جائے اور قصوروار افسران کو سزا دی جائے۔

لوک سبھا میں پیش کمیٹی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دہلی پولیس کے 1196 ملازمین نے 2010 سے 2013 اور 2014 سے 2017 کے بلاک ایئر میں پرائیویٹ ایئر لائن سے شمال مشرق اور جموں و کشمیر کا سفر کیا۔ ان کے ایل ٹی سی بلوں کی جانچ کے دوران سامنے آیا کہ 435 اہلکاروں نے ٹکٹ خریدنے میں ضابطوں پر عمل نہیں کیا۔

ان اہلکاروں نے سفر کا ٹکٹ نہ تو ایئر لائن کی ویب سائٹ سے اور نہ ہی رجسٹرڈ ایجنسی سے خریدہ لیکن دہلی پولیس نے انہیں دو کروڑ 56 لاکھ روپے کی ادائیگی کردی جو طے کرائے سے کہیں زیادہ ہے۔ یہی نہیں ان اہلکاروں نے بلوں کی ادائیگی کے ساتھ ٹکٹ کی اصل کاپی بھی منسلک نہیں کی۔ حکام نے بھی ضابطوں پر توجہ دئے بغیر لاپرواہی میں بلوں کو پاس کر دیا۔ دہلی پولیس کی جانب سے کمیٹی کو بتایا گیا کہ ان معاملوں میں ملازمین سے وصولی شروع کر دی گئی ہے اور تادیبی کارروائی بھی کی جا رہی ہے۔

کمیٹی نے کہا کہ اس سارے معاملے سے ایسا لگتا ہے کہ انٹرنل آڈٹ ڈپارٹمنٹ اپنے فرائض انجام دینے میں پوری طرح ناکام رہا ہے۔ اس کے پیش نظر محکمہ جاتی سطح پر سختی کے ساتھ قابو کرنے اور مضبوط آڈٹ نظام بنائے جانے کی ضرورت ہے۔

نئی دہلی: اکھل بھارتیہ پچھڑا سنگھ (رجسٹرڈ) کی دہلی میں ایک میٹنگ ہوئی جس میں سنگھ کے قومی صدر اندر کمار سنگھ چندا پوری اور پچھڑا سنگھ کے قومی صدر ڈاکٹر ایم اے خان کے ذریعہ سلطان احمد کو اکھل بھارتیہ پچھڑا سنگھ کا دہلی پردیش صدر تقرری لیٹر دیتے ہوئے، ساتھ ہی حاجی صغیر اور چاند محمد خان کو قومی ایگزیکٹو کا ممبر بنایا گیا۔

مختصر مختصر

ڈاکٹر سے مانگی ایک کروڑ کی رنگداری، ملزم گرفتار

نئی دہلی (پی این این)

جیل میں بند گینگسٹر منجیت محل اور پردیپ سولانکی کی سفارش کے لئے ایک ڈاکٹر سے ایک کروڑ روپے کی رنگداری مانگنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے ایک ملزم کو نجف گڑھ سے گرفتار کیا ہے۔ ملزم نے ڈاکٹر اور اس کے بیٹے کو مارنے کی دھمکی دے کر ایک کروڑ روپے دینے کو کہا پولیس کے مطابق ڈاکٹر آر کے شرما نے رنگداری معاملہ درپور درج کرائی تھی۔ 11 دسمبر کو ڈاکٹر شرما کے پاس دھمکی بھری فون آیا تھا۔ جانچ اے ٹی ایس کو سونپی گئی۔ ٹیم نے ٹیکنیکل سرویلانس اور موبائل نمبر کے بنا پر چھان بین شروع کی اور نجف گڑھ کے گوپال نگر رہنے والا جیتندر چیتو کو گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ میں جیتندر نے بتایا کہ وہ منجیت محل گروہ سے جڑا ہوا ہے۔ گروہ کے گینگسٹر منجیت اور پردیپ سولانکی جیل میں بند ہے۔ ان پر کئی معاملے چل رہے ہیں۔ سفارش اور دیگر ضرورتوں کے لئے پیسوں کی ضرورت تھی۔ اس کے لئے جیتندر اور اس کے دوسرے ساتھی کام کر رہے تھے۔ حالانکہ جیتندر کا کار خرید و فروخت کا کام ہے اور اس کی ورک شاپ بھی ہے۔

کمپنی کے لاکھوں روپے لے کر ملازم فرار

نئی دہلی (ایجنسیاں)

مغربی ضلع کے کیرتی نگر علاقے میں ایک ملازم کمپنی کے لاکھوں روپے لے کر فرار ہو گیا۔ فی الحال پولیس کمپنی کے مالک کے بیان پر مقدمہ درج کر کے ملزم ملازم کی تلاش کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق اوما کانت خاندان کے ساتھ کیرتی نگر میں رہتے ہیں۔ متاثر کا ذاتی کاروبار ہے۔ پولیس کو دی شکایت میں متاثر شخص نے بتایا کہ ان کے یہاں رشبھ نامی شخص کام کرتا ہے۔ بدھ کی صبح متاثر نے رشبھ کو قریب چھ لاکھ روپے دے کر بینک میں جمع کروانے کے لئے بھیجا۔ کافی دیر تک جب رشبھ نہیں آیا تو میں نے اسے کال کیا۔ فون کرنے پر اس کا فون بند آیا۔ گھر میں رابطہ کیا تو کوئی سراغ نہیں ملا۔ متاثر نے کافی دیر انتظار کرنے کے بعد معاملے کی اطلاع پولیس کو دی۔

گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول ماڈل بستی میں سالانہ تقریب کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)

گورنمنٹ بوائز میڈل اسکول ماڈل بستی میں سالانہ تقریب منعقد کی گئی، جس میں اسکول کے بچوں نے مختلف طرح کے کلچرل پروگرام پیش کئے اور ناظرین کو لطف اندوز کیا۔ تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر شریک معروف سماجی خدمتگار اسرار قریشی نے اپنی گفتگو میں بچوں کو تعلیم کی اہمیت کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی وہ راستہ ہے جسکے ذریعہ بچے باوقار اور خوشحال زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

اسی لئے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیمی کفالت کیلئے جس قدر جدوجہد ہو سکے وہ کوششیں کریں۔ مسٹر قریشی نے مزید کہا کہ آجکے مقابلہ جاتی دور میں تعلیم سب سے ضروری ہے اور اگر آپ تعلیم میں پیچھے رہ گئے تو ترقی کے راستہ مسدود ہو جائیں گے۔

سماجی خدمتگار نسرین انور نے وقت کی اہمیت کے حوالے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلبا کو چاہئے کہ وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت تعلیم پر مرکوز کریں اور اپنے روشن مستقبل کیلئے اساتذہ کی رہنمائی سے بھر پور فائدہ اٹھائیں قبل ازیں تقریب کا آغاز شمع روشن اور سرسوتی وندنا سے ہوا جبکہ اسکولی ٹیچر پھول مالا نے مہمانان کا استقبال کیا۔ اس دوران مہمانوں کے ہاتھوں اول، دوئم، سوئم پوزیشن لانے والے طلبا کو انعامات سے نوازا گیا۔

اسکول کے پرنسپل نونیت کمار نے اختتام پر اظہار تشکر کے فرائض انجام دیتے ہوئے اسکول کی گزشتہ سال کی کارکردگی پر روشنی ڈالی اور بچوں کو تعلیم کے تئیں آراستہ ہونے کی تلقین کی۔ اس موقع پر محترمہ سیما جی، محترمہ شوبھا، تارہ رانی صاحبہ، محمد شہزاد سمیت اسکولی اساتذہ میں دھرمیندر کمار، ساجد احمد، راجکمار، آشیش کمار، محمد عمران، شیو پال، سونیا آریہ و دیگر کے نام قابل ذکر ہیں۔

جامعہ کی گنگا جمنی تہذیب کو بدنام کرنا چاہتی ہے اے بی وی پی: عمران چودھری

غلط پروپیگنڈہ پھیلا کر ماحول کو خراب کرنے کا الزام، کیمپس میں دھرم کے نام پر نہیں ہے کوئی تفریق

نئی دہلی (وثیق داؤد)

ملک کی مشہور و معروف یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سرگرم مختلف طلباء تنظیم نے نامہ نگار سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مذہب کے نام پر ایک بار پھر جامعہ کو بدنام کرنے کی کوشش شروع ہو گئی ہے۔

مختلف طلبا تنظیم کے لیڈران نے آر ایس ایس اور بی جے پی حمایتی تنظیم اے بی وی پی اور یوواونگ پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ماحول کو خراب کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ جامعہ کی تہذیب، قومی یکجہتی اور ہند و مسلم یگانگت کو ختم کرنے کی پوری کوشش میں ہے۔

این ایس یو آئی کے فعال لیڈر عمران چودھری کا کہنا ہے کہ اے بی وی پی اور ان کے یوواونگ تنظیم غلط پروپیگنڈہ پھیلا کر جامعہ کی گنگا جمنی تہذیب کو بدنام کرنا چاہتی ہے۔ انہوں کہا کہ جامعہ میں کسی بھی طرح کا کوئی بھید بھاؤ نہیں ہے۔ چودھری نے

مزید کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس سے منسلک طلبا ہمیشہ کی طرح اس بار بھی جامعہ کو بدنام کرنے کے لئے کوشش میں ہے۔

اس موقع سے کیمپس فرنٹ آف انڈیا سے منسلک طلب علم مسعود عالم نے کہا کہ اے بی وی پی جامعہ میں دھرم کے نام پر سیاست کر کے یونیورسٹی کے خلاف ایک منفی شناخت قائم کرنا چاہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ ہر موقع سے جامعہ کو بدنام کرنے کا حیلہ تلاش کرتی رہی ہے۔

ادھر اے بی وی پی اور آر ایس ایس یوواونگ سے منسلک جتن جین نے سوشل میڈیا کے ذریعے جانکاری دی ہے کہ ان کے اوپر جامعہ میں کچھ طلبا نے حملہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان پر یہ حملہ محض الگ مکتب فکر کو اپنانے کی وجہ سے کیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ اے بی وی پی طلبہ جتن نے این ایس یو آئی کے طلبا لیڈر عمران چودھری کے ساتھ مختلف طلبا تنظیموں سے جوڑے ہوئے طلبا عمران قریشی، بلال ندیم، عمران حسین، سلیم عمر کے خلاف جامعہ انتظامیہ کو ایک درخواست بھی دی ہے جس میں انہوں نے ذکر کیا ہے کہ ان پر کئی طلبا نے جان لیوا حملہ کیا ہے۔

حالانکہ عمران چودھری نے جتن کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان پر کوئی حملہ نہیں کیا گیا ہے وہ جھوٹی بات پھیلا کر جامعہ کی تہذیب و ثقافت کو بدنام کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ ایک ایسا ادارہ ہے جہاں ہر طرح کے مکتب فکر سے منسلک طلبا کو مکمل آزادی ہے۔

بتادیں کہ گذشتہ دنوں جامعہ میں موجود دستر خوان کینٹین کو لے کر یہ معاملہ اٹھا ہے جس میں این ایس یو آئی اور کئی طلبا تنظیم کینٹین میں سامان کی بڑھی ہوئی قیمتوں اور ورکر کے ذریعے طلبا کی بدسلوکی کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔

وہیں دوسری طرف اے بی وی پی سے منسلک طلبا کے ساتھ کئی عام طلبا نے بھی اس احتجاج کی مخالفت کئے تھے۔ بتادیں کہ اس سے پہلے بھی میں جامعہ میں مذہب کے نام پر امتیازی سلوک کو لے آواز بلند ہوئی تھی جس میں غیر مسلم طلبا اس کی مخالفت میں آگے آئے تھے اور کہا تھا جامعہ میں مذہب کے نام پر کسی طرح کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ ان طلبا نے مذہبی تفریق کو محض اے بی وی پی کا جھوٹا پروپیگنڈہ بتایا تھا۔

ساؤتھ ایم سی ڈی نے صفائی کیلئے لگائیں 4 'جٹایو سویپگ' مشینیں

ان مشینوں سے فٹ پاتھ اور مختلف بازاروں میں کوڑے کو ایک ساتھ کیا جائے گا صاف

نئی دہلی (پی این این)

ساؤتھ ایم سی ڈی نے فٹ پاتھوں کی صفائی کیلئے ان جٹایو مشینیں لگا دی ہیں۔ جن سے فٹ پاتھ اور مختلف مارکیٹوں میں ایک ساتھ بڑے پیمانے پر کچرا صاف ہو سکے گا۔ ساؤتھ دہلی میونسپل کارپوریشن کے میئر نریندر چاولہ نے آج سیوک سینٹر سے ساؤتھ میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں واقع سڑکوں اور خاص طور پر فٹ پاتھ اور مختلف مارکیٹوں سے کوڑا ہٹانے کیلئے چار نئے لٹرپکر جٹایو مشینوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔

میئر نریندر چاولہ نے بتایا کہ فی الحال کارپوریشن کے پاس 18 روڈ سویپنگ

مشینیں ہیں۔ جن سے سڑکوں کی صفائی کی جاتی ہے لیکن فٹ پاتھ وغیرہ کی صفائی کا کام صفائی ملازمین کے ذریعہ ہی کیا جاتا ہے۔ نئی جٹایو مشینوں کے استعمال سے فٹ پاتھ اور مختلف مارکیٹوں میں کوڑے کو ایک ساتھ تیزی سے ختم کیا جا سکتا۔ ان مشینوں سے صفائی کا کام پہلے سے اور بہترین طریقے سے ہوگا اور کارپوریشن کے علاقے کی صفائی کے نظام میں مطلوبہ اصلاحات کو بھی دیکھا جا سکے گا۔ میئر نے کہا کہ فی الحال موجود 18 روڈ سویپنگ مشینوں کے کام میں کوئی خامی نہیں ہے لیکن اب 4 نئی لٹرپکر جٹایو مشینیں مل جانے سے کارپوریشن کی صفائی کی صلاحیت مزید بہتر اور زیادہ ہو جائے گی۔ ان مشینوں میں اعلی درجے کا سکر لگا ہے جو تیزی سے کوڑے کو اٹھا کر مشین کی گاڑی میں لگے کوڑے دان میں جمع کرتا ہے۔

لٹرپکر جٹایو کے افتتاح کے موقع پر اسٹینڈنگ کمیٹی کی چیئرپرسن شکھا رائے، کمشنر ڈاکٹر پنیت کمار گوئل، ڈپٹی میئر ستیہ پال ملک، تینوں اپر کمشنر اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

2 روزہ انڈر کارپوریشن پیرا اولمپک کھیل مقابلہ اختتام پذیر

نئی دہلی (پی این این)

دہلی کے صاحب سنگھ ورما اسٹیڈیم میں جاری دوسرا دو روزہ انڈر کارپوریشن پیرا اولمپک کھیل مقابلہ آج اختتام پذیر ہو گئے۔ جس میں 26 تمغے جیت کر ایس ڈی ایم سی اول نمبر پر رہی۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم سی کے میئر نریندر چاولہ نے پیرا اتھلیٹ کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا۔

اس موقع پر میئر نے کہا کہ ایس ڈی ایم سی نے سب سے پہلے اپنے علاقوں اور مختلف علاقائی پیرا اولمپک مقابلہ منعقد کر کے کھلاڑیوں کو فروغ دینے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے ہمارے ملک کا فخر ہے کہ ملک کے معذور کھلاڑی بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں میں اچھے کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلسل تمغہ جیت رہے ہیں۔

اس مقابلے میں شمالی، مشرقی اور جنوبی دہلی میونسپل کارپوریشن کے منتخب کھلاڑی اور نئی دہلی میونسپل کونسل اور چھاؤنی بورڈ کے پیراگراف کھلاڑی بھی حصہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی میئر ستپال ملک نے کہا کہ ہماری کارپوریشن خصوصاً معذور بچوں کی کھیل ٹیلنٹ کیلئے خاص کوشش کر رہا ہے۔

جرائم پیشہ افراد کو حکومت کی پشت پناہی حاصل: اکھلیش

لکھنؤ (پی این این)
سماجوادی پارٹی (ایس پی) سربراہ و سابق وزیراعلیٰ اکھلیش یادو نے ریاست میں نظم ونسق پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ریاست میں جرائم پیشہ افراد کے حوصلے اتنے بلند ہیں کہ آگرہ میں اسکول سے لوٹ رہی طالبہ کو دن دہاڑے جلا دیا جاتا ہے۔ اکھلیش یادو نے جمعرات کو اپنے ٹوئٹ میں لکھا "ریاست میں ایک گھنٹے میں طالبہ کے ساتھ عصمت دری اور دوسری کے ساتھ پٹرول ڈال کر زندہ جلانے کے واقعات اس بات کو ثابت کرتے ہیں کہ ملزموں کو حوصلے کتنے بلند ہیں۔ ایسا دو ہی وجوہات سے ہوسکتا ہے یا تو شرپسند عناصر حکومت سے بالکل بھی خائف نہیں ہیں یا پھر انہیں حکومت کی سرپرستی حاصل ہے"۔

ایس پی سربراہ نے پہلے بھی بی جے پی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ریاست میں لاقانونیت کا دور دورہ ہے۔ ملزموں کو حکومت کی سرپرستی حاصل ہے۔ پارٹی کے اسمبلی لیڈر کی میٹنگ میں بھی نظم ونسق کا معاملہ اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی مسائل سے بی جے پی منھ چھپا رہی ہے کسانوں اور نوجوانوں کے مسائل پر کوئی بحث نہیں ہوتی ہے بدعنوانی بھی ایک بڑا معاملہ ہے ریاست میں لاقانونیت کا راج ہے ایس پی اسمبلی اندر وباہر اس کے خلاف جدوجہد کرے گی۔

اکھلیش یادو نے جس طالبہ کو زندہ جلائے جانے کا ذکر اپنے ٹوئٹ میں کیا وہ اترپردیش کے ضلع آگرہ سے وابستہ ہے۔ یہاں 18 دسمبر کو موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں کے ذریعہ دن دہاڑے پٹرول ڈال کر جلائی گئی دسویں جماعت کی طالبہ نے علاج کے دوران دہلی واقع صفدر جنگ اسپتال میں رات تقریباً دو بجے دم توڑ دیا۔ پولیس ترجمان نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ملپورہ علاقے میں للاؤ گاؤں باشندہ ہریندر کی بیٹی کماری انجلی (16) اشرفی انٹر کالج سے دسویں جماعت کی طالبہ تھی۔ انجلی 18 دسمبر کو دوپہر تقریباً ایک بجے پیدل اسکول سے گھر لوٹ رہی تھی۔ اس دوران راستے میں موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں نے پٹرول ڈال کر اسے کے جسم میں آگ لگا دیا تھا اور اسے جلتا چھوڑ کر فرار ہو گئے تھے۔

مختلف اسکولوں کے بچوں کے درمیان جنرل نالج مقابلہ کا انعقاد

دیوبند (پی این این)
این پی آر سی دیوالہیڑی میں میں جنرل نالج مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں جونیئر اسکولوں کے بچوں نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا، آج منعقد مقابلہ کا افتتاح کرتے ہوئے بلاک تعلیمی افسر ڈاکٹر پربھات کمار نے کہا کہ اس طرح کے مقابلوں سے طلباء و طالبات کی صلاحیتیں نکھرتی ہیں۔

مقابلہ میں چھ جونیئر ہائی اسکولوں اور چار پرائمری اسکولوں کے بچوں نے حصہ لیا۔ درجہ چار میں ملن، درجہ پانچ میں عشرتا، درجہ چھ میں ابھشیک، درجہ سات میں ریتو اور درجہ آٹھ میں نتن نے اول مقام حاصل کیا۔ تمام بچوں انعامات دے کران کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

ساتھ ہی گزشتہ دنوں منعقد ہوئے کراٹے، کبڈی اور یوگ مقابلوں میں بلاک سطح پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پرائمری اسکول دیوالہیڑی کے بچوں کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام کی نظامت سید وجاہت شاہ نے کی۔ اس دوران پردیپ تیاگی، دیپک شرما، چودھری نوین، سشیل، رضوان، منوج شرما، شری کانت، راہل، پوم ورما، خورشید احمد، شبانہ، پنکی، پوجن، انل کمار وغیرہ موجود رہے۔

ہینڈی کرافٹ کمپنی عمدہ کارکردگی کیلئے ایکسی لینٹ ایوارڈ سے سرفراز

سنبھل (پی این این)
ہنڈی کرافٹ کے عمدہ سامان تیار کرنے والی سنبھل کی کمپنی کو آج ایوارڈ سے نوازا گیا کمپنی کے مالکان نے ہنڈی کرافٹ کے سامنا کی ایسی ایسی نمونہ تیار کئے جس سے سب ہی حیران رہ گئے ہیں ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے کمیٹی نے مالکان کو ایوارڈ دیا۔ نوئیڈا کے مارٹ ہال میں ہونے والے ایک تقریب میں سنبھل کی معروف ہینڈی کرافٹ مال تیار کرنے والی کمپنی مون لائٹ ایکسپورٹ کے محمد وسیم اور محمد شارق کو نوئیڈا کے مارٹ ہال میں ایکسی لینٹ ایوارڈ دیا گیا۔ مرکزی وزیر ٹیکسٹائل اسمرتی ایرانی نے انھیں یہ ایوارڈ دیا۔ مون لائٹ ایکسپورٹ کمپنی نے نہ صرف ملک بلکہ بیرون ملک میں اپنے تیار کئے سامان کی گہری چھاپ چھوڑی ہے انھوں نے ہینڈی کرافٹ کے لاجواب نمونہ تیار کئے جس کو یورپ اور دیگر ممالک میں بھیجا گیا جہاں انھیں پسند کیا گیا ہے۔ محمد شارق نے بتایا کہ یہ ہمارے لئے بڑا اعزاز ہے کیونکہ حکومت ہند کی جانب سے یہ ایوارڈ ہماری کمپنی کے سامان کی کوالٹی کو دکھاتا ہے جس کا فائدہ آئندہ دنوں میں کمپنی کو مزید ملےگا۔

پولیس نے قاتلوں کی گرفتاری کے لئے مانگا 2 دن کا وقت

میرٹھ (پی این این)
کنکر کھیڑا کے شوبھاپور میں گزشتہ دنوں ہوئی آشیش گوجر کے قتل کے معاملے میں فرار چل رہے قتل کے ملزمین کی گرفتاری کی مانگ کو لے کر جمعرات کو متاثرہ لواحقین ایس ایس پی سے ملے۔ انہوں نے فرار چل رہے ملزمان سے اپنی جان کا خطرہ بتایا۔ وہیں ایس ایس پی نے دو دن کے اندر اندر تمام ملزمان کی گرفتاری کی یقین دہانی کرائی ہے۔ مقتول کے والد مہک سنگھ اور گوجر برادری کے لوگ جمعرات کو ایس ایس پی آفس پہنچے۔

مولانا طلحہ کاندھلوی کا سایہ امت کیلئے نعمت عظمیٰ، راؤ مشرف کی رہائش گاہ پر منعقد دعائیہ نشست میں مولانا منظور کا خطاب

دیوبند (پی این این)
دارالعلوم دیوبند کے رکن شوریٰ ومعروف بزرگ عالم دین حضرت مولانا پیر طلحہ کاندھلوی کی علالت کے بعد سے علاقہ کے مدارس ومکاتب میں دعاء صحت کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلہ میں آج یہاں علاقہ کے موضع بھیڑہ خاص میں واقع دیوبند ضلع پنچایت سنگھرش سمیتی کے کنوینر راؤ مشرف علی کی رہائش گاہ منعقد دعائیہ نشست میں پیر طلحہ کی صحتیابی کے لئے دعاء کرتے ہوئے ان کے سایہ کو امت کے لئے نعمت عظمیٰ قرار دیا گیا۔ اس موقع پر دارالعلوم رحیمیہ بھیڑہ خاص کے استاذ مولانا منظور احمد نے کہا کہ مولانا پیر طلحہ نے ملت اسلامیہ ہند کے لئے عظیم کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملت اسلامیہ ہند شیخ ذکریاؒ کے اس عظیم خانوادہ کی ہمیشہ احسان مند رہے گی، جنہوں نے مذہب اسلام کی فروغ کے لئے مثالی جدوجہد کی ہے، انہوں نے کہا کہ آج حضرت علیل ہیں اسلئے ہماری ذمہ داری ہے ہم ان کی صحت کے لئے دعاء کریں تاکہ اللہ پاک انہیں صحت عطا فرمائے اور ان کی عمر میں برکت فرما کر ان کا سایہ ہمارے سروں پر دیر تک قائم دائم رکھے۔ اس موقع پر راؤ مشرف علی نے کہا کہ پیر طلحہ سہارنپوری رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند اور سرپرست مظاہر علوم سہارنپور ہیں، وہ عظیم مفکر و بزرگ ہیں۔

بھیڑہ میں پیر طلحہ کی صحتیابی کے لئے دعاء کراتے ہوئے

انہوں نے کہا کہ پیر صاحب نے ہمیشہ دین اسلام کی سربلندی کے لئے عملی قربانیاں دی ہیں۔ اس دوران قرآن کریم کی تلاوت کے بعد مولانا منظور احمد نے حضرت پیر طلحہ سہارنپوری کی صحت کاملہ، عاجلہ، دائمہ اور مستمرہ کی دعاء کرائی۔ اس موقع پر راؤ مشرف کے علاوہ حاجی دلشاد، حافظ حارث، حافظ اسامہ، حافظ خان بہادر، حاجی مسرور، نصرت علی، مشکور علی، راؤ معروف، راؤ تاجدار، راؤ جنید، راؤ گلزار، منیر احمد، مرسلین میاں وغیرہ سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔

ضلع کو تمباکو سے کرائیں آزاد: ڈاکٹر سبودھ کمار

رام پور (پی این این)
ہوٹل متھن میں تمباکو مخالف پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی کے طور پر چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سبودھ کمار شرما نے شرکت کی۔ چیف میڈیکل آفیسر نے یہاں موجود تمام سی ایچ سی، پی ایچ سی انچارج اور اسپتالوں کے سی ایم ایس کو احکامات دیئے ہیں کہ وہ پوری طرح سے ضلع کو تمباکو سے آزاد کرا کر اسے صاف اور نشیلا ضلع سے پاک کرائیں۔ سی ایم سی سطح پر ایک کاؤنسلنگ سینٹر کے قیام کا بھی حکم دیا۔ نوڈل افسر ڈاکٹر آر چندر نے تمباکو سے ہونے والے مضرات اور نقصانات سے روشناس کرایا۔ تمباکو مخالف سیل کے ضلعی انچارج ڈاکٹر شہزاد حسن نے تمباکو نوشی کرنے والوں کے خلاف ہونے والی قانونی کاروائی اور دفعات کے بارے میں بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس موقع پر ضلع کے زیادہ تر افسران موجود رہے۔

پٹرول ڈال کر جلائی گئی طالبہ نے توڑا دم، خواتین کمیشن سخت

آگرہ/لکھنؤ (یو این آئی)
اترپردیش کے ضلع آگرہ کے ملپورہ علاقے میں 18 دسمبر کو موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں کے ذریعہ دن دہاڑے پٹرول ڈال کر جلائی گئی دسویں جماعت کی طالبہ نے علاج کے دوران دہلی واقع صفدر جنگ اسپتال میں رات تقریباً دو بجے دم توڑ دیا۔

پولیس ترجمان نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ملپورہ علاقے میں للاؤ گاؤں باشندہ ہریندر کی 16 کماری انجلی (16) اشرفی انٹر کالج سے دسویں جماعت کی طالبہ تھی۔ انجلی 18 دسمبر کو دوپہر تقریباً ایک بجے پیدل اسکول سے گھر لوٹ رہی تھی۔ اس دوران راستے میں موٹر سائیکل سوار دو نوجوانوں نے پٹرول ڈال کر اسے کے جسم میں آگ لگا دیا تھا اور اسے جلتا چھوڑ کر فرار ہو گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 70 فیصدی جھلسی طالبہ کو پہلے آگرہ کے ایس این میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا اور بعد میں اسے دہلی میں واقع صفدر جنگ اسپتال ریفر کر دیا گیا جہاں علاج کے دوران رات تقریباً دو بجے اس کی موت ہو گئی۔

ترجمان نے اس سلسلے میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ پٹرول ڈالنے والے دونوں نوجوان ہیلمٹ پہن رکھی تھی۔ پولیس ان کو تلاش کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ طالبہ کے اہل خانہ نے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے انصاف کی مانگ کی ہے۔ پولیس کا دعوی ہے کہ ملزموں کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ اس ضمن میں کچھ اہم سراغ ملے ہیں۔ وہیں دوسری جانب اس پورے معاملے پر ریاستی خواتین کمیشن نے سخت رخ اختیار کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ سے اس واقعہ کی تفصیلی جانکاری لی ہے۔

کمیشن نے متاثرہ کے اہل خانہ کو مالی تعاون مہیا کرانے اور قصورواروں کے خلاف سخت کاروائی کئے جانے کی ہدایت دی ہے۔ ریاستی خواتین کمیشن کی ممبر سکریٹری نے مطلع کیا کہ آگرہ کے سینئر پولیس امت شاہ نے تین مشتبہ افراد کو حراست میں لیکر ان سے پوچھ گچھ کرنے کی اطلاع دی ہے نیز بتایا ہے کہ متاثرہ کے اہل خانہ نے ان مشتبہ افراد کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ محترمہ ہاشم نے کمیشن کی رکن محترمہ نرملا دکشت کے ساتھ موقع پر جا کر متاثرہ کنبہ سے ملاقات کر پورے معاملے کی جانچ کی ہدایت دی ہے۔

آگرہ تاج گنج معاملہ: سی بی سی آئی ڈی جانچ کی ہدایت

لکھنؤ (یو این آئی)
اترپردیش قانون ساز اسمبلی کے چیئرمین رمیش یادو نے آگرہ کے تاج گنج پولس چوکی علاقے کے واقعہ کی سی بی سی آئی ڈی سے جانچ کرانے کی ہدایت دی ہے۔ وقفہ صفر کے دوران سماج وادی پارٹی (ایس پی) رکن اور اپوزیشن لیڈر احمد حسن، اروند سنگھ اور اسیم یادو نے آگرہ کے تاج گنج علاقے کا معاملہ اٹھایا جس میں کہا گیا کہ پولیس چوکی ایکتا کے تحت پرائیویٹ دوکان درگا بلڈنگ میٹریل احاطے کے نزدیک دیوالی کے موقع پر 19 اکتوبر کو کچھ نوجوان تاش کھیل رہے تھے۔

ارکین کا الزام تھا کہ پولیس نے تاش کھیلنے کے الزام میں نوجوانوں کو حراست میں لے کر پانچ پانچ ہزار روپے کے ذاتی مچلکے پر رہا کیا تھا اس دوران ایک پولیس اہلکار نے راکی نامی نوجوان کو گولی ماردی تھی۔ اراکین کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں چوکی پر تعینات کانسٹیبل اٹل نے اس معاملے میں 16 بے گناہوں کو نامزد کر دیا تھا۔

اپوزیشن لیڈر حسن نے کہا کہ معاملہ بے حد نازک ہے اور معاملے پر کونسل کی کاروائی روک کر بحث کرانے کے ساتھ معاملے کی سی بی سی آئی ڈی سے جانچ کرائی جائے۔ کونسل کے لیڈر ڈاکٹر دنیش شرما نے کونسل کو حقائق سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ ملزموں نے پولیس کانسٹیبل کے گھر میں گھس کر توڑ پھوڑ کی اور اس کے بیوی و بچوں کے ساتھ مارپیٹ بھی کی تھی۔ پولیس پر رشوت لینے کے الزام کو بے بنیاد بتاتے ہوئے کہا کہ پولیس نے پانچ پانچ ہزار روپے کے ذاتی مچلکے پر انہیں رہا کیا تھا۔

اس معاملے کی جانچ غیر جانبداری سے کی جارہی ہے اور جانچ کسی دوسرے ضلع سے کرادی جائے گی۔ کسی بھی بے گناہ کو نہیں پھنسایا جائے گا اور سی بی سی آئی ڈی جانچ کی ضرورت نہیں ہے۔ کونسل کے چیئرمین رمیش یادو نے اس معاملے پر کونسل کی کاروائی کو روک کر بحث کرانے کی تجویز کو نامنظور کرتے ہوئے اس معاملے کی تفتیش سی بی سی آئی ڈی سے کرانے کی ہدایت دی ہے۔

مختصر مختصر

ٹرک ڈرائیور کی حرکت قلب بند ہونے سے موت

رام پور (پی این این)
دل کی دھڑکن بند ہوجانے کے سبب ایک ٹرک ڈرائیور کے اچانک روک جانے کے سبب ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ بتایا گیا ہے کہ تحصیل ملک کوتوالی کے گرام جالف نگلہ کے ساکن جابر علی ولد نو (60) سال معمول کے مطابق اپنا ٹرک لیکر بریلی جارہا تھا۔ تب اچانک ہی اس کے دل کی دھڑکنیں ختم ہوگئی۔ وہاں موجود لوگوں نے جب دیکھا تو انہوں نے ٹرک سے اتار کرا سے گھر پہنچایا۔ بتایا گیا ہے کہ اچانک دل کی دھڑکنیں روک جانے سے سامنے آرہی کافی گاڑیاں اس کے ٹرک میں آسکتی تھیں جس سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ مہلوک نے اپنے پیچھے 4 بچے چھوڑے ہیں۔ اطلاع پاتے ہی گھر میں کہرام برپا ہوگیا اور لوگ چیخ وپکار کرنے لگے۔

ٹرک پلٹنے سے 2 افراد کی موت

مرزاپور (یو این آئی)
اترپردیش کے ضلع مرزاپور کے ہلیا علاقے میں جمعرات کو گٹی لدے ٹرک کے سوفٹ گہرے کھائی میں گرجانے سے ڈرائیور سمیت دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مدھیہ پردیش کے ریوا ضلع سے صبح ایک ٹرک گٹی لاد کر وارانسی کی جانب جارہا تھا اس درمیان مرزاپور۔ جبل پور قومی شاہراہ۔ 7 کے نزدیک ڈارنڈ گنج پہاڑی پر ٹرک بے قابو ہوکر سوفٹ گہری کھائی میں گر گیا اس حادثے میں سونبھدر ضلع کے کرما باشندہ ونود یادو (33) اور سنیل (25) کی ٹرک کے نیچے دبنے سے موقع پر ہی موت ہوگئی۔ پولیس نے کافی مشقت کے بعد دونوں کے لاشوں کو باہر نکالا، لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

ضلع کلکٹر کا اچانک اسپتال دورہ، وارڈوں کا کیا معائنہ

شہر میں الاؤ، ڈسٹبین، صفائی ستھرائی کے سختی سے دیئے احکامات، لاپروائی برتنے پر کارروائی کا انتباہ

رام پور (عالمگیر ایم خان)
سردی کے آغاز کے بعد مریضوں کا حال چال جاننے اور ان کو دی جانے والی سرکاری مراعات کا معائنہ کرنے رات ضلع مجسٹریٹ مہندر بہادر سنگھ، اے ڈی ایم امیش کمار منگلا، ایس ڈی ایم راجیش کمار کے ساتھ صدر اسپتال رام پور پہنچے جہاں انھوں نے ایمرجنسی سمیت دیگر کئی وارڈوں کا معائنہ کیا اور مریضوں سے حال چال پوچھا۔

ضلع کلکٹر نے دونوں وقت کھانا ورناشتہ دینے کے بارے میں بھی باز پرس کی تو مریضوں نے بتایا کہ انہیں کھانا مل رہا ہے۔ سردی سے نمٹنے کیلئے مریضوں کو کمبل اور چادریں دینے کے بارے میں بھی انہوں نے سختی سے احکامات دیئے ہیں۔ ضلع کلکٹر نے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر پی ایم ناگر کو ہدایات دی ہیں کہ اگر مریضوں یا تیمارداروں کیساتھ کسی طرح کی کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے تو اسے حل کریں ورنہ سزا کیلئے تیار ہوجائیں۔

انہوں نے احکامات دیئے ہیں کہ اسپتال احاطہ میں الاؤ کا بندوبست کیا جائے تاکہ آنے والے تیماردار اور مریض کچھ سکون پاسکیں۔ بتادیں کہ یہ معائنہ ضلع کلکٹر نے اس لئے کیا ہے کیونکہ اسپتال میں رات کے وقت جو بدعنوانی اور ڈاکٹروں کے ذریعہ لگاتار مریضوں کا استحصال کیا جارہا ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے مانا جارہا ہے۔ چند روز قبل ای ایم او ڈاکٹر جاوید علی خاں نے گندہ تھرمامیٹر ایک خاتون کے منہ میں جبراً انھوں دیا تھا جس کو لیکر ڈاکٹر نے مریض کے ساتھ آئے باپ بھائی کو دھکا دے دیا تھا جس پر اسپتال اکھاڑہ بن گیا تھا۔

بہرحال ڈاکٹر کے اس فعل کی جانچ چل رہی ہے۔ دوسری جانب ضلع کلکٹر مہیندر بہادر سنگھ نے سول لائن، ریلوے اسٹیشن، بس اڈہ، رادھا روڈ، ممتاز پارک وغیرہ میں صفائی ستھرائی کا خاص طور پر معائنہ کیا اور ٹھنڈ سے بچنے کیلئے الاؤ کا بندوبست کرنے کیلئے نگر پالیکا پریشد کو احکامات صادر کئے۔ ریلوے اسٹیشن کے پاس بنائے جارہے بیت الخلاؤں کا بھی انہوں نے معائنہ کیا۔ ایس ڈی ایم صدر اور قائمقام ایگزیکیٹو آفیسر کو احکامات دیئے ہیں کہ کسی بھی طور پر کام میں غفلت یا کوتاہی نہیں برتی جانا چاہئے۔ ریلوے کراسنگ اور خاتون ڈگری کالج پر 5 بیت الخلاؤں کی تعمیر کا منصوبہ بنایا جارہا ہے۔ شاہ آباد گیٹ پر 2 اور انگوری باغ پر ایک کوڑے دان رکھنے کا حکم دیا۔

سماجی ترقی کیلئے خواتین کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری: رفعت جہاں

نواب محمود گرلز انٹر کالج میں آرٹ اور جنرل نالج مقابلوں کا انعقاد

سنبھل (پی این این)
نواب محمود گرلز انٹر کالج میں آرٹ ومضمون نگاری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر پرنسپل رفعت جہاں نے کہا کہ ایسے مقابلوں سے بچوں کو اپنی صلاحیت کو اجاگر کرنے کا اچھا موقع ملتا ہے تعلیمی اداروں میں مقابلہ جاتی پروگرام ضرور ہونے چاہئے انھوں نے کہا کہ آج ہمارے کالج میں جو مقابلہ ہوئے اس میں طالبات نے کافی جوش خروش سے حصہ لیا۔

اول دوم اور سوئم کو انعامات سے نوازا گیا۔ انھوں خواتین کی تعلیم کو سماج کی ترقی کا ضامن بتاتے ہوئے کہا کہ یہ بہت ضروری ہے۔ پروگرام میں مہمان خصوصی نورین نصرین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے تعلیم کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالے منیجر سعید اختر اسرائیلی نے کہا کہ نواب محمود گرلز کالج میں طالبات ہمیشہ جنرل نالج اور مقابلہ جاتی پروگرام مین آگے آگے رہتی ہیں ساتھ ہی یہاں کا جملہ اسٹاف ان کی تعلیم کے تئیں کافی حساس رہا ہے اس لئے کالج کا نتیجہ شہر مین بہت نمایاں ہے۔

پروگرام مین علیشہ، حما، رہنما، صبیحہ، ادیبہ، محسنہ، سمن، شاریہ، حنا، فاطمہ، چاندنی، عشرت فاروقی، سعیدہ نکہت، بشریٰ رفعت، شہناز جمیل، نازک نسرین، جمیل اختر وغیرہ شریک ہوئیں۔

شیڈول کے مطابق 18 گھنٹے بجلی سپلائی کرنے کا مطالبہ

رام پور (پی این این)
بھارتیہ کسان یونین اصلی کے کارکنان قومی نائب صدر محمد حنیف وارثی کی قیادت میں جمع ہوئے اور بجلی محکمہ کے ایگزیکیٹو انجینئر کو ایک عرضداشت دی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دیہی علاقوں میں سرکار کے شیڈول کے مطابق 18 گھنٹے بجلی سپلائی مہیا کرائی جائے۔ بجلی کی بڑھی قیمتوں کو فوراً واپس لیا جائے۔ کہا ہے کہ بجلی کٹوتی سے ضلع کو پاک وصاف کیا جائے۔ کسانوں کا بجلی کٹوتی سے بے حد نقصان ہو رہا ہے جس کی تلافی نہیں ہو پا رہی ہے۔ وقت سے گنا کا بھگتان نہ ہونے کے سبب کسان بجلی نہ ہونے کی وجہ سے بھگتان نہیں ہو پا رہا ہے۔ اس موقع پر پروینہ پاشا، شہادت علی، شاکر علی، محفوظ علی پاشا، اسلام علی موجود رہے۔

لیکھ پال سے بدسلوکی اور جان سے مارنے کی دھمکی پر احتجاج

سنبھل (پی این این)
لیکھ پال سنگھ کا دھرنا آج دوسرے دن بھی جاری رہا انھوں نے کہا کہ مانگ پوری نہ ہونے تک یہ دھرنا جاری رہے اور کام پر لیکھ پال نہیں جائیں گے۔ حیات نگر کے لیکھ پال کو جلال پوری ساکن کسی شخص نے جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی بتایا گیا ہے کہ جب لیکھ پال سرکاری طور پر اس کی زمین کا حساب کرنے گیا تو یہ دھمکی دی گئی بعد مین فون کرکے بھی جان سے مارنے کو کہا گیا ہے اس پر سنبھل کے لیکھ پال ہڑتال پر چلے گئے ہیں۔

پولیس افسران نے ان سے بات چیت کی کوشش کی مگر معاملہ حل نہیں ہوسکا ہے لیکھ سنگھ اس آدمی کی گرفتاری کی مانگ کر رہے ہیں جبکہ اس کا کہنا ہے کہ یہ سب جھوٹ ہے ایسا کوئی معاملہ پیش نہیں آیا ہے لیکھ پال پولیس پر ساز باز کا الزام لگا کر ہڑتال جاری رکھے ہوئے آج لیکھ پال سنگھ کے صدر نے کہا کہ جب تک گرفتاری نہیں ہو جاتی تب تک یہ دھرنا جاری رہے گا۔ سنجیو کمار لیکھ پال کو جلال پور کے رہنے والے راودھے کمار کے خلاف رپورٹ درج کرائی گئی ہے مگر پولیس نے تحقیق کرتے بعد ہی رپورٹ کو درج کرانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ تحصیل ہال میں چل رہے اس دھرنے پر کئی پولیس افسران اور سماجی کارکن بھی پہونچے تھے تاکہ معاملہ کو رفع دفع کیا جاسکے مگر خبر لکھے جانے تک کوئی حل سامنے نہیں آیا ہے۔

روبیلا بیماری کی روک تھام کیلئے ٹیکہ لگوانا ضروری: اٹل کمار

بجنور (پی این این)
ضلع مجسٹریٹ اٹل کمار رائے نے کہا ہے کہ بچوں میں بڑھ رہی روبیلا کی بیماری کی روک تھام کے لئے بچوں کو ٹیکے لگوانے نہایت ضروری ہے۔ انھوں نے اس دوران افسران کو احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ بچوں کو روبیلا کے ٹیکے لگوانے کے لئے عوامی نمائندوں اور معزز لوگوں کا بھی تعاون حاصل کریں۔ مقامی کلکٹریٹ میں منعقدہ ضلع کے تمام سرکاری ڈاکٹرس اور محکمہ تعلیم کے افسروں کی میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ اٹل کمار رائے نے کہا کہ روبیلا بہت ہی خطرناک بیماری ہے جو بچوں میں کافی تعداد میں پائی جارہی ہے۔ اس بیماری کے بہت زیادہ سائڈ افیکٹ ہوتے ہیں۔ اس بیماری کا سب سے زیادہ نقصان لڑکیوں کو ہوتا ہے اس لئے اس بیماری سے بچوں کو نجات دلانے کے لئے ٹیکے لگوانے بہت ضروری ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ضلع کے سبھی اسکولوں میں پڑھنے والے تمام بچوں کو ہرحال میں ٹیکے لگائے جائیں تاکہ بچوں کو اس بیماری سے بچایا جاسکے۔ اس موقع پر سی ڈی او اور پروین کمار شیرو، اے ڈی ایم انتظامیہ بھی موجود تھے۔

آزادی کے بعد کے ہندوستان کو دیکھنے کا حوصلہ تخلیق کاروں نے دکھایا

ساہتیہ اکادمی منچ میں کہانی کاروں نے پیش کیں کثیر لسانی کہانیاں

نئی دہلی(پی این این)

ساہتیہ اکادمی کی جانب سے 'ساہتیہ منچ' کا انعقاد اکادمی کے ہال میں کیا گیا۔ جس میں پروگرام کے سیریز کے تحت کثیر لسانی کہانی پیش کرنے کی تقریب منعقد کی گئی۔ پروگرام میں میتھلی، اردو اور ہندی کے تین مشہور کہانی کاروں نے اپنی کہانیوں کو پیش کیا۔

میتھلی کہانی کار گریجانند جھا 'اردھناریشور' کی کہانی 'شونلک نور' (خون کے اشک) سیکولرز والی دنیا کی کامنا والی ایک بہترین کہانی تھی۔ اردو کہانی کار ڈاکٹر رینو بہل کی کہانی 'ابن مریم ہوا کرے کوئی' کا تانا بانا بہت ہی دلچسپ تھا جس میں خودکشی کر کے مری ہوئی ایک بچی کے ذریعہ دوبارہ جنم لینے کے لئے کسی مادر رحم کی تلاش کے بہانے اس کی اور ممکنہ رحم والی خاتون کے ترجمان کے توسط سے موجودہ سماج میں عورتوں کی صورتحال کی مارک تصویر کھینچی گئی تھی۔

مشہور ہندی کہانی کار بھگوان داس موروال نے اپنی "بیاوان" کے عنوان سے کہانی پیش کی۔ اس کہانی کا کینوس بھی ہندوستان کی آزادی کے وقت سے لے کر موجودہ دور تک محیط تھی۔ کہانی کار نے انسانی اقدار اور احساسات کو بالکل بدل جانے اور گاؤں کے ویران ہوجانے کی دکھ بھری واردات کو بیان کرتے ہوئے ہماری سمجھ میں ایک سوال کھڑا کردیا۔ سامعین نے یہ محسوس کیا کہ یگانگت اور بھائی چارہ کی تاریخ کو سمیٹنے والی یہ کہانی رہی فلک رکھتی ہے۔ اس موقع پر سامعین نے کہانیوں پر اپنے خیالات کا بھی اظہار کیا۔ ہندی اردو کے مشہور و معروف کہانی کار مشرف عالم ذوقی نے تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ پیش کردہ کہانیوں میں ان کے تخلیق کاروں نے آزادی کے بعد کے ہندوستان کو دیکھنے کا حوصلہ کیا ہے۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے اکادمی کے اسپیشل انچارج ڈاکٹر دیویندر کمار دیویش نے آخر میں مہمانوں کا پرجوش شکریہ ادا کیا۔

'سوامی اگنی ویش کو 48 گھنٹے کے اندر تحفظ فراہم کرے دہلی پولیس'

نئی دہلی(ایجنسیاں)

دہلی ہائی کورٹ نے دہلی پولیس کو ہدایت دی ہے کہ وہ سوامی اگنی ویش کو 48 گھنٹے کے اندر تحفظ فراہم کی جائے۔ عدالت نے دہلی پولیس کو اس سلسلے میں اسٹیٹس رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ سوامی اگنی ویش نے عرضی دائر کر کے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں اپنی جان کا خطرہ ہے۔ ساتھ ہی بی جے پی ہیڈکوارٹر کے باہر ہوئی ان کی پٹائی کے معاملے کی سی بی آئی جانچ ہو۔

گزشتہ 17 ستمبر کو سپریم کورٹ نے

اگنی ویش کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ آپ اس کے لئے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کیجئے۔ سپریم کورٹ نے 17 جولائی کو پاکوڑ میں اور 17 اگست کو دہلی میں ہوئے حملوں کے بعد درج ایف آئی آر کو ایک ساتھ کرنے کا مطالبہ بھی مسترد کر دیا تھا۔ کورٹ نے کہا تھا کہ یہ دونوں واقعات مختلف ہیں، اس لیے انہیں ایک نہیں کیا جاسکتا ہے۔

گزشتہ 17 جولائی کو سوامی اگنی ویش ایک پروگرام میں پاکوڑ گئے تھے اس وقت ان پر حملہ کیا گیا تھا۔ اس کے بعد گزشتہ 17 اگست کو جب سوامی اگنی ویش سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کے انتقال کے بعد بی جے پی دفتر پہنچے تھے تو ان پر حملہ کیا گیا تھا۔

مختصر مختصر

بڑھائے گئے بجلی بل سے لوگ پریشان

موہن نگر(پی این این)

پارس ناتھ سوسائٹی میں بجلی بلوں میں ہوئی گڑبڑی کو لے کر لوگ پریشان ہے۔ لوگوں کا الزام ہے کہ بجلی کارپوریشن کی جانب سے بھیجے گئے ریڈر کی غلطی کے سبب اس بار سبھی کے بڑھے ہوئے بل آئے ہیں۔ لوگوں کا الزام ہے کہ ریڈنگ کی دقت دور کرنے کے لئے ملازم پیسوں کی مانگ کررہے ہیں۔ مقامی اکھلیش کمار نے بتایا کہ پہلے جہاں ڈیڑھ ہزار اور دو ہزار بجلی بل تک بل آتی تھی، اب اسی گھر میں قریب 18 ہزار روپے بل آرہی ہے۔ پریشانی علاقے کے 17 گھروں میں ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ اسے لے کر بجلی کارپوریشن کے ایس ڈی او اور جے ای سے رابطہ کیا گیا، لیکن انہیں ابھی انتظار کرنے کی بات کہی ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے ریڈنگ دیگر ریڈر سے کارروائی تو کافی فرق تھا۔ پریشانی دور کرنے کے لئے بجلی کارپوریشن کے افسر پہلے بل جمع کررہی پریشانی کا حل کی بات کہہ رہے ہیں۔ وہی بجلی کارپوریشن کے ایس ای جی ڈی درویدی کا کہنا ہے کہ شکایت چیک کرکے ایکشن لیا جائے گا۔

نوجوان سے مارپیٹ، رپورٹ درج

غازی آباد(پی این این)

گوندپورم سے ہرساؤں کی طرف سے لوٹ رہے ایک نوجوان کے ساتھ اسکوٹی سوار بدمعاشوں نے مار پیٹ کی۔ جس میں اس کی آنکھوں پر گمبھیر چوٹیں آئی ہے۔ نوجوان کو راہگیروں نے بچایا۔ متاثرہ نے 100 نمبر فون کی، لیکن کئی کوشش کے بعد بھی نمبر پر فون نہیں لگا۔ جس کے بعد اس نے کوی گھر تھانے میں پہنچ کر معاملے کی شکایت کی۔ پولیس معاملے کی جانچ کررہی ہے۔ جانکاری کے مطابق ہرساؤں کا رہنے والا ست یادو شام گوندپورم میں ایک دکان سے بھینسوں کے لئے کھل اور چوری لینے کے لئے گیا تھا۔ اس نے بتایا کہ دکان بند ہونے کی وجہ سے وہ لوٹ رہا تھا۔ گھر سے کچھ دوری پر اسکوٹی سے آئے دو نوجوانوں نے روک کر مار پیٹ کی۔

مولانا اسرارالحق قاسمی کی وفات پر تعزیتی جلسہ کل

نئی دہلی(پی این این)

ملک کے ممتاز عالم دین وایم پی مولانا اسرارالحق قاسمی کی وفات پر 22 دسمبر کو مرکزی جمعیت علما کے زیر اہتمام غالب اکیڈمی، بستی نظام الدین میں صبح 10 بجے سے ایک تعزیتی جلسے کا انعقاد کیا جارہا ہے، جس میں مختلف اہم شخصیات مولانا کی ملی، سماجی وسیاسی خدمات پر اپنے تاثرات پیش کریں گے۔

اس کے علاوہ اس موقع پر مولانا کی زندگی اور خدمات کے مختلف گوشوں پر مشتمل مضامین کے ایک مجموعے کا اجرا بھی عمل میں آئے گا۔

مرکزی جمعیت علما کے جنرل سکریٹری مولانا قیروز اختر قاسمی نے پروگرام کے تعلق سے کہا کہ مولانا اسرارالحق قاسمی نے پوری زندگی ملک وملت کی بے لوث خدمات انجام دیں اور ان کی خدمات کا دائرہ پچاس سالوں پر مشتمل ہے۔

ایسی عظیم شخصیت کو خراج عقیدت پیش کرنا اور ان کی خدمات کا اعتراف کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے اور نئی نسل کو اپنے اکابر کی خدمات کو یاد رکھتے ہوئے ان کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔ انھوں نے دانشوران وعلما اور ملی وسماجی شعبے سے تعلق رکھنے والوں سے اپیل کی ہے کہ اس جلسے میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرمائیں۔

کارسوار سے لائسنس مانگنا ٹریفک پولیس کو پڑا مہنگا

چالان سے بچنے کی خاطر ٹریفک پولیس کو بونٹ پر لٹکا کر 100 میٹر تک دوڑائی کار

گڑگاؤں(پی این این)

راننگ سائڈ سے آکر مین روڈ پر پہنچے کار سوار سے لائسنس مانگنا ٹریفک پولیس اہلکار کو مہنگا پڑا۔ ملزم کار ڈرائیور نے کار بھگانے کے دوران سپاہی پر ہی کار چڑھا دی۔ پولیس اہلکار کو بونٹ پر لٹکا کر ہی 100 میٹر تک کار بھگائی لیکن پھر خود کو پھنستا دیکھ کر کار کو روک دی۔

سیکٹر 29 تھانہ پولیس نے قتل کے کوشش کے الزام میں ایف آئی آر درج کر کے دہلی کے دوارکا کے رہنے والا کرن کو گرفتار کیا ہے۔

یہ حادثہ شام قریب ساڑھے 5 بجے ہوا۔ اٹل کتاریہ چوک سے ہوڈا سٹی سینٹر کی جانب انڈر پاس بننے سے اب سیکٹر 29 کے کئی کٹ لگ بھگ بند ہو گئے ہے۔

کنگ ڈم آف ڈریم کی جانب سے آنے والی گاڑی ہائی وے یا اولڈ گڑگاؤں جانے کے لئے راننگ سائڈ سے موڑ کر ہوڈا سٹی سینٹر جانے والی سڑک پر پہنچتے ہے۔ لیکن آگے چلتے ہی یہ یوٹرن لیتے ہیں۔ اسی طرح فورڈ ایکو اسپورٹس کار بھی آئی جسے ٹریفک سپاہی پرمندر نے رکوایا۔ دیگر دو کاریں بھی روکی گئی تھی۔

کار ڈرائیور سے لائسنس مانگنے تو وہ نہ ہونے کی بات کہہ کر پولیس اہلکار رشتہ دار سے بات کرانے لگا۔ لیکن سپاہی نہیں مانا تو ملزم کار میں بیٹھ کر بھاگنے لگا تو دونوں سپاہیوں نے پیچھا کر کے اسے پکڑا اور سیکٹر 29 تھانہ پولیس کو بلایا۔

تھانہ ایس ایچ او اجے ویر نے بتایا کہ ملزم کرن دہلی دوارکا کا رہنے والا ہے۔ اسے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ دیررات قتل کے کوشش میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اسے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

موت کے 10 ماہ بعد ہائی کورٹ سے ملا انصاف

نئی دہلی(پی این این)

موت کے دس مہینہ بعد اس شخص کو ہائی کورٹ سے انصاف ملا ہے۔ 17 سال پہلے شخص پر اپنی نابالغ بیٹی کے ساتھ عصمت دری کا الزام لگا تھا۔ نچلی عدالت نے اسے ملزم بھی قرار دے دیا تھا۔

تاہم وہ شخص پہلے ہی دن سے یہ بات کہہ رہا تھا کہ وہ بے قصور ہے۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ نہ ہی تحقیقات صحیح طریقہ سے ہوئی اور نہ ہی ٹرائل صحیح سے کیا گیا جس کی وجہ سے اسے دس سال کی سزا سنائی گئی۔

قابل غور ہے کہ یہ معاملہ بیٹی کی شکایت پر درج کیا گیا تھا۔ اب شخص کی موت کے دس ماہ بعد اسے انصاف مل سکا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے اسے بے قصور قرار دیا ہے۔ نچلی عدالت کے ذریعہ اسے مجرم قرار دئے جانے اور 10 سال کی قید کی سزا سنائے جانے کے 17 سال بعد یہ فیصلہ سامنے آیا ہے۔

جسٹس آر کے گابا نے کہا کہ وہ شخص پہلے دن سے ہی بے قصور ہونے کی بات کہتا رہا اور دعویٰ کرتا رہا کہ کسی لڑکے نے اس کی بیٹی کا اغوا کرا کے ورغلایا ہے۔ جنوری 1996 میں جب عصمت دری کی ایف آئی درج کی گئی، اس وقت لڑکی حاملہ ملی تھی۔ تاہم تفتیشی ایجنسی اور نچلی عدالت نے اس کی دلیلوں پر غور نہیں کیا۔

غیر معینہ دھرنے پر بیٹھے ڈی ڈی سی اے کے ملازم

نئی دہلی(ایجنسیاں)

دہلی اور ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) کے ملازم اپنے دو معطل ساتھیوں کو واپس کام پر لیے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے جمعرات کو فیروز شاہ کوٹلہ اسٹیڈیم میں غیر معینہ مدت کے لیے دھرنے پر بیٹھ گئے ہیں۔

دھرنا مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے بھارتی مزدور یونین دہلی پردیش کے صدر ناگیندر پال سنگھ نے کہا کہ ڈی ڈی سی اے نے غیر قانونی طریقے سے سنیل کمار شرما اور سنجیو پانڈا کو ملازمت سے معطل کردیا ہے اور بار بار ڈی ڈی سی اے

ملازم یونین کی طرف سے اصرار کرنے پر بھی انہیں کام پر واپس نہیں لایا گیا۔ یہیں نہیں، ڈی ڈی سی اے کے صدر رجت شرما نے ان دونوں ملازمین کو بات کرنے کے لیے وقت بھی نہیں دیا۔

انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ڈی ڈی سی اے نے بلاتاخیر ان دونوں ملازمین کو کام پر واپس نہیں بلایا اور باقی مانگیں نہیں مانی گئیں تو ڈی ڈی سی اے کو سنگین نتائج بھگتنے ہوں گے۔ ادھر، معطل کیے گئے ڈی ڈی سی اے مزدور یونین کے صدر سنیل شرما نے کہا کہ پچھلی کمیٹی نے غیر قانونی طریقے سے جاتے جاتے ہمیں معطل کر دیا تھا اور نئے کمیٹی نے ہماری بات نہیں سنی۔

انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے جو ملازم دس سال سے یہاں کام کر رہے ہیں، انہیں مستقل کیا جائے اور ملازمین کے مرنے پر ان کے بچوں کو نوکری دی جائے۔ اس کے علاوہ ہماری پی ایف سے متعلق مسائل بھی فوری دور کی جائیں۔

'MeToo' نے لی کمپنی کے وائس پریسیڈنٹ کی جان

گریٹر نوئیڈا(پی این این)

گریٹر نوئیڈا میں مشہور ملٹی نیشنل کمپنی 'جنپیکٹ' کے اسسٹنٹ وائس پریسیڈنٹ سوروپ راج کی خودکشی کے معاملہ نے ایک مرتبہ پھر 'می ٹو' تحریک پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ سوروپ راج پر کمپنی کی دو خواتین نے چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا تھا اور ان الزامات کے تحت کمپنی نے سوروپ راج کو ملازمت سے ہٹا دیا تھا۔

اپنے شوہر کی موت سے غمزدہ سوروپ راج کی اہلیہ کریتی کا کہنا ہے کہ "لڑکیوں کو یہ حق ہے کہ وہ کسی پر بھی الزام لگا کر اس کی زندگی برباد کردیں۔ اسی لئے آج لوگ خواتین ملازم رکھنے سے پرہیز کرنے لگے ہیں۔ واضح رہے کہ الزامات کے بعد کمپنی نے ایک جانچ کمیٹی تشکیل دی تھی جس کے ذریعہ جانچ کے بعد سوروپ پر لگائے گئے الزامات کو صحیح پایا گیا تھا۔ لیکن خودکشی سے پہلے سوروپ نے ایک سوسائڈ نوٹ لکھا تھا جو پولس کے ہاتھ لگا ہے۔

اس سوسائڈ نوٹ میں میں سوروپ نے خود کو بے گناہ بتایا ہے۔ پولس پورے معاملہ کی جانچ کر رہی ہے۔ سوروپ راج نے سوسائڈ نوٹ میں اپنی اہلیہ کو خطاب کرتے ہوئے تحریر کیا ہے۔ آج میں تم کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں۔ میرے اوپر کمپنی کی دو خواتین ملازم نے جنسی استحصال کا الزام لگایا ہے۔ میرا یقین کرو میں نے کچھ بھی نہیں کیا۔ مجھے پتہ ہے کہ دنیا اسے صحیح سمجھے گی لیکن تم کو اور ہمارے خاندان کو مجھ پر یقین کرنا چاہئے کہ یہ سارے الزامات جھوٹے ہیں۔

انہوں نے مزید لکھا ہے کہ جنپیکٹ میں سبھی لوگ یہ حقیقت جانتے ہیں لیکن میرے اندر ان الزامات کو سہنے کی ہمت نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تم مضبوط بنو اور اپنی زندگی پوری عزت سے جیو کیونکہ تمہارے شوہر نے کچھ بھی غلط نہیں کیا ہے۔ میں جا رہا ہوں، اگر بے گناہ بھی ثابت ہوا تو بھی مجھے لوگ شک کی نگاہ سے ہی دیکھیں گے۔

دوسری جانب سوروپ کی اہلیہ کریتی کا رو رو کر برا حال ہے۔ کریتی نے ایک نیوز

چینل کو بتایا کہ "میں کام سے رات کو گھر لوٹی تو دروازہ نہیں کھل رہا تھا۔ مشکل سے اندر گھسی تو دیکھا کہ اندر والے کمرے میں سوروپ پنکھے سے لٹکے ہوئے ہیں۔ کریتی نے مزید کہا کہ "سوروپ راج کام کو لے کر بہت سنجیدہ شخص تھے اور وہ سوچ بھی نہیں سکتیں کہ کوئی ان پر ایسے الزام لگائے گا۔ الزام لگانے والی کون لڑکیاں ہیں وہ نہیں جانتی نہ ہی کبھی سوروپ نے ایسا کوئی ذکر کیا۔ کمپنی کو کم از کم سارے معاملہ کی صحیح طرح جانچ تو کرانی چاہئے تھی۔ قابل ذکر ہے کہ خواتین کی جانب سے چھیڑ چھاڑ کے الزامات کے معاملے بڑھتے جارہے ہیں اور اس نے ایک انتہائی خراب شکل اختیار کر لی ہے۔ 'می ٹو' تحریک پر سماج میں بحث ہورہی ہے اور ایک طبقہ کا ماننا ہے کہ اس کا غلط استعمال ایسے ہی ہو رہا ہے جیسے جہیز مخالف قانون کا ہوا۔

'سیلنگ کے سبب نبی کریم علاقہ کے غریب کاروباری خودکشی پر مجبور'

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

دہلی کے وزیر خوراک و رسد عمران حسین نے کہا کہ غیر قانونی سیلنگ کے سبب بلیماران اسمبلی حلقہ میں واقع نبی کریم اور اس کے اطراف کے مائناریٹی، ایس ایس ٹی اور پوروانچلی غریب چھوٹے کاروباری خودکشی کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

ایوان کی کاروائی میں سیلنگ پر سوال اٹھاتے ہوئے وزیر خوراک و رسد و ماحولیات عمران حسین نے کہا کہ بلیماران اسمبلی حلقہ کے تحت آنے والے نبی کریم، پریم نگر، امر پوری، کوڑا کھتہ اور آس پاس کے علاقوں میں جہاں ایس ٹی ایس سی، اقلیت اور پوروانچلی، بہار کے لوگ آباد ہیں

، یہ لوگ چھوٹی چھوٹی تنگ جگہوں میں رہتے اور اپنا پیٹ پالنے کیلئے سلائی وغیرہ کا کاروبار کرتے ہیں، لیکن وہاں بی جے پی ایم سی ڈی مل کر غیر قانونی سیلنگ کا نوٹس بھیج کر ان غریبوں پر ظلم کر رہے ہیں۔

عمران حسین نے کہا کہ وہ لوگ میرے پاس اپنے بچوں کو لیکر جمع ہو کر آئے تھے بیحد پریشان تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ اب ہمارے پاس آخری راستہ خودکشی کر لینے کا بچا ہے۔ کیوں کہ وہ لوگ 10،15 یا 20،25 گز کی جگہ میں رہتے ہیں اور وہیں سلائی وغیرہ کا کام کر کے اپنے خاندان کا پیٹ پالتے ہیں لیکن ان کے کاروبار اور رہائش کی جگہ کو بھی غیر قانونی طور پر سیل کئے جانے کیلئے ڈرایا جارہا ہے اور نوٹس دئے جارہے ہیں۔

عمران حسین نے کہا کہ دلت، اقلیت اور پوروانچل کے لوگوں کو جان بوجھ کر پریشان کیا جارہا ہے کیوں کہ یہ لوگ بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے اس لئے بی جے پی اور ان کی ایم سی ڈی ان غریب لوگوں کو ٹارگیٹ کیا جارہا ہے۔

وزیر عمران حسین نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ سیلنگ کیلئے دو مانیٹرنگ کمیٹیاں بنی ہوئی ہیں ایک بھورے لال کی اور دوسری چیف سکریٹری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ان سے پوچھا گیا تو نبی کریم اور آس پاس کے علاقوں میں پسماندہ غریب لوگوں کو سیلنگ کے ڈرانے والوں کی ان مانیٹرنگ کمیٹیوں کو پتا نہیں ہے۔ عمران حسین نے کہا کہ مذکورہ جگہ کے لوگ آج اتنے ڈرے ہوئے ہیں اور کاروبار ختم ہونے سے بھوک کے بجائے خودکشی کرنے پر مجبور ہیں، اس لئے ایم سی ڈی کمشنر کو بلا کر پوچھا جائے کہ ان کو سیلنگ کا نوٹس دینے کا حق کس نے دیا، کس کے کہنے پر یہاں نوٹس بھیجے جارہے ہیں۔

مدر ڈیری نے رکھا آرگینک فوڈ شعبہ میں قدم

نئی دہلی(پی این این)

مدر ڈیری فروٹ اینڈ ویجیٹیبلس پرائیویٹ لمیٹڈ نے سفل آرگینک نام سے تازہ پھلوں اور سبزیوں کے ساتھ ہی زرعی مصنوعات لانچ کی ہیں۔ کمپنی نے یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ نئی رینج کے موجودہ کھانے کی چیزوں کے ساتھ دہلی این سی آر کے 100 منتخبہ سفل اسٹور پر دستیاب ہوگی۔

سفل آرگینک کے تحت تازہ پھلوں اور سبزیوں جیسے سیب، انار، موسمی، لیمو، آلو، ٹماٹر، پیاز، ادرک لہسن وغیرہ دستیاب ہوں گے۔ یہ تازہ پھل اور سبزیاں مہاراشٹر، ہماچل پردیش

، سکم، مدھیہ پردیش اور اتراکھنڈ کے سرٹیفائڈ آرگینک کسانوں سے موصول کئے جائیں گے۔

تازہ پھل اور سبزیوں کے علاوہ سفل آرگینک کچن انگریڈینٹس رینج بھی پیش کرے گا جس میں دالیں، چاول، مسالے، باجرہ، میوے، آٹا، بیسن، چینی، نمک، پوہا اور بائیو-ڈی گریڈیبل اور ریسائکلیبل پیکیجنگ کے متبادل شامل ہیں۔ کمپنی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سوگت مترا نے کہا کہ سفل ہمیشہ سے کسانوں اور صارفین کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لاکر جہاں ایک طرف صارفین تک معیاری مصنوعات پہنچانے کی کوشش کررہا ہے وہیں یہ بھی یقینی بنایا جارہا ہے کہ کسانوں کو مناسب بازار ملے۔

صارفین کی بڑھتی ضرورتوں کو توجہ میں رکھتے ہوئے آرگینک پھل اور سبزیوں اور کچن انگریڈینٹس کی رینج پیش کی جارہی ہے جو بھی ضابطوں، صنعتوں، معیاروں اور خوراک کے تحفظ کے معیار کے مطابق ہیں۔

'انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر میں فعالیت کیلئے تبدیلی ضروری'

نئی دہلی(پی این این)

انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کی انتخابی سرگرمیاں جاری ہیں۔ سینٹر کے موجودہ انتخابات میں ممبر بورڈ ٹرسٹی کے امیدوار ایم ڈبلیو انصاری نے کہا کہ اسلامک سینٹر بظاہر تو فعال نظر آتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس طرح کی فعالیت درکار ہے وہ نہیں ہے۔ سینٹر کو فعال بنانے کے لئے تبدیلی ناگزیر ہے۔

انہوں نے کہا کہ ادارہ اپنے اغراض و مقاصد پورے کرنے میں ناکام ہے۔ اس ادارہ میں بہت کچھ ہو رہا ہے جسے دیکھ کر ادارہ فعال نظر آتا ہے۔ لیکن ان سب کی کوئی خاص حیثیت نہیں ہے۔ مختلف طرح کے سیمینار، سمپوزیم، ڈرامے، مکالمے، مقابلہ جاتی کوچنگ سینٹر یہ سب سرگرمیاں

تو اور دیگر سینٹرس میں بھی ہوتے ہیں۔ لیکن تعجب ہے کہ لوگوں نے اسی کو اصل کام اور مقصد سمجھ لیا ہے۔

حقیت یہ ہے کہ انڈیا اسلامک کلچر سینٹر کے اغراض و مقاصد کو کہیں پست پشت ڈال دیا گیا ہے۔ جس مقصد کی خاطر ہمارے اکابرین نے اس کی بنیاد رکھی تھی سینٹر ابھی تک اس اغراض و مقاصد کو پورا کرنے میں ناکام ہے۔ انصاری نے کہا کہ بظاہر بہترین بلڈنگ اور اسٹرکچر تو بن گیا لیکن اصل مقاصد فوت گئے ہیں۔

اس کی بنیاد کا اصل مقصد یہ تھا کہ ہندوستان بھر میں پائے جانے والے تمام مذاہب کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنا، محبت کے پیغام کو عام کرنا اور ان تک اسلامی تہذیب و ثقافت و کلچر کو پہنچانا ہے۔ اسلام سے متعلق پائی جانے والی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنا، ملک میں امن و امان کو بنائے رکھنے کیلئے کلیدی رول ادا کرنا، ہندوستانی زبانوں میں ریسرچ جرنلس نکالنا، گنگا جمنی تہذیب کو پروان چڑھانا ہے۔ انڈیا اسلامک کلچر سینٹر کو عالمی سطح پر تھنک ٹینک کی حیثیت حاصل ہونا چاہئے۔

ریپ کیس میں داتی مہاراج کے خلاف وارنٹ جاری

نئی دہلی(پی این این)

دہلی کی ساکیت کورٹ نے ریپ کیس میں ملزم داتی مہاراج کے خلاف وارنٹ جاری کیا ہے۔ عدالت نے آج دہلی پولیس کی کرائم برانچ کی طرف سے داخل چارج شیٹ پر نوٹس لیتے ہوئے داتی مہاراج اور اس کے تین بھائیوں کے خلاف وارنٹ جاری کیا۔ عدالت نے 23 جنوری تک عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔

اس کے پہلے 17 نومبر کو ساکیت کورٹ نے کرائم برانچ کے چارج شیٹ پر نوٹس لینے سے انکار کر دیا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ وہ کرائم برانچ کی طرف سے کی گئی تفتیش سے مطمئن نہیں ہے۔ عدالت نے کہا تھا کہ اس معاملے میں اسے سی بی آئی کی فائنل رپورٹ کا انتظار ہے۔

گزشتہ 12 اکتوبر کو بھی عدالت نے کرائم برانچ کی چارج شیٹ پر نوٹس لینے سے انکار کر دیا تھا۔ گزشتہ یکم اکتوبر کو کرائم برانچ نے چارج شیٹ داخل کیا تھا۔ تقریباً 300 صفحات کی چارج شیٹ میں کرائم برانچ نے داتی مہاراج کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 376، 377 اور دفعہ 354 کے تحت ملزم بنایا ہے۔ چارج شیٹ میں کہا گیا ہے کہ پولیس کو اب تک داتی مہاراج کو گرفتار کرنے کے لئے کافی ثبوت نہیں ملے ہیں۔ متاثرہ کی طرف سے ایف آئی آر درج کرانے کے قریب 3 ماہ کے بعد داخل چارج شیٹ میں کرائم برانچ نے داتی مہاراج کے بھائیوں کو بھی ملزم بنایا ہے۔ کرائم برانچ نے داتی مہاراج کو گرفتار کئے بغیر ہی چارج شیٹ داخل کیا تھا۔

گزشتہ 3 اکتوبر کو ہائی کورٹ نے اس معاملے کی جانچ سی بی آئی کو سونپنے کا حکم دیا تھا۔ ہائی کورٹ بھی دہلی پولیس کی تحقیقات سے مطمئن نہیں تھی۔ جب ہائی کورٹ نے چارج شیٹ میں پولیس کو اب تک داتی مہاراج کو گرفتار کرنے کے لئے کافی ثبوت نہیں ملنے کی بات دیکھی تو عدالت نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ تب ہائی کورٹ نے معاملے کی جانچ سی بی آئی کو سونپتے ہوئے اس معاملے میں اضافی چارج شیٹ دائر کرنے کی ہدایت دی تھی۔

داتی مہاراج نے سی بی آئی جانچ کے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا لیکن سپریم کورٹ نے یہ کہتے ہوئے درخواست مسترد کر دی تھی کہ آپ ہائی کورٹ جائیے۔ اس کے بعد داتی مہاراج نے ہائی کورٹ میں ریویو پٹیشن دائر کیا تھا۔ ہائی کورٹ نے گزشتہ 14 نومبر کو سی بی آئی جانچ کے حکم کے خلاف داتی مہاراج کے ریویو پٹیشن کو بھی مسترد کردیا تھا۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi

این ڈی اے لیڈران کے بدلتے سُر

ایک طرف بی جے پی کے صدر امت شاہ کہہ رہے ہیں کہ اپوزیشن کا مہا گٹھ بندھن محض خوش فہمی ہے، جب کہ خود ان کے این ڈی اے میں ایک ہلچل پیدا ہوگئی ہے۔ تیلگو دیشم اور راشٹریہ لوک سمتا پارٹی کے الگ ہونے کے بعد اب شیو سینا بھی این ڈی اے سے الگ ہونا چاہتی ہے۔ حالانکہ امت شاہ نے کہا ہے کہ 2019 کے لوک سبھا کا انتخاب شیو سینا کے ساتھ مل کر لڑا جائے گا۔ لیکن شیو سینا کا باغیانہ تیور یہ ہے کہ اس کے لیڈر سنجے راوت دو ٹوک کہتے ہیں کہ 2019 میں ہم کیا کریں گے یہ کوئی دوسرا طے نہیں کر سکتا۔ ادھر این ڈی اے کی اہم ساتھی اکالی دل بھی بی جے پی پر تنقید کر رہی ہے۔ اکالی دل کے لیڈر نریش گجرال کا کہنا ہے کہ بی جے پی نے معاون جماعتوں کے ساتھ بہتر سلوک نہیں رکھا ہے، اگر یہی رویہ جاری رہا تو 2019 کا الیکشن مشکل ہو سکتا ہے۔

2019 کا چناوی مہابھارت شروع ہونے سے قبل این ڈی اے کے ٹوٹنے کے اشارے ملنے لگے ہیں، گٹھ بندھن کی گانٹھیں ڈھیلی پڑنے لگی ہیں۔ غور طلب ہے کہ این ڈی اے کی پرانی جماعتیں بی جے پی کے رویہ اور حکومت کی کارکردگی سے تشویش میں مبتلا ہیں، خاص کر حالیہ پانچ ریاستوں میں بی جے پی کی جو کراری شکست ہوئی ہے، اس کا سب سے زیادہ اثر این ڈی اے پر پڑا ہے، نتیجہ یہ ہے کہ بی جے پی کی کارکردگی، امت شاہ کے آمرانہ رویہ اور ملک میں مودی کی مقبولیت میں کمی کا اندازہ کرتے ہوئے این ڈی اے کے بیشتر ممبران پالا بدلنے کے چکر میں ہیں۔

پانچ ریاستوں میں بی جے پی کی ہار اور کانگریس کی شاندار واپسی نے بی جے پی کی حامی جماعتوں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ اگر وہ بی جے پی کے ساتھ رہیں گے تو ان کی لٹیا بھی ڈوب سکتی ہے۔ اپنی سیاسی بقا کے لئے این ڈی اے کے لیڈران اب نئی نئی شرطوں کے ساتھ سامنے آ رہے ہیں اور حکومت کی کارکردگی پر نشانہ سادھ رہے ہیں۔ ایک طرح سے این ڈی اے کی جماعتوں کی بی جے پی کے تئیں ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے۔ این ڈی اے کی پرانی ساتھی شیرومنی اکالی دل نے کہا ہے کہ جو غلطی 2004 میں ہوئی ہے وہی دوبارہ پھر دوہرائی جا رہی ہے۔ اکالی دل کے نریش گجرال کا کہنا ہے کہ 2014 کے لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی کی شاندار جیت کی وجہ یہ تھی کہ انتخاب سے قبل زیادہ پارٹیاں ساتھ آ گئی تھیں اور اب نتیجہ یہ ہے کہ شیو سینا الگ ناراض ہے، تیلگو دیشم، ٹی آر ایس اور آر ایل ایس پی یہ سب الگ ہو چکے ہیں اور اب لوک جن شکتی پارٹی نے بھی باغیانہ تیور اختیار کر لئے ہیں۔

پارٹی کے لیڈر چراغ پاسوان نے کہا ہے کہ این ڈی اے بہت ہی نازک دور سے گزر رہا ہے۔ بی جے پی کا رویہ این ڈی اے کے لیڈروں کے ساتھ تسلی بخش نہیں ہے۔ جس طرح راشٹریہ لوک سمتا پارٹی کے سربراہ اوپیندر کشواہا نے سیٹوں کو لے کر ناراضگی جتائی، امت شاہ اور مودی کے رویہ پر بے اطمینانی کا اظہار کیا اور بالآخر انہوں نے وزارت سے استعفیٰ دیا اور این ڈی اے سے الگ ہو گئے، وہی راہ اب رام ولاس پاسوان کی پارٹی لوک جن شکتی پارٹی نے بھی اپنائی ہے۔ پارٹی کے نوجوان قائد چراغ پاسوان بھی اب کشواہا کی راہ کی تقلید کر رہے ہیں۔ چراغ پاسوان نے ایک نیوز چینل کے پروگرام میں کانگریس صدر راہل گاندھی کی جی بھر کے ستائش کی اور مرکزی حکومت پر تنقید بھی کی۔

لوک جن شکتی پارٹی کے بہار کے صدر پشوپتی پارس نے بی جے پی کو 31 دسمبر تک سیٹوں کے بٹوارے کو لے کر الٹی میٹم دیا ہے کہ وہ پہلے سے کم سیٹیں نہیں لیں گے اور ظاہر ہے کہ یہ نہیں ہوگا، لیکن اگر لوک جن شکتی پارٹی نے کشواہا کی طرح مہا گٹھ بندھن کی راہ اپنائی تو اس کا سب سے زیادہ اثر بہار پر پڑے گا۔ مہا گٹھ بندھن کے دلت ووٹوں میں اضافہ ہو جائے گا۔ نتیش اور بی جے پی کی جوڑی مہا گٹھ بندھن کا مقابلہ نہیں کر سکے گی۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ پاسوان کے بدلتے رخ نے یہ اشارہ دے دیا ہے کہ وہ بھی کسی پل این ڈی اے چھوڑ سکتے ہیں۔ حالانکہ ریزلٹ آنے سے پہلے پہلے تک لوک جن شکتی پارٹی کے سربراہ رام ولاس پاسوان نے کہا تھا کہ مودی آج بھی ملک کے مقبول لیڈر ہیں، این ڈی اے انہی کی قیادت میں الیکشن لڑے گا، لیکن پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد این ڈی اے کے بیشتر لیڈروں کے سر بدلنے لگے ہیں اور یہ بدلے ہوئے سُر نئی سیاست کا پیش خیمہ بھی ہو سکتے ہیں۔

twitter

☆ لوگوں کو بہت تکلیف ہوتی ہے کہ گورکھپور مٹھ کے سربراہ کے ذریعہ ہنومان جی کو دلت کہا گیا، کیوں؟ کیا دلت ہونے سے ہنومان جی کا بھگوان ہونے کا رتبہ کم ہو جائے گا؟ وہ ہیرو تھے اور شری رام کے وفادار بھگت تھے، کیا دلت ہونے سے ہنومان جی آپ کے ساتھ نہیں بیٹھ سکتے کیونکہ آپ علی ذات سے تعلق رکھنے کی وجہ سے احساس برتری میں مبتلا ہیں:

زینب سکندر، شاعرہ معروف مصنفہ

☆ کس منھ سے بی جے پی کے لوگ بات کرتے ہیں؟ انگریزوں کے زمانے میں ان کے نظریہ کے کئی لوگ مخبری کرتے تھے، اس وقت میں جو مجاہدین آزادی تھے ان کو گرفتار کرایا کرتے تھے، دنیا جانتی ہے، دیش جانتا ہے، تاریخ کو آپ توڑ مروڑ رہے ہو، تاریخ بھی آپ کو معاف نہیں کرے گی اور نہ ہی آپ تاریخ بنا پاؤ گے:

اشوک گہلوت، سینئر لیڈر، کانگریس

☆ اپنے آپ کو یوگی کہنے والے سب سے بڑے احمق آدتیہ ناتھ کو ہنومان چالیسہ کا بھی گیان نہیں ہے۔ ہر ہندو گھر میں سب سے پہلے ہی سکھایا جاتا ہے۔ ووٹ کے لئے بی جے پی اور آر ایس ایس پوری کائنات کو تقسیم کر دیں گے:

رادھیکا کھیرا، قومی میڈیا کوآرڈی نیٹر کانگریس

تـــاریـــخ میـــں آج کـــا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★1788۔ مغل حکمراں غلام قادر کو سندھیا فوج نے پکڑ کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔
★1914۔ امریکہ میں پہلی خاموش مزاحیہ فلم 'ٹلیس پنچر ڈ رومانس' ریلیز ہوئی۔
★1949۔ پرتگالی حکمرانوں نے انڈونیشیا کو خود مختار ملک ہونے کا اعلان کیا۔
★1955۔ دوسرے بین الاقوامی فلم فیئر ایوارڈ میں مرزا غالب کو سب سے بہترین فلم کا انعام دیا گیا۔
★1952۔ سیف الدین کچلو اس وقت کے سوویت یونین کا لینن امن انعام پانے والے پہلے ہندوستانی بنے۔
★1937۔ رنگین تصویروں اور آواز والی پہلی کارٹو فلم ڈزنی اسنو وائٹ ریلیز ہوئی۔
★2008۔ سونیا گاندھی اور شاہ رخ خان کو امریکہ کے جریدے نیوز ویک نے دنیا کے 50 با اثر شخصیات کی فہرست میں شامل کیا۔
★1898۔ ماہر کیمسٹری پیرے اور میری کیوری نے ریڈیم کی ایجاد کی۔

طلاق ثلاثہ پر بی جے پی اور بورڈ میں اختلاف

نقطۂ نظر .... ڈاکٹر محمد منظور عالم

بی جے پی حکومت نے ایک مرتبہ پھر مسلم خواتین سے ہمدردی کے نام پر طلاق بل کا مسئلہ اٹھا دیا ہے۔ سال گذشتہ دسمبر 2017 میں غیر ضروری طور پر مودی سرکار پارلیمنٹ میں ایک بل لیکر آئی تھی مسلم خواتین کی شادی کا تحفظ بل لوک سبھا میں یہ بل بآسانی پاس بھی ہو گیا تھا تاہم راجیہ سبھا میں یہ بل پاس نہیں ہو سکا۔ جس کے بعد اسی سال ستمبر 2018 میں حکومت نے آرڈیننس جاری کر دیا۔ اب حالیہ سرمائی اجلاس میں 17 دسمبر کو مودی سرکار نے کچھ ترمیمات کے ساتھ دوبارہ لوک سبھا میں یہ بل پیش کر دیا ہے۔

بی جے پی حکومت کو ایسا لگتا ہے کہ طلاق کا مسئلہ چھیڑنے اور مسلم پرسنل لاء میں مداخلت کرنے کی وجہ سے اس کا ہندو ووٹ بینک خوش ہوگا۔ انتخابات میں کامیابی ملے گی نیز مسلم خواتین بھی بی جے پی کو اپنا مسیحا مان کر ووٹ کریں گی، اس لئے وہ مسلسل طلاق ثلاثہ مخالف بل کو موضوع بنائے ہوئی ہے۔ جبکہ یہ بی جے پی کی محض خام خیالی ہے۔ پانچ ریاستوں کے آئے انتخابات کے نتائج نے واضح طور پر بتا دیا ہے کہ ہندوستان کی عوام سمجھدار ہیں۔ وہ مذہبی مسائل میں الجھنے اور جذباتی موضوعات کے بجائے بنیادی مسائل کو اہمیت دیتے ہیں۔ ووٹ دینے کی ترجیحات ان کے یہاں مسجد، مندر، قبرستان، شمسان گھاٹ، پاکستان، حب الوطنی، مسلم پرسنل لاء میں مداخلت اور طلاق جیسے ایشوز نہیں ہیں بلکہ وہ تعمیر و ترقی کے ایجنڈہ پر ووٹ دیتے ہیں۔

طلاق ثلاثہ مخالف بل کا مقصد بی جے پی ہمیشہ یہ بتاتی ہے کہ اس کے ذریعہ وہ مسلم مرد و خواتین کے درمیان تفریق ختم کرنا چاہتی ہے۔ مسلم خواتین کو انصاف دلانا مقصد ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ مسلمان اپنی خواتین کو برابری کا حق نہیں دیتے ہیں۔ پی ایم مودی لال قلعہ کی فصیل سے بھی اس کا تذکرہ کر چکے ہیں۔ ملک کا میڈیا بھی بی جے پی کی اس مہم میں ان کا بھرپور ساتھ دیتا ہے۔ ہر ممکن کوشش ہے کہ مسلمانوں کے خلاف ایسے مسائل اٹھائے جائیں، ان کے جذبات کو بھڑکایا جائے، اشتعال دلایا جائے لیکن مسلمانوں نے ہمیشہ صبر سے کام لیا ہے، دانشمندی کا ثبوت پیش کیا ہے، جہاں تک بات مساوات اور انصاف کی ہے تو یہ بات کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے، جس نے خواتین کو سب سے زیادہ عزت و احترام، وقار اور مساوات دیا ہے۔

> طلاق کے مسئلہ کو جس طرح سے گذشتہ چند سالوں میں ملک کے کچھ لیڈران اور میڈیا ہاؤسز نے بڑھا چڑھا کر پیش کیا ہے وہ اتنا آسانی سے سرد پڑنے والا نہیں ہے، اس لئے یہ بھی ایک صورت ہے کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ خود ایک مسودہ تیار کرے۔

اسلام میں مرد و خواتین کے درمیان کوئی تفریق نہیں برتی گئی ہے۔ جہاں بظاہر تفریق نظر آتی ہے تو وہ صنفی تحقیق کے پیش نظر ہے اور ایسے تمام مواقع پر خواتین کا احترام، ان کا وقار اور ان کی عصمت کو ترجیح دی گئی ہے۔ کشادہ ذہن، وسیع قلب اور صحیح سوچ و فکر رکھنے والے اس بات سے بخوبی واقف ہیں۔ جو سمجھنا نہیں چاہتے ہیں، جنہیں ہمیشہ اسلام اور مسلمانوں کی مخالفت کرنا سکھایا گیا ہے، جن کے مزاج میں عصبیت بھری ہوئی ہے انہیں یہ سب سمجھایا بھی نہیں جا سکتا ہے کہ اسلام میں عورتوں کو کیا حقوق حاصل ہیں جس کی نظیر دنیا کی کسی اور قوم اور تہذیب میں نہیں ملتی ہے۔ مسلمانوں پر خواتین کو یکساں حقوق نہ دینے والوں کو ذرا اپنا بھی جائزہ لینا چاہیے کہ جس مذہب کے وہ پیروکار ہیں وہاں عورتوں کی کیا حیثیت ہے، انہیں سماج میں کیا عزت دی جاتی ہے۔ منواسمرتی میں عورتوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے۔ حال ہیں میں سبریمالہ مندر پر سپریم کورٹ کے آئے فیصلہ کی بی جے پی نے جس طرح مخالفت کی ہے، اس سے حقیقی چہرہ دنیا کے سامنے عیاں ہو گیا ہے کہ بی جے پی خواتین کے تئیں کتنی ہمدرد ہے، وہ خواتین کو کس طرح کا مساوی حق اور یکساں حق دینا چاہتی ہے اور اس کا اصل ایجنڈا کیا ہے۔

مودی سرکار کے طلاق بل پر متعدد مرتبہ بحث ہو چکی ہے، اس بل کی خامیوں اور خرابیوں کی ایک طویل فہرست ہے، جس سے ذرہ برابر بھی اتفاق نہیں کیا جا سکتا ہے تاہم اس سلسلے میں ہندوستانی مسلمانوں کے مشترکہ باوقار پلیٹ فارم آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کو بھی اپنی ذمہ داریاں کچھ بہتر انداز میں نبھانی ہوں گی۔ یہ بات مان لیجئے کہ بی جے پی اس بل کو پاس کرانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی، کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیاں بھی اس بل کی مخالفت نہیں کر رہی ہیں ان کا مطالبہ صرف یہ ہے کہ اس میں کچھ ضروری ترمیمات کی جائیں۔

اگر 2019 میں حکومت بدل بھی جاتی ہے تو بہت ممکن ہے کہ نئی سرکار اسے موضوع بحث بنائے۔ ایسے میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کو چاہئے کہ وہ خود اپنا ایک مسودہ تیار کرے۔ ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات کریں اور ان کے سامنے یہ مسئلہ پیش کریں۔ گفت و شنید کا سلسلہ شروع کریں کیوں کہ طلاق کے مسئلہ کو جس طرح سے گذشتہ چند سالوں میں ملک کے کچھ لیڈران اور میڈیا ہاؤسز نے بڑھا چڑھا کر پیش کیا ہے وہ اتنا آسانی سے سرد پڑنے والا نہیں ہے، اس لئے یہ بھی ایک صورت ہے کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ خود ایک مسودہ تیار کرے۔ ارکان پارلیمنٹ اور متعدد پارٹیوں سے ملاقات کر کے کہے کہ ہم خود یہ چاہتے ہیں کہ طلاق کے نام پر مسلم خواتین کو پریشانیاں نہ ہوں، تین طلاق کی شرح کم سے کم ہو اور اس کے سدباب کیلئے ہمارے پاس یہ ایجنڈا اور لائحہ عمل ہے۔ ■

(مضمون نگار آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری ہیں)

جشن ریختہ، اردو زبان اور ہم

فکر و نظر .... ڈاکٹر شفیع ایوب

ملک کی راجدھانی دہلی میں پانچواں جشن ریختہ کا اختتام ہوا۔ دہلی کے میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں تین روز خوب گہما گہمی رہی۔ اردو کے شاعر و ادیب، صحافی و دانشور بڑی تعداد میں اس جشن میں شامل ہوئے۔ اردو کے اس جشن میں وہ لوگ بھی آئے جو اردو کے 'الف ب' سے بھی واقف نہیں ہیں۔ وہ لوگ بھی آئے جو اردو کو پاکستان کی زبان سمجھتے ہیں۔

حد تو یہ ہے کہ وہ لوگ بھی آئے جو اب بھی یہ سمجھتے ہیں کہ اردو عرب میں پیدا ہوئی۔ اردو کا میلہ تھا، سب آئے۔ سب کو آنا بھی چاہئے تھا۔ غزل سرائی، بیت بازی، قوالی، چار بیت، قصہ گوئی، مشاعرہ، ادبی بحث، اور بھی بہت کچھ دیکھنے سننے کو ملا۔ کل ملا کر فل انٹرٹینمنٹ۔ لاکھوں شائقین نے تین روز تک لطف اٹھایا۔ بچے، بوڑھے، جوان، مرد، عورت، نوکری پیشہ، تاجر، طالب علم ہر طبقے کے لوگ نظر آئے۔ خوش نظر آئے، پُر جوش نظر آئے۔ اپنے اپنے پسندیدہ فنکاروں کے ساتھ سیلفی لے کر سوشل میڈیا پر شیئر کرنے والوں کی تعداد بھی ہزاروں میں رہی۔ ریختہ اور بانی ریختہ سنجیو صراف اب کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ نہ ریختہ کے چاہنے والے کم ہیں اور نہ ریختہ کی تنقید کرنے والوں کی کمی ہے۔ سنجیو صراف ایک صنعت کار ہیں اور کامیاب صنعت کار ہیں۔ دہلی والے ہیں اور دہلوی تہذیب پہ ناز کرنے والے بے حد نفیس انسان ہیں۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ شعر و شاعری کا نہایت ستھرا ذوق رکھتے ہیں اور سب سے بڑھ کر عاشق اردو ہیں۔ جب انھیں اردو کے لئے جدید ٹیکنالوجی سے مزین کوئی پلیٹ فارم تیار کرنے کا خیال آیا تو انھوں نے دنیائے اردو سے چند نہایت معتبر، ذہین اور روشن خیال افراد کا انتخاب کیا۔

فرحت احساس، شہپر رسول، احمد محفوظ اور نعمان شوق جیسے بے دار ذہن اور باذوق فنکار جب کسی سنجیو صراف کے خیال کو عملی جامہ پہنانے میں معاون ہوں تو ریختہ کا جنم ہوتا ہے اور پھر عمیر منظر، معین شاداب اور سالم سلیم جیسے نہ جانے کتنے عاشقان اردو کی کاوشوں سے ریختہ رفتہ رفتہ ساری اردو دنیا میں دلوں کی دھڑکن بن جائے۔ ریختہ ایک آن لائن پلیٹ فارم ہے، جہاں تشنگان علم و ادب اپنی پیاس بجھا رہے ہیں۔ اردو زبان و ادب کے فروغ کے لئے ایک زمانے میں جو کام منشی نول کشور نے کیا تھا وہ کام فی زمانہ سنجیو صراف نے کر دکھایا ہے۔ اگر چہ منشی نول کشور اور سنجیو صراف کا تقابلی مطالعہ مقصود نہیں۔ لیکن انٹرنیٹ کے اس زمانے میں اردو شعر و ادب کا اتنا بڑا ذخیرہ ایک پلیٹ فارم پر مہیا کر دینا اپنے آپ میں بڑا کام ہے۔ پھر یہ کہ یہ سارا ذخیرہ اردو کے ساتھ ساتھ دیوناگری (ہندی) اور رومن (انگریزی) میں بھی دستیاب ہے۔

> اردو کا جنازہ اٹھانے کی بات کرنے والوں کا زمانہ ختم ہوا۔ اب اردو کا جشن منانے کا زمانہ ہے۔ اردو کے تعلق سے غور و فکر ہمیشہ کیا گیا ہے اور ہمیشہ کیا جائے گا۔

ریختہ ڈاٹ او آر جی پر جائیں تو شعر و شاعری، آڈیو، ویڈیو، ای بکس اور نہ جانے کیا کیا آپ کو مل جائے۔ اور مفت مل جائے تو اور کیا چاہئے۔ اس آن لائن پورٹل پر اردو زبان سیکھنے کا نظم بھی ہے۔ کچھ حاسدین کا خیال ہے کہ ریختہ سے سنجیو صراف کو بہت مالی فائدہ بھی پہنچ رہا ہے۔ کچھ باکمال لوگوں کا خیال ہے کہ ابھی تو نہیں لیکن مستقبل میں سنجیو صراف کو بہت مالی فائدہ پہنچے گا۔ ارے بھائی آپ ابھی تک کہاں سو رہے تھے؟ یہ جو آپ کے آبا و اجداد کا خزانہ ادھر ادھر بکھرا پڑا تھا، برباد ہو رہا تھا، اس پہ تو شاعر مشرق علامہ اقبال بھی نوحہ خواں تھے۔ تبھی تو کہا کہ "مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی۔ جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ" پھر بھی آپ نہیں جاگے۔ اب ایک مرد آہن سنجیو صراف اٹھ کھڑا ہوا تو آپ اس کے مالی منفعت کی بات کر رہے ہیں۔ اگر اردو کی ہزاروں لاکھوں گمنام کتابوں کو اسکین کر کے، ریختہ کی ویب سائٹ پر محفوظ کر کے سنجیو صراف کو کروڑوں ڈالر کا فائدہ پہنچ جائے تو آپ کے پیٹ میں کیوں درد ہو رہا ہے؟ اب بھی وقت ہے، آپ اب بھی جاگ جائیں، اور آپ بھی اردو کا کام کر کے کروڑوں کمانے کی کوئی عمدہ ترکیب نکالیں۔ ورنہ گزشتہ پچاس برسوں سے آپ سن رہے ہیں کہ اردو مر گئی، اردو مر رہی ہے۔ اردو کا جنازہ لئے کئی لوگ گھوم رہے تھے، لیکن وقت کی آنکھوں نے دیکھا کہ اردو کا جنازہ اٹھانے والوں کا جنازہ خود اٹھ گیا۔ اور اردو زندہ ہے۔ اردو اپنے رنگ روپ بدل بدل کے سامنے آ رہی ہے۔ جنھیں اردو کی رعنائی کو، اردو کی جوانی کو دیکھنا تھا وہ جشن ریختہ میں دیکھ آئے۔

جس جشن میں مراری باپو جیسے رام کتھا واچک آئے، جس میں سیریل "بھابی جی گھر پر ہیں" والے آصف شیخ (وبھوتی نرائن عرف ٹلا) آئے، جس میں فلم نگری سے وشال بھاردواج، شبانہ اعظمی اور جاوید اختر آئے، میڈیا کی دنیا سے نغمہ سحر، دارین شاہدی اور دیا نگ آئے، وہ جشن اردو کا تھا۔ وہ اردو کی زندگی کا جشن تھا۔ یہ تمام لوگ اردو کا ماتم منانے نہیں آئے تھے۔ میں یہاں گوپی چند نارنگ اور شمس الرحمٰن فاروقی کا ذکر نہیں کر رہا ہوں، میں وہیل چیئر پر پہنچے بزرگ پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی کا بھی ذکر نہیں کر رہا ہوں، میں شہپر رسول، ابن کنول، معین الدین جینا بڑے، علی احمد فاطمی اور شارب ردولوی کا بھی ذکر نہیں کر رہا ہوں کہ یہ سب اردو والے ہیں، اردو کے جشن میں یہ حضرات تو ہوں گے ہی۔ لیکن اس جشن اردو میں وہ بھی تھے جو روایتی طور پر اردو والے نہیں ہیں۔

اب جشن ریختہ کے ذکر کے ساتھ ایک گزارش، آپ بے جا تنقید کر کے اپنا وقت نہ برباد کریں۔ اردو کے لئے جس سطح پہ جو کر سکیں کریں۔ اردو کا جنازہ اٹھانے کی بات کرنے والوں کا زمانہ ختم ہوا۔ اب اردو کا جشن منانے کا زمانہ ہے۔ اردو کے تعلق سے غور و فکر ہمیشہ کیا گیا ہے اور ہمیشہ کیا جائے گا لیکن اردو کے تعلق سے منفی باتیں اب نہیں، کیونکہ یہ اردو کے جشن کا زمانہ ہے۔ یہ سنجیو صراف جیسے دیوانوں کا زمانہ ہے۔ اس زمانے میں جب انگریزی کا ایک کامیاب صحافی اپنی لاکھوں روپے ماہانہ کی نوکری چھوڑ کر، اپنا ایک شاندار کیریئر چھوڑ کر اردو صحافت کی صورت بدلنے کا خواب لے کر آگے بڑھتا ہے تو آپ کا، ہمارا بھی کچھ فرض بنتا ہے۔ آپ زیادہ کچھ نہیں کر سکتے؟ اردو کا اخبار خرید کر پڑھ سکتے ہیں؟ یہی کر لیجئے۔ کیوں کہ یہ اردو کا جشن منانے کا زمانہ ہے۔ ■

editpnn@gmail.com

اسلام کے سنہری اصولوں پر عمل آوری

مکرمی!

ہم مسلمان ہیں اور ہمیں ہر جگہ ہمارے قول و فعل سے اسلام کی اشاعت کرنی ہے۔ آج خصوصاً مغربی ممالک اور امریکہ میں بفضل اللہ تعالیٰ اسلام تیزی سے پھیل رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اسلام مخالف طاقتیں اسلام کے خلاف غلط فہمیاں پیدا کر کے عوام الناس کو اسلام سے بدظن بھی کر رہی ہیں۔ ہمیں اس سے بے پرواہ ہو کر کام کرنا ہے۔ بروز اتوار 16 دسمبر 2018 ہم روہا سے اپنی اہلیہ کے ہمراہ بغرض تعزیت ویر جا رہے تھے۔ روہا ریلوے اسٹیشن پہنچ کر ہم نے ایک یوروپین سیاح کو اپنی اہلیہ اور 2 کمسن بچیوں کے ساتھ دیکھا، ان کے پاس پانچ لگیج کے بیگ تھے۔ چونکہ ہم انگریزی ٹھیک سے بولتے ہیں، ہم نے انہیں کہاں جانا ہے پوچھا، انہوں نے بتایا کہ وہ کرسمس منانے گوا جا رہے ہیں۔ اتنے میں ساونت واڑی ٹرین آئی۔ ٹرین مسافروں سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ ہم نے مسافروں سے مراٹھی میں منت و سماجت کی اور اس سیاح، اس کی بیوی اور 2 معصوم بچیوں کو ٹرین میں چڑھایا۔ لوگوں سے عاجزانہ درخواست کر کے انہیں سیٹ بھی دلائی اور ان کے پانچوں بیگ کو ترتیب سے لگایا۔ تمام مسافر ہم سے پوچھ رہے تھے کہ وہ سیاح ہمارے کون ہیں۔ ہم نے یہ کہا کہ وہ ہمارے ملک آئے ہیں تو وہ ہمارے مہمان ہوئے۔ اور ہمارے مہمان کی عزت اور مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔ قصہ مختصر کہ جب ہم ویر اسٹیشن اترے تو اُس سیاح تیز ٹرین کے سبھی مسافروں نے ہمارا شکریہ ادا کیا۔ دراصل ہم نے یہ کام کسی واہ واہی کے لیے نہیں کیا تھا، بلکہ اسلام کے زرین اصول 'مسافروں کے مدد کرو' کو مدنظر رکھ کر کیا تھا۔ ہماری اس تحریر کا مقصد قارئین کو اسلام کے مختلف زرین اصولوں پر عمل کر کے غیر مسلموں میں ایک مثال قائم کرنے کی ترغیب دینا ہے، جس سے کہ اسلام کے تئیں جو غلط فہمیاں ہیں وہ دور ہو جائیں۔

ہاشم احمد چوگلے، روہا رائے گڑھ

مجھے گردش حالات پہ رونا آیا

مکرمی!

اس دور میں ہر شخص رو رہا ہے، شوہر بیوی کی بیوی شوہر کی زیادتیوں پر روتی ہے، مریض بیچارے ڈاکٹروں کی فیس اور دوا کی قیمتوں پر روتے ہیں، عام آدمی قاتل مہنگائی کیلئے رو رہا ہے، بیوپاری جی ایس ٹی اور کاروباری مندی کی وجہ سے رو رہے ہیں، کچہریوں میں غریبوں کو انصاف نہ ملنے پر اکثر روتے ہوئے دیکھا گیا ہے، سیاسی حضرات کو قوم کا غم کھائے جاتا ہے، ان کو چپ کروانے کیلئے کرسی دی جاتی ہے، پھر ان کے کارناموں پر عوام خوب آنسو بہاتی ہے، نوجوان بچے تیز رفتار سے بائیک چلاتے ہیں ماں باپ کچھ نہیں کہتے، حادثہ میں انتقال کے بعد مرحوم بچے کی فوٹو سینے سے لگا کر اور قبرستان میں قبر پر آنسو بہاتے ہیں، جن والدین کی اولادیں نشے کی عادی ہو جاتی ہے، وہ شروع میں تو کچھ نہیں کہتے، مگر جب اولاد ہاتھ سے نکل جاتی ہے، تو پورا خاندان روتا ہے۔ لڑکیوں کو کھلی آزادی دی جاتی ہے، انٹرنیٹ، مہنگا موبائل، واٹس ایپ، فیس بک پر لگی رہتی ہیں، راستہ چلتے آوارہ عاشق کے ساتھ بھاگ جاتی ہیں، سرپرست سر پکڑ کے روتے ہیں۔ میں جب یہ سب کچھ دیکھتا ہو تو میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں، مگر دنیا میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جن کے پاس سب کچھ دھن دولت، پراپرٹی، بینک بیلنس ہے، پھر بھی بلا وجہ روتے رہتے ہیں، رونا ان کی فطرت ہے، مجھے تو خیر گردش حالات پہ رونا آیا، لیکن میں کیا پوچھ سکتا ہوں کہ اے رونے والے تجھے کس بات پہ رونا آیا؟ کبھی خود پے تو کبھی حالات پے رونا آیا۔

آصف پلاسٹک والا، مدنپورہ، ممبئی

نـــــوٹ
اداریتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا، ان کی ذاتی آرا، ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

مجھے لڑنے کے لئے پھر سے کریں تیار: ملائم

سابق وزیراعلیٰ اور سماجوادی پارٹی کے سرپرست کا وارانسی دورہ، حامیوں نے کیا زوردار استقبال

وارانسی (پی این این)

ایس پی سرپرست اور سابق وزیراعلیٰ ملائم سنگھ یادو ایک نجی کام سے وارانسی پہنچے۔ وہ شیوکمار شاستری کے تیرہویں میں شامل ہونے کے لئے شہر آئے تھے۔ بابت پور ایئرپورٹ پر ملائم سنگھ کا ایس پی لیڈران نے زوردار استقبال کیا۔

ملائم سنگھ یادو سڑک کے راستے سے بلا نالا کے سڑیا واقع شیوکمار شاستری کے تیرہویں سنسکار کے شامل ہوئے۔ فوٹو پر مالا چڑھانے کے بعد ان کے بیٹوں سے بات چیت کی۔ اس دوران انھوں نے شیوکمار شاستری کے بیٹوں سے بات کرتے ہوئے کہا مقام دیا جائیگا اسکے علاوہ بیٹے سمیر شاستری سے انھوں نے کہا کہ ہمیں لڑنے کے لئے تیار کریے، صحت مند کریئے۔ راج ویدھ جی کے جانے کے بعد بھی ان کے گھر سے ہمارے خاندان کا علاج جوں کی توں چلتی رہے گی۔ اس کی ذمہ داری آپ لوگوں کے کندے پر ہے۔ بتا دیں کہ گزشتہ آٹھ دسمبر کو شیوکمار شاستری کا 86ویں سال میں انتقال ہوگیا تھا۔ شاستری ملائم سنگھ یادو کے اہل خانہ کے ویدھ تھے قریب آدھے گھنٹے تک راج ویدھ شیوکمار شاستری کے گھر رہنے کے بعد ملائم سنگھ یادو سڑک مارک سے ہو کر واپس بابت پور ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوگئے۔

راجو گھر سے جڑی یادیں اور ان کی فوٹو لیکر لکھنو آئے۔ ویدھ جی کو لو ہیا اور جے پرکاش جی کے ساتھ وہ

ملک ومعاشرہ کی ترقی کیلئے بچوں کا صحت مند ہونا ضروری

جامعہ قاسمیہ دار التعلیم والصنعہ میں لگائے گئے ٹیکہ کیمپ میں ڈاکٹر ایس اے عزیز کا خطاب

دیوبند (ایم ایس چودھری)

آج یہاں قاسم پورہ روڈ پر واقع معروف دینی ادارہ جامعہ قاسمیہ دار التعلیم والصنعہ میں بچوں کو مہلک امراض سے بچانے کے لئے معروف سماجی کارکن ڈاکٹر ایس اے عزیز اور جامعہ کے مہتمم مولانا محمد ابراہیم قاسمی کی نگرانی مین تمام بچوں کو خسرہ روبیلا ٹیکہ لگایا گیا۔

اس موقع پہ بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے ڈاکٹر ایس اے عزیز نے کہا کہ صحت مند سماج اور صحت مند ملک بنانے کے لئے آپ کا صحت مند ہونا بیحد ضروری ھے، آپ کی بہترین نشونما اور عمدہ صحت کیلئے ذمہ داران مدارس اور حکومتیں فکر مند ہیں اسلئے اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں اور پندرہ سال تک کے تمام بچوں کو اس مہم کے تحت خسرہ روبیلا کے ٹیکے ضرور لگوائیں۔

اس موقع پر معروف معالج ڈاکٹر شمیم دیوبندی نے کہا کہ خسرہ روبیلا کے متعلق بتاتے ہوئے کہا کہ ان جیسی نہایت سنگین بیماریوں سے بچانے کے لئے حکومت کی جانب بڑے پیمانے ٹیکہ کاری کی مہم چلائی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو اپنی صحت کے تیئں بیدار ہونا چاہئے کیونکہ یہ بچے ملک کا مستقبل ہیں اور ملک کی بہتر خدمت وتعمیر وترقی کے لئے ان کا صحت مند ہونا ضروری ہے۔

جامعہ کے مہتمم مولانا محمد ابراہیم قاسمی نے کہا کہ صحت کے متعلق نہایت تفصیل سے بچوں کو سمجھایا اور کہا کہ اگر آپ صحت مند رہے گیں تو دوسروں کے بھی کام آسکتے ہیں، اپنے گھر والوں کی پڑوسیوں کی اور ملک کی خدمت کر سکتے ھیں، آپ کے جسم کا بھی آپ پر حق ھے یہ امانت ھے اسکی دیکھ بھال اور حفاظت آپ ذمہداری ھے، صفائی کا خیال رکھیں خود صاف رھیں اور اپنے پڑوسیوں کو بھی صاف رکھیں یہی دین اسلام کی تعلیم اور تاکید ھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہندکی اس تحریک کو کامیاب بنانے اور ایک سال سے پندرہ سال تک کے تمام بچوں کو ٹیکہ ضرور لگوئیں۔ اس دوران پندرہ سال تک کے تمام بچوں کو خسرہ روبیلا کے ٹیکے لگوائے گئے۔ اس موقع پہ ڈاکٹر شہزاد، ڈاکٹر سید عبدالعزیز، ڈاکٹر ارون، قاری سیف الاسلام قاری ارشاد ماسٹر مبین حافظ عارف محمد عثمان محمد انظار محمد حسان محمد زاھد اور سرکاری اسپتال کے ڈاکٹروں کی ٹیم موجود رہی۔

پل خمران کی تعمیر رکنے سے عام آدمی وکاروباری پریشان

ویاپار منڈل کے ذمہ داران کی ضلع مجسٹریٹ سے ملاقات، پل کی تعمیر جلد مکمل کرانے کا مطالبہ

سہارنپور (سید حسان)

سہارنپور کے چکراتہ روڈ کو چلکانہ روڈ سے جوڑنے والے خمران پل کی تعمیر بیچ میں رکنے سے سہارنپور کے لوگوں کو ان دنوں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پل کی تعمیر مکمل نہ ہونے سے عام لوگوں کے ساتھ ہی کاروباری واسکول جانے والے بچوں کو بھی مشکلات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ غور طلب رہے کہ زیر تعمیر پل خمران کا جال گرنے سے مزدوروں کی موت ہو جانے کے بعد اسکی تعمیر کا کام روک دیا گیا تھا۔

اس سلسلہ میں اترپردیش ویاپار منڈل کے ذمہ داران نے ضلع مجسٹریٹ سے ملاقات کر کے پل کی تعمیر کو جلد مکمل کرنے کا مطالبہ کیا۔ ویاپار منڈل کے ریاستی صدر رادھے شیام نارنگ کی قیادت میں ڈیم ایم آلوک کمار پانڈے سے ملے وفد نے پل کی تعمیر نہ ہونے سے پیش آنے والی مشکلات کے بارے میں ضلع مجسٹریٹ کو بتایا اور کہا کہ جانچ کے نام پر کب تک اس پل کی تعمیر مکمل نہیں ہوگی جبکہ لوگوں کو پریشانیوں سے گزر پڑ رہا ہے۔ رادھے شیام نارنگ نے کہا کہ پل خمران کی تعمیر نہ ہونے سے شہر کے عام لوگوں کے ساتھ ہی تاجروں واسکولی بچوں کو پریشانی ہو رہی جہاں اسکولی بچوں کو کافی دور کا چکر کاٹ کر اسکول جانا پڑتا ہے وہیں تاجروں کو اپنا مال ٹرانسپورٹ نگر پہنچانے کیلئے بھی پریشانی پیش آرہی ہے۔

انھوں نے کہا کہ اگر جلد ہی پل خمران کی تعمیر کا کام شروع نہیں کیا گیا تو اترپردیش ویاپار منڈل سے وابستہ تمام کاروباری دھرنا دینے کو مجبور ہوں گے۔

وفد نے اس دوران شہر کے عوامی نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کے ذمہ داران کے تیئں بھی اپنے غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جن لوگوں کو ووٹ دیکر سرکار بنوائی آج اقتدار میں بیٹھے ہوئے یہ لیڈران عوامی مشکلات کیلئے فکرمند نہیں ہے اور لوگوں کی مشکلات کو دور کرنے میں ناکام ہیں۔ انھوں نے کہا کہ برسراقتدار جماعت کے لیڈران نے آج تک اس پل کی تعمیر مکمل نہ ہونے کا نوٹس نہیں لیا اور نہ ہی حادثہ ہوتے پر یہاں کا معائنہ کیا۔

کہرے کے سبب دس اہم ٹرینیں منسوخ

دیوبند (پی این این)

کہرے کے سبب محکمہ ریلوے نے اہم 10 ایکسپریس ٹرینوں کو منسوخ کردیا ہے اور یہ سبھی ٹرینیں فروری 2019 کی الگ الگ تاریخوں تک منسوخ رہیں گی۔ لمبی دوری کی اہم ٹرینوں کے منسوخ ہونے کے سبب دیگر ٹرینوں میں مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے، چالو ٹرینوں میں لوڈ میں اضافہ ہونے سے مسافروں کو سفر کرنے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، محکمہ ریل نے کہرے کے سبب کئی ٹرینوں کو منسوخ کرنے اور کچھ ٹرینوں کی آمدورفت میں کمی کی ہے، ٹرینوں کے منسوخ ہونے سے سردیوں میں مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، لمبی دوری کی امرتسر، گورکھپورا ایکسپریس، ہنوئی ایکسپریس، چندی گڑھ پریاگ ایکسپریس سمیت 10 اہم ٹرینیں گزشتہ 16 دسمبر سے منسوخ چل رہی ہیں اور یہ ٹرینیں فروری ماہ کی الگ الگ تاریخوں تک منسوخ رہیں گی۔ کہرا زیادہ ہونے کی وجہ سے ان ٹرینوں کی منسوخی میں اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے، اہم ٹرینوں کے رد ہونے کے سبب ان میں سفر کرنے والے مسافروں کو دوسری ٹرینوں میں سفر کرنا پڑ رہا ہے ایسے میں چالو ٹرینوں میں اضافی مسافروں کی وجہ سے بھی پریشانی ہورہی ہے، مسافروں کی یہ پریشانی فروری ماہ تک جاری رہیں گی۔

معاوضہ نہ دینے پر ریلوے کا کام روکنے کا انتباہ

کسانوں کا ریلوے کے خلاف احتجاج، ایس ڈی ایم کے سامنے رکھے مسائل

دیوبند (ایم ایس چودھری)

ریلوے محکمہ کے ذریعہ مال گاڑی کے لئے الگ سے بنائے جارہے ریلوے کوری ڈور میں اکوائر کی گئی رنکھنڈی گاؤں کے کسانوں کی زمین کا معاوضہ نہ دیئے جانے کا الزام لگاتے ہوئے آج گاؤں کے کسانوں نے ہنگامہ کیا، ہنگامہ کررہے کسانوں نے ریلوے سے معاوضہ کی رقم فوری طور پر دیئے جانے کی مانگ کی ہے۔

آج کافی تعداد میں رنکھنڈی گاؤں کے کسان جمع ہوئے اور ریلوے کوری ڈور تعمیر کے مقام پر پہنچ کر احتجاج کیا۔ مظاہرہ کررہے کسانوں کا الزام تھا کہ ریلوے کے ذریعہ بنائے جارہے ریلوے کوری ڈور میں بڑی تعداد میں گاؤں کے کسانوں کی زمینیں گئی، جس میں پانچ لاکھ 50 ہزار روپیہ معاوضہ دینے کا وعدہ محکمہ کی طرف سے کیا گیا تھا۔

کسان ڈیڑھ سال سے محکمہ کے افسران کو ان کا وعدہ یاد دلا رہے ہے لیکن انہیں معاوضہ کی رقم نہیں دی جا رہی ہے، کسی نہ کسی بہانے سے انہیں ٹرخایا جارہا ہے۔ انہوں نیا نتبا دیتے ہوئے کہا کہ اگر جلد ہی انہیں معاوضہ کی رقم نہیں دی گئی تو وہ ریلوے کا کام نہیں ہونے دیں گے۔ اس قبل گاؤں کے کسانوں نے ایس ڈی ایم سے مل کر ان کے سامنے اپنے مسائل رکھے۔ مظاہرہ کرنے والوں میں منوج کمار، ٹھاکر چھوٹو رانا، مکیش کمار، تریندر سنگھ، اروند کمار، بجندر کمار، گلاب سنگھ، پدم سنگھ، بھیم سنگھ، منیش سنگھ مکیش، ارجن، بنجے، یشپال سنگھ، کنور پال سنگھ سمیت بڑی تعداد میں کسان موجود رہے۔

ریل کی ٹوٹی ہوئی پٹری کی اطلاع سے افراتفری

رائے بریلی (یواین آئی)

اترپردیش کے ضلع رائے بریلی میں لکشمن پور۔ رانچندرپور اسٹیشن کے درمیان جمعرات کو ریل کے پٹری ٹوٹنے کی اطلاع سے ریلوے انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی۔ ریلوے ذرائع نے یہاں بتایا کہ لکشمن پور اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ کو صبح پونے نو بجے اطلاع ملی تھی کہ لکشمن پور اور رام چندر پور کے درمیان کلومیٹر نمبر 84/06 پر پٹری ٹوٹی ہوئی ہے۔ اس درمیان وہاں سے نوچندی ایکسپریس گذرنے والی تھی۔ اطلاع ملتے ہی نمبر دس کے گیٹ مین نے 14512 ڈاؤن نوچندی ایکسپریس کو روک دیا جس سے ایک بڑا حادثہ ہوتے سے بچ گیا۔

بکل نواب کا متنازعہ بیان، مذہبی رہنماؤں نے کیا سخت اعتراض

مفتی شریف خان قاسمی

پنڈت حتیندر شرما

دیوبند (پی این این)

ابھی ہنومان جی کو دلت بتانے والا تنازعہ ختم بھی نہیں ہوا تھا کہ اب بی جے پی کے ایم ایل سی بکل نواب ایک مرتبہ پھر متنازعہ بیان دیتے ہوئے ہنومان کو مسلمان بتا دیا، جس پر دونوں مذاہب کے رہنماؤں نے سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بکل نواب کے بغیر تحقیق کے اس طرح کی باتیں نہیں کرنی چاہئے اور دیوی دیوتاؤں کے نام پر سیاست نہیں کرنی چاہئے۔

وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے ذریعہ ہنومان جی کو دلت بتانے کو لے کر یہ تنازعہ اب تک تھما بھی نہیں تھا کہ اپنے متنازعہ بیانوں کے مشہور نواب بکل نے لکھنؤ میں ایک بار پھر متنازعہ بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنومان جی مسلمان تھے۔ انہوں نے دلیل دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح مسلمانوں کے نام سلطان، عمران، ذیشان اور عرفان وغیرہ ہوتے ہیں اسی طرح ہنومان نام بھی مسلم ہے۔

نواب بکل کی مذکورہ دلیل پر تری پور بالا سندری دیوی مندر سیوا ٹرسٹ کے صدر پنڈت حتیندر شرما نے نواب بکل کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بہتر ہوگا کہ مذہب کو سیاست سے دور رکھا جائے اور اپنی جھوٹوں باتوں کے لئے دیوی دیوتاؤں کا استعمال سیاست میں نہ کیا جائے۔ پنڈت حتیندر شرما نے کہا کہ دیوی دیوتاؤں کا سب احترام کرتے ہیں اس لیے انہیں متنازعہ بیانات دور رکھنا چاہئے۔ ممتاز دینی درسگاہ دارالعلوم ذکریا دیوبند کے مہتمم مفتی شریف خان قاسمی نے کہا کہ کسی بات کو کہنے سے پہلے پڑھنا اور تحقیق کرنا ضروری ہے۔ انہوں بلا تحقیق کسی مذہب کے بارے میں بے بنیاد اور من گھڑت رائے قائم کرنا سراسر غلط ہے، جو سماج اور ملک کے لئے بھی نہایت نقصان دہ ہے۔

ملزم انسپکٹر وپولیس اہلکاروں کو 21 جنوری تک عدالت میں پیش ہونے کا حکم

تین سال قبل دیوبند کوتوالی میں تعینات پولیس اہلکاروں کے ذریعہ انجام دیا گیا تھا واقعہ

دیوبند (پی این این)

تین سال قبل ایک خاتون کے ساتھ ہوئی اجتماعی عصمت دری کے معاملہ میں عدالت نے دیوبند میں تعینات رہے سابق تھانہ انچارج سمیت تین پولیس اہلکاروں کو 21 جنوری کو عدالت میں پیش ہونے کے احکامات جاری کئے ہیں۔

مذکورہ معاملہ کی تحقیق ریاستی حکومت پر سی بی سی آئی ڈی بھی تحقیق کرچکی ہے جس میں تحقیق کے بعد مذکورہ پولیس اہلکار کو کلین چٹ دیدی تھی لیکن متاثرہ خاتون کے ذریعہ سی بی سی آئی ڈی کی تحقیق پر سوال کھڑے کردیے تھے۔

تفصیل کے مطابق دیوبند کی گاندھی کالونی کی رہنے والی ایک خاتون نے سہارنپور میں واقع ضلع جج کی عدالت میں مکتوب دیتے ہوئے کہا کہ تین سال قبل وہ اپنے گھر میں اہل خانہ کے ساتھ کھانا کھارہی تھی، اسی دوران گھر پر پہنچے پولیس اہلکار اس کے شوہر کو تحقیقات کے لئے گھر سے لے کر چلی گئی، خاتون کا الزام ہے کہ پولیس نے حراست میں لے کر اس کے شوہر کو جیل بھیج دیا۔

خاتون کے مطابق اگلے ہی روز ایک پولیس اہلکار اس کے گھر آیا اور کہا کہ چوکی انچارج نے آپ کو بلایا ہے، پولیس اہلکار کے کہنے پر وہ اپنی ساس اور نند کے ساتھ پولیس چوکی پہنچی، چوکی انچارج کے کہنے پر وہ اپنی ساس اور نند کو چوکی پر چھوڑ کر اکیلے ہی تھانہ انچارج کے پاس پہنچ گئی۔

اس کا الزام ہے کہ اس وقت کے تھانہ انچارج کے ذریعہ اس کے شوہر کو چھوڑنے کے عوض میں الٹی سیدھی شرطیں رکھنی شروع کردیں۔

خاتون کے مطابق جب اس نے اس کی مخالفت کی تو موقع پر موجود دو پولیس اہلکار اسے زبردستی کمرے میں کھینچ کر لے گئے اور وہاں پر موجود تھانہ انچارج نے اس کی عصمت دری کی۔ اس کے بعد دونوں پولیس اہلکاروں نے بھی اس کی اجتماعی عصمت دری کی وارادات کو انجام دیا، مخالفت کرنے پر دونوں پولیس اہلکاروں نے اس کے ساتھ مارپیٹ بھی کی جس کا مقدمہ عدالت کے حکم پر دیوبند تھانہ میں درج ہے۔ اس معاملہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ضلع جج کی عدالت نے سابق تھانہ انچارج سمیت تینوں پولیس اہلکاروں کو 21 جنوری کو عدالت میں پیش ہونے کے احکامات دیے ہیں۔

واضح ہو کہ مذکورہ معاملہ میں ریاستی حکومت کے حکم پر سی بی سی آئی ڈی بھی اس معاملہ کی تحقیق کرچکی ہے، تحقیق میں تینوں پولیس اہلکاروں کو کلین چٹ دیدی گئی تھی جس کی رپورٹ حکومت کو بھی بھیج جاچکی ہے، جب کہ شکایت کرنے والی خاتون سی بی سی آئی ڈی کی تحقیق پر بھی انگلی اٹھاچکی ہے، متاثرہ خاتون کے مطابق انصاف نہ ملنے تک وہ عدالت کے ذریعہ سے اپنی لڑائی جاری رکھیں گی، جب تک ملزمان کو سزا نہیں مل جاتی تب تک وہ خاموش نہیں بیٹھیں گی۔

مختصر مختصر

ایس پی اراکین کا اسمبلی سے واک آؤٹ

لکھنؤ (یواین آئی)

اترپردیش کے ضلع بلند شہر میں پیش آئے پرتشدد واقعہ اور گنا کسانوں کے بقایاجات کی ادائیگی کے سلسلے میں حکومت کے جواب سے غیر مطمئن سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے اراکین نے قانون ساز اسمبلی سے واک آؤٹ کر گئے۔ وقفہ صفر کے دوران سماجوادی پارٹی کے لیڈر احمد حسن اور دیگر اراکین نے تین دسمبر کو بلند شہر کے سیانا میں گئوکشی اور فرقہ وارانہ فساد کرانے والوں کے خلاف قانونی کاروائی کئے جانے کے ضمن میں کونسل میں بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے دنیش چندرا، اتر سنگھ راؤ اور کانگریس کے دیپک سنگھ، نسیم الدین صدیقی کی قانون 105 کے تحت اسی معاملے پر فوراً بحث کرانے کی تجویز رکھی۔ اس معاملے کی سنگینی پر کانگریس کے نسیم الدین صدیقی، بی ایس پی کے سریش کمار کشیپ کے علاوہ ایس پی کے احمد حسن اور آنند بھدوریا نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مسٹر صدیقی نے کہا کہ اس واقعہ میں پولیس پہلے چار بے گناہوں کو گرفتار کیا اور اس کے بعد انہیں چھوڑ دیا۔ حادثے کے کلیدی ملزم کو آدھا مہینہ گذر جانے کے بعد بھی پولیس گرفتار نہیں کرسکی جبکہ وہ ٹی وی چینلوں پر اپنی بے گناہی کا ویڈیو جاری کررہا ہے۔

ہائی ٹینشن لائن کی زد میں آنے سے ایک کی موت

میرٹھ (پی این این)

اترپردیش کے میرٹھ ضلع کے کٹھور تھانہ علاقے میں گنے کے کولہو میں کام کررہے دو سگے بھائی ہائی ٹینشن لائن کی کرنٹ کی زد میں آگئے۔ حادثہ میں ایک بھائی کی موت ہوگئی دوسرا جھلس گیا ہے اس حادثے کے بعد گاؤں والوں میں معاوضہ کو لیکر جم ہنگامہ ہے۔ گاؤں جدوڑا رہائشی دو بھائی عمران اور سلمان آصف آباد میں ایک کولہو میں کام کرتے تھے۔

بچوں کو اسکول چھوڑنے جارہے نوجوان پر حملہ

سہارنپور (پی این این)

تھانہ منڈی علاقہ میں ایک نوجوان پر سر عام غنڈوں کے ذریعہ حملہ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ غنڈوں نے نہ صرف نوجوان کو شدید طور پر زخمی کردیا بلکہ موقعہ پر پہنچی پولیس کے سامنے ہتھیار لہراتے ہوئے فرار ہو گئے۔ پولس کی تمام تر چوکسی اور سختی کے باجود شہر میں غنڈہ گردی چوری لوٹ کی وارداتوں میں کوئی کمی نہیں آرہی ہے۔ بدمعاشوں کے حوصلہ اتنے بلند ہوگئے ہیں وہ اب واردات کو انجام دینے کیلئے نہ رات کا انتظار کرتے ہیں نہ دن کا۔ آج بدمعاشوں نے تھانہ منڈی کے تحت کھاتہ کھیڑی میں فرمان مسجد کے قریب

ایک نوجوان پر اس وقت دھاردار ہتھیاروں سے حملہ کردیا جب وہ بچوں کو اسکول چھوڑنے جارہا تھا۔ معلومات کے مطابق یہ حملہ پرانی رنجش کی وجہ سے کیا گیا ہے۔

بدمعاشوں نے چلتی سڑک پر مہربان ملک نام کے نوجوان پر حملہ کرکے اسکو زخمی کردیا اور بغیر کسی ڈر وخوف کے پولیس کے سامنے ہتھیار لہراتے ہوئے فرار ہوگئے۔ موقعہ واردات پر پہنچی پولیس نے زخمی حالت میں مہربان ملک کو ضلع اسپتال پہنچایا جہاں اسکی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔

ڈاکٹروں نے زخم زیادہ گہرے ہونے پر مہربان ملک کو ہائر سینٹر کیلئے ریفر کردیا۔ تھانہ منڈی پولیس نے اس معاملہ میں تحریر لیکر مقدمہ درج کرکے بدمعاشوں کی تلاش شروع کردی ہے۔ اس واقعہ کے بعد تمام علاقہ میں خوف ودہشت کا ماحول ہے جبکہ انسپکٹر پریم ویررانا کا کہنا ہے کہ جن بدمعاشوں نے اس واردات کو انجام دیا ہے انکو کسی قیمت پر بخشا نہیں جائیگا۔

خالی پڑے پلاٹ سے نوجوان کی لاش برآمد

سہارنپور (پی این این)

سہارنپور ضلع صدر کے پولیس تھانہ علاقے کے ایک پلاٹ سے نوجوان کی لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی۔ نوجوان کے جسم پر گولی لگنے کی نشان تھے۔ سینئر پولیس افسر دنیش کمار نے بتایا کہ لاش کے آس پاس سے ایک طمنچہ بھی برآمد کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ فارینسک ٹیم نے موقع پر پہنچ کر جانچ کردی ہے۔ متوفی کی پینٹ کی جیب سے ایک موبائل اور زندہ کارتوس ملا ہے کمار نے بتایا کہ متوفی کی پہچان انوج ولد راجیندر کے طور پر ہوئی ہے۔

طالبات کا عظیم کارنامہ، سزا مکمل کرچکے 5 مرد قیدیوں کے جرمانہ کی رقم کی ادا

سوفیا گرلز کالج کی بچیوں نے خاتون قیدیوں کے درمیان پھل وگرم چادریں کیں تقسیم

سہارنپور (پی این این)

سماجی کام کرنے کیلئے عمر کی کوئی بندش نہیں ہوتی اس بات کو سہارنپور کی سوفیا گرلز انٹر کالج انگلش وہندی میڈیم برانچ کی طالبات نے اس وقت سچ کردکھایا جب یہ طالبات ضلع جیل پہنچ گئی اور وہاں انھوں نے خاتون قیدیوں سے ملاقات کی اور انھیں ایک اچھا انسان بننے کی ترغیب دلائی۔ طالبات نے اس دوران قیدیوں کا دل جیتنے کیلئے اور انھیں صحیح راستہ پر چلنے کی ترغیب کیلئے ثقافتی پروگرام بھی پیش کئے۔

اسکولی لڑکیوں نے خاتون قیدیوں کے درمیان گرم چادریں اور پھل تقسیم کئے اور ایک بڑا کارنامہ انجام دیتے پانچ مرد قیدیوں کے جرمانہ کی رقم ادا کرکے انکو رہائی دلائی۔ اسکول کی طالبات کے اس کام کی چاروں طرف پذیرائی ہو رہی ہے۔

غور طلب رہے کہ ضلع جیل میں ان دنوں کافی قیدی ایسے ہیں جنکی سزا مکمل ہو چکی ہے مگر وہ اب بھی جیلوں میں بند ہیں اسکی وجہ انکے ذریعہ جرمانہ کی رقم ادا نہ کرنا ہے۔

ان قیدیوں کی رہائی کیلئے سماجی سطح پر کام کرنے والی تنظیمیں بھی کوئی توجہ نہیں دیتی جبکہ وہ روزانہ اخبارات کی سرخیوں میں بنے رہنے کیلئے بڑے بڑے دعوے کرتی رہتی ہیں۔ اگر یہ تنظیمیں چاہیں تو ایسے قیدیوں کے جرمانہ کی رقم ادا کرکے انھیں جیل کی قید سے رہائی دلاسکتی ہیں جو اپنی سزا مکمل کرچکے ہیں مگر اس جانب کسی کی توجہ نہیں ہے۔ ایسے میں سوفیا گرلز اسکول کی طالبات کا یہ کارنامہ سرگرمی کا باعث بنا ہوا ہے۔ اسکول کی طالبات نے جیل انچارج ڈاکٹر وریش راج شرما سے ملاقات کرکے پانچ مرد قیدیوں کے جرمانہ کی رقم ادا کی۔ جسکے بعد ضلع جیل سے ان قیدیوں کو رہائی مل گئی۔

رہا ہونے والے قیدیوں کی آنکھوں میں آنسو تھے اور انھوں نے اپنی رہائی بس اتنا ہی کہا یہ لڑکیاں انکے لئے فرشتہ بن کر آئی ہیں جنکی وجہ سے وہ بند چہاردیواری سے باہر نکل کر کھلے ماحول میں جاکر اپنے پریوار کے درمیان زندگی بسر کریں گے۔ اسکول کی بچیوں نے اس دوران 63 خاتون قیدیوں سے ملاقات کی اور انکو اچھی اور سچی زندگی گزارنے کی طرف ترغیب دلائی اور کہا کہ ہمیں گناہوں سے بچنا چاہئے اور کرائم کے راستہ کو چھوڑ کر ایک بہتر انسان بننے کے بارے میں غور وفکر کرنا چاہئے۔

ربر کی فیکٹری میں آتشزدگی سے لاکھوں کا نقصان

آبادی کے درمیان ہونے کی وجہ سے افسران میں افراتفری، انسپکٹر پریم ویررانا نے کیا موقع کا معائنہ

سہارنپور (پی این این)

سہارنپور کے گوٹے شاہ علاقہ میں ربڑ کی فیکٹری میں آگ لگنے سے لاکھوں روپئے کا نقصان ہوگیا۔ آگ لگنے کی وجوہات کا پتہ نہیں لگ سکا ہے۔ فیکٹری آبادی کے درمیان ہونے کی وجہ سے آگ کے شعلوں کو دیکھکر علاقہ میں لوگ دہشت میں رہے جبکہ موقعہ پر پہنچے افسران نے جب فیکٹری کو جلتے ہوئے دیکھا تو ان میں افراتفری پھیل گئی۔

آگ لگنے سے فیکٹری میں رکھا تمام سامان جلکر خاک ہو گیا۔ اطلاع پر فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقعہ پر پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔ تھانہ منڈی علاقہ کے گوٹے شاہ کے پاس دھوبی والا پر مشرف ولد نصیر سائیکل کا ٹائر بنانے والی ربڑ کی فیکٹری ہے۔ گزشتہ روز شام کے وقت اچانک فیکٹری میں آگ لگ گئی۔

آگ لگنے کے بعد تمام علاقہ میں افراتفری پھیل گئی۔ ربڑ ہونے کی وجہ سے آگ بڑی تیزی سے پھیلتی چلی گئی اور دیکھتے دیکھتے ہی آگ نے پوری فیکٹری کو اپنی چپیٹ میں لے لیا۔ رہائشی علاقہ ہونے کی وجہ سے علاقہ کے لوگوں میں بھی افراتفری رہی۔ علاقہ کے ذمہ داران نے فوراً فائر بریگیڈ افسر کو فون کرکے آگ لگنے کی اطلاع دی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم موقعہ پر پہنچ گئی مگر گلی چھوٹی ہونے کی وجہ سے آگ بجھانے والی گاڑی اندر نہیں جاسکی۔

موقعہ پر پہنچے انسپکٹر پریم ویررانا نے لوگوں سے صبر کی اپیل کی اور خود علاقہ کے نوجوانوں وذمہ داران کو ساتھ لیکر آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ انسپکٹر پریم ویررانا نے علاقہ کے لوگوں کی مدد سے آگ پر قابو پالیا۔ فیکٹری مالک مشرف نے بتایا کہ آگ لگنے سے اسکا لاکھوں روپئے کا نقصان ہوا ہے۔

'سوچھ بھارت مہم' کو منہ چڑھا رہی یوگی کی دھرم شالہ مارکیٹ

گورکھپور (پی این این)

ملک کے شہروں اور دیہاتوں کو سوچھ بھارت کا سبق پڑھانے والا وزیراعظم نریندر مودی کا ڈریم پروجیکٹ سوچھ بھارت مشن کو وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ کا شہر گورکھپور منہ چڑھا رہا ہے۔ یقین نہیں ہوتا ہے تو شہر کے اسپتال مارکیٹ آ جیے۔ یہاں نہ صرف اور برج پر اس کا نظارہ دیکھنے کو ملے گا بلکہ وال پینٹنگ سے شہر کو خوبصورت بنانے کی کوشش والے مقامات کو لوگ گندا کرتے ہوئے روزانہ دیکھ جائیں گے۔ اتنا ہی نہیں، شہر میں گھومتے جانوروں اور گوبر سے پھیلتی گندگی اس کی گواہی دے گا۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
بہار، جھارکھنڈ
www.sachkiawaz.com

آخر کار لالو کے لال تیج پرتاپ کو مل گیا آشیانہ

نیا بنگلہ '2 اسٹرینڈ روڈ' پر الاٹ ☆ جیتن رام مانجھی ہوں گے پڑوسی ☆ وزیر اعلیٰ کا ادا کیا شکریہ

پٹنہ (پی این این)

بچپن سے آڑے مارگ اور سرکلر روڈ میں لالو پرساد یادو اور رابڑی دیوی کے سرکاری گھر میں رہنے والے تیج پرتاپ یادو نے اب اپنے لئے پٹنہ میں نیا گھر تلاش کر لیا ہے۔ اب وہ 2 اسٹرینڈ روڈ پر رہیں گے۔ انکے نئے پڑوسی جیتن رام مانجھی ہوں گے۔

تیج پرتاپ اس کے لئے نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے پہل پر اسمبلی پول سے تیج پرتاپ کو جو بنگلہ ملنے جا رہا ہے، اس کی کاغذی کارروائی مکمل کر لی گئی ہے۔ جس بنگلے میں تیج پرتاپ رہیں گے اسی محلے میں سابق وزیر اعلیٰ اور ہندوستانی عوام مورچہ کے صدر جیتن رام مانجھی کا بھی گھر ہے۔ وہیں تعمیراتی وزیر مہیشور ہزاری نے کہا کہ تیج پرتاپ کے پاس اپنا سرکاری گھر نہ ہونے کے وجہ سے وہ ادھر ادھر رہتے تھے۔

اس لئے انہیں 2 ایم اسٹرینڈ بھون دیا گیا ہے۔ ایشوریہ سے طلاق لینے کی عرضی داخل کرنے کے بعد سے ہی تیج پرتاپ پٹنہ میں اپنے لئے سرکاری گھر لینے کا منصوبہ کئے ہوئے تھے۔ اس کے لئے انہوں نے سب سے پہلے تعمیراتی وزیر مہیشور ہزاری اور سکریٹری چینچل کمار سے درخواست کی تھی۔ وہاں سے محروم ہونے کے بعد انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے۔

انہوں نے میڈیا میں بات چیت کے دوران کہا کہ انہیں وزیر اعلیٰ سے ملنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے خود مداخلت کر کے تیج پرتاپ کو امید دلائی کی انہیں راجدھانی میں گھر دیا جائے گا۔ تیج پرتاپ کو پہلے دروگا رائے پتھ میں گھر دیا گیا تھا۔

اسکول میں ہندو اور مسلم بچوں کا بٹوارہ

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفسر کا پرنسپل پر کارروائی کا حکم

☆ **بہار میں ویشالی کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) نے کہا کہ یہ معاملہ ہائر سیکنڈری اسکول کا ہے اور جانچ میں یہ بات صحیح پائی گئی ہے۔ طلبا کا ان کے مذہب کی بنیاد پر بٹوارہ کیا گیا ہے۔**

پٹنہ (پی این این)

بہار کے ویشالی میں مذہب اور ذات کے نام پر طلبا میں امتیاز کرنے کا سنسنی خیز معاملہ منظر عام پر آیا ہے۔ یہاں کے لال گنج کے ہائر سیکنڈری اسکول میں سیکشن کا بٹوارہ طلبا کے مذہب اور ذات کی بنیاد پر کر دیا ہے۔ ویشالی کے ڈی ایم نے اس کی تصدیق بھی کر دی ہے۔ خبر کے منظر عام پر آنے سے ہر کوئی حیران ہے اور اسکول انتظامیہ پر سخت تنقید کی جا رہی ہے۔

ساتھ ہی یہ سوال بھی پوچھا جا رہا ہے کہ آخر طلبا کو مذہب کی بنیاد پر تقسیم کرنے کی ضرورت کیوں آن پڑی۔

ویشالی کے ضلع مجسٹریٹ نے کہا، "یہ معاملہ ہائر سیکنڈری اسکول کا ہے۔ جانچ میں یہ بات صحیح پائی گئی ہے کہ طلبا کے سیکشن کا بٹوارہ ان کے مذہب اور ذات کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔" ڈی ایم نے کہا کہ الزام ثابت ہونے کے بعد ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو اسکول کے پرنسپل پر کارروائی کی ہدایت دے دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ یہ اسکول 1932 میں وجود میں آیا تھا اور لوگوں کا کہنا ہے کہ اسکول میں طویل مدت سے طلبا کے ساتھ مذہب اور ذات کی بنیاد پر امتیاز کیا جاتا رہا ہے۔

ایسے میں سوال کھڑے کئے جا رہے ہیں کہ کیا اس بات کی انتظامیہ کو معلومات نہیں تھی! نظام تعلیم کو لے کر حکومت بہار اور تعلیمی بورڈ پہلے سے ہی سوالوں کے گھیرے میں ہے۔ اس سے پہلے فرضی ٹاپر طلبا کو لے کر بھی نتیش حکومت کی کافی بدنامی ہوئی تھی۔ بعد میں ملزمین طلبا کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ ریکٹ سامنے آنے کے بعد بھی ریاست کے نظام تعلیم میں کوئی تبدیلی نظر نہیں آ رہی ہے۔

صحت کے شعبے میں حیرت انگیز تبدیلیاں: نائب وزیر اعلیٰ

پٹنہ (یو این آئی)

بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سشیل کمار مودی نے آج کہا کہ گذشتہ بارہ برسوں کے دوران بہار میں حیرت انگیز تبدیلیاں آئی ہیں جو دنیا کے پسماندہ ملکوں کیلئے سبق ہے۔ امریکہ کے دس روزہ سفر پر گئے مسٹر مودی کی جانب سے یہاں جاری پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ انہوں نے امریکہ کے اہم تھنک ٹینک سینٹر فار اسٹریٹیجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز کے گلوبل ہیلتھ پالیسی سینٹر کے ذریعہ واشنگٹن ڈی سی میں ہندوستان کی ریاست میں پہلی بار منعقدہ پروگرام میں امریکہ کے سو سے زائدہ محققین، سائنسدان، پالیسی ساز، امداد باہمی کی تنظیموں اور امریکی حکومت کے نمائندوں کو بہار کے صحت شعبے سے سبق' موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ بارہ برسوں میں بہار میں حیرت انگیز تبدیلیاں آئی ہیں۔ جو دنیا کے پسماندہ ملکوں کیلئے سبق ہے کہ اگر سیاسی خود اعتمادی ہو تو مشکل حالات میں بھی تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں۔ مسٹر مودی نے بتایا کہ محدود وسائل کے باوجود بہار نے زچگی اور اطفال شرح اموات، ٹیکہ کاری، کالا زار اور ٹی بی جیسی بیماریوں پر کنٹرول جیسے بھی پیمانوں پر ملک کی کسی بھی ریاست کے مقابلہ بہتر مظاہرہ کیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بہار میں 'کلکاری' اور 'موبائل اکیڈمی' نام سے شروع کی گئی۔

اجتماعی شادی کے نام پر لوگوں سے پیسہ وصولنے والا گرفتار

پلامو (یو این آئی)

جھارکھنڈ کے ضلع پلاموں میں اجتماعی شادی اور کنیادان منصوبہ کے نام پر سادہ لوح لوگوں کو جھانسے میں لیکر جعلسازی کرنے کے معاملہ میں پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے پاس سے ایک لاکھ روپے برآمد کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ پٹنہ کے سکی کلاں باشندہ ادریس انصاری نے پولیس میں شکایت کی تھی کہ چندو رام کے ادارے نے کنیہ دان منصوبہ کا فائدہ دلانے کیلئے اس سے تین ہزار روپے لئے ہیں، لیکن فائدہ ابھی تک نہیں مل پایا ہے۔ شکایت کنندہ کی درخواست ملنے کے بعد شہر تھانہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چندو رام کو گرفتار کر لیا۔ چندو اپنی چکنی چپڑی باتوں میں پھنسا کر سادہ لوح لوگوں کو جھانسے میں لیتا تھا اور اسے اجتماعی شادی اور کنیادان جیسے منصوبوں کا فائدہ دلانے کیلئے جعلسازی کرتا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ تفتیش میں چندو نے قبول کیا کہ وہ لڑکی کی شادی میں برتن، رضائی اور دلہا۔ دلہن کے کپڑے وغیرہ دینے، لین دین، پین کارڈ بنوانے کے ساتھ۔ ساتھ حاملہ خواتین کو پیسہ دلوانے کا کام غیر قانونی طریقے سے کرتا تھا۔

جھارکھنڈ سرمائی اجلاس

بھوک ہڑتال پر رہیں گے پیرا ٹیچر

رانچی (پی این این)

مستقل کرنے اور تنخواہ میں اضافہ کو لیکر پیرا ٹیچر 24 دسمبر سے شروع ہو رہے جھارکھنڈ اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے دوران بھوک ہڑتال پر رہیں گے۔ یہ پروگرام ممبران اسمبلی کی رہائش گاہ پر ہوگا۔ بدھ کو پیرا ٹیچر مورچہ کی بوکارو میں ہوئی میٹنگ کے دوران اس معاملے میں

فیصلہ کیا گیا۔ ساتھ ہی اجلاس کے دوران کام کو روکنے کی آرڈننس لانے کے لئے ممبران اسمبلی سے رابطہ کرنے اور ان پر دباؤ ڈالنے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں پیرا ٹیچروں نے اپنی مہم کو آگے بڑھانے کے لئے کئی فیصلے کئے۔ ان میں بی جے پی کے 'روڈ شو' کی بھی مخالفت شامل ہے۔ 28 دسمبر سے پیرا ٹیچر گرام چوپال پرچہ تقسیم اور بی جے پی کی 'پول کھولو' پروگرام شروع کریں گے۔ اس دوران سبھی پنچایتوں کے سربراہ سے حلف نامہ لیا گیا ہے۔ مورچہ کے صدر سنجے دوبے نے کہا کہ 16 دسمبر سے چل رہی غیر معینہ ہڑتال میں اب تک 10 پیرا ٹیچروں کی موت ہو چکی ہے۔ ہڑتال کو ایک ماہ گزر چکا ہے لیکن سرکار ہڑتال ختم کرانے کو لیکر کوئی مناسب قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔ میٹنگ میں سنجے دوبے، ونود بہاری مہتو، بجرنگ پرساد، دشرتھ ٹھاکر وغیرہ شامل تھے۔

گاؤں کی ترقی کیلئے سیاسی سوچ میں تبدیلی لائیں: رگھوور داس

جام تاڑہ (پی این این)

مقامی بیا میں جمعرات کو گئی عوامی پنچایت میں سنتال پرگنہ کی غیر بی کا ذمہ دار جھارکھنڈ نامدھاری پارٹیوں کو ٹھہراتے ہوئے وزیر اعلیٰ رگھوور داس نے سورین خاندان پر جمکر حملہ بولا۔ انہوں نے عوام سے سوچنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ غریبی کی سب سے بڑی وجہ جھارکھنڈ نامدھاری پارٹی ہے۔ ایسے لوگوں نے اپنی ضرورتیں پوری کیں اور غریبوں کا حق مارا ہے۔ کسی نے عوام کی ترقی نہیں کیا۔ ایس پی ٹی- سی این ٹی کی خلاف ورزی کی۔ وزیر اعلیٰ نے عوام سے سوالیہ انداز میں کہا کہ سورین دمکا کا رہنے والا ہے؟ پر سورین خاندان نے دمکا، بوکارو، دھنباد و رانچی میں گھر بنایا ہے۔ کیا یہ ایس پی ٹی- سی این ٹی کی خلاف ورزی نہیں ہے۔ عوام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ایس پی ٹی- سی این ٹی کی خلاف ورزی نام دھاری پارٹی نے کی ہے۔ کیا بی جے پی حکومت میں کسی کو بے دخل کیا گیا ہے؟ رگھوور نے کہا کہ سنتال کی ترقی کے لئے کسی نے نہیں سوچا۔ آدیواسی جذبات کو جگا کر ووٹ کی پیٹی بھری گئی اور اپنی ترقی کی۔ اس لئے آدیواسیوں کی زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

بندوبست افسر کے گھر سے 6 لاکھ روپے کی لوٹ

راجگیر (یو این آئی)

بہار میں نالندہ ضلع کے پاوا پوری تھانہ علاقہ کے گھوسراواں گاؤں واقع موگھیر کے بندوبست افسر کے آبائی گھر میں ڈاکوؤں نے آج علی الصبح ڈاکہ ڈال کر چھ لاکھ روپے مالیت کا سامان لوٹ لیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ تقریباً دس کی تعداد میں ڈاکوؤں بندوبست افسر سنجے کمار کے گھر کی کھڑکی توڑ کر اندر داخل ہو گئے۔

اس کے بعد انہوں نے لوٹ کی کوشش کی۔ مزاحمت کرنے پر ڈاکوؤں نے افسر کی اہلیہ نیلم دیوی کے ساتھ مار پیٹ کی اور چاقو سے حملہ کر انہیں شدید طور سے زخمی کر دیا اور چھ لاکھ روپے مالیت کا سامان لوٹ کر فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کو انجام دینے کے بعد ڈاکو جب فرار ہونے لگے تب آس پاس کے لوگوں نے ڈاکوؤں کا تعاقب کر کے ایک کو پکڑ لیا اور اس کی جم کر پٹائی کی۔ اس کے بعد اسے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

نالندہ میں تین گھروں سے 5 لاکھ روپے سے زائد کی چوری

راجگیر (یو این آئی)

بہار میں نالندہ ضلع کے بہار تھانہ علاقہ کے پہاڑ پورہ محلہ میں بدمعاشوں نے دیر رات تین گھروں سے پانچ لاکھ سے زائد مالیت کی اشیا کو لوٹ لی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ پہاڑ پورہ محلہ کے گڈو کمار کے گھر کرائے پر رہنے والے آٹو ڈرائیور راجیش پنڈت کے یہاں تقریباً چھ ڈاکوؤں نے دھاوا بولا۔

اس کے بعد ڈاکوؤں نے اسلحہ کا خوف دکھا کر گھر کے سبھی اراکین کو یرغمال بنا لیا۔ اس کے بعد انہوں نے 75 ہزار روپے، زیورات سمیت دو لاکھ روپے کی مالیت کا سامان لوٹ لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک دیگر واقعہ پہاڑ پورہ باشندہ سنیل کمار کے گھر چور مین گیٹ کا تالا توڑ کر اندر داخل ہو گئے اور بیس ہزار روپے، ٹی وی، لیپ ٹاپ، زیورات سمیت دو لاکھ روپے مالیت کا سامان چوری کر فرار ہو گئے۔ پولیس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

مختصر مختصر

ایک ہی کنبہ کے 3 افراد کا بہیمانہ قتل

سمڈیگا (یو این آئی)

جھارکھنڈ میں ضلع سمڈیگا کے بلوا تھانہ علاقہ کے تلمنگا دیپاٹولی گاؤں میں بدمعاشوں نے ایک ہی کنبہ کے تین افراد کو قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ کل دیر رات بدمعاشوں نے تلمنگ او پاٹولی گاؤں کے تیشور سنگھ کے گھر دھاوا بولا۔ اس کے بعد بدمعاشوں نے تیشور سنگھ، ان کی اہلیہ اور بیٹی کو تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے قتل کر دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ قتل کی وجوہات کا فی الحال پتہ نہیں چل سکا ہے۔ لاشیں پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی گئی ہیں۔ پولیس موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

جرائم پیشہ آلوک منڈل گرفتار

بھاگلپور (یو این آئی)

بہار میں بھاگلپور ضلع کے مدھوسودن پور تھانہ علاقہ کے کریلا ٹیا ٹولہ گاؤں میں آج پولیس نے چودہ سالوں سے فرار جرائم پیشہ آلوک منڈل عرف بوتلا کو گرفتار کر لیا ہے۔ بھاگلپور کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ آشیش بھارتی نے یہاں بتایا کہ طویل عرصے سے فرار چل رہے آلوک منڈل کے کریلا گاؤں واقع اپنے گھر چھپے رہنے کی اطلاع پر پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (شہری) راج ونش سنگھ کی قیادت والی پولیس ٹیم نے چھاپہ مار کر اسے گرفتار کر لیا۔ انہوں نے بتایا کہ جرائم پیشہ کے پاس سے ایک دیسی کٹا، پانچ زندہ کارتوس برآمد کیا گیا ہے۔ مسٹر بھارتی نے بتایا کہ بھاگلپور ریل تھانہ سمیت ناتھ نگر اور مدھوسودن پور تھانہ کے جرائم پیشہ کے خلاف کئی سنگین معاملات درج ہیں۔ گرفتار جرائم پیشہ سے پولیس تفتیش کر رہی ہے۔ اور اس کی نشاندہی پر دیگر ملزمین کی گرفتاری کی جائے گی۔

شیلٹر ہاؤس معاملہ: فرار ملزم دلیپ ورما نے کیا سرینڈر

مظفر پور (پی این ین)

شیلٹر ہاؤس معاملے میں فرار چل رہے سی ڈبلوسی کے سابق صدر دلیپ ورما نے جمعرات کو خصوصی پاکسو عدالت کے سامنے سرینڈر کر دیا۔ اس کے مخالفت میں سی بی آئی نے بدھ کو چارج شیٹ داخل کی تھی۔ پولیس نے اسے جانچ کے بعد ملزم قرار دیا تھا۔ اس کے خلاف وارنٹ اور اشتہار جاری کرایا گیا تھا۔ اب انکوائری کیلئے سی بی آئی اسے ریمانڈ پر لیگی۔ اس کے لئے سی بی آئی کی طرف سے خصوصی پاکسو کورٹ میں عرضی داخل کی گئی ہے۔ فی الحال سی بی آئی کے افسروں کی ٹیم عدالت میں ہی انکوائری کر رہی ہے۔ شیلٹر ہاؤس معاملے میں سی ڈبلوسی کے صدر رہے دلیپ ورما نے پہلے پولیس اور سی بی آئی کو بہت پریشان کیا۔ اس کی گرفتاری کے لئے کئی سطح پر ٹیموں کو تشکیل کیا گیا تھا۔ لیکن کامیابی نہیں مل سکی۔ گزشتہ اتوار کو بھی سی بی آئی کی ٹیم نے کئی جگہوں پر چھاپے ماری کی تھی۔ خبر ملی تھی کہ دلیپ ورما اپنے رشتہ دار و خاندان کے ساتھ میں ہے۔ شیلٹر ہاؤس کی لڑکیوں نے جانچ کے دوران ایجنسی

کو بتایا تھا کہ 'مونچھ والے انکل' یعنی دلیپ ورما ان کے ساتھ جنسی زیادتی کرتا تھا۔ شروعاتی دنوں میں پولیس کی جانچ کے دوران دلیپ کی گرفتاری کو لیکر بھی کئی بار چھاپے ماری کی گئی، لیکن وہ پکڑا نہیں گیا۔ اس کے بعد جب سی بی آئی نے جانچ کی کمان سنبھالی تو وہ قرضہ، گورولا، ویشالی، پٹنہ اور مٹھن پورا سمیت کئی جگہوں پر دلیپ کی تلاش میں چھاپے ماری کی گئی، لیکن وہ فرار رہا۔

نامعلوم شخص نے تاجر کا گولی مار کر کیا قتل، ملزم فرار

پٹنہ (پی این این)

بہار میں نڈر ملزموں نے ایک بار پھر سے قہر برپایا ہے۔ موٹر سائیکل سوار ایک ملزم نے بہار کے بڑے تاجر اور پٹنہ کے ایک مشہور نجی اسپتال کے مالک گنجن کھیمکا کی دن کے اجالے میں گولی مار کر قتل کر دیا۔ اس حادثہ کے بعد لوگوں میں ڈر کا ماحول پیدا ہو گیا۔ حادثہ ویشالی ضلع کے صنعتی تھانہ علاقہ کی بتائی جا رہی ہے۔ حاجی پور صنعتی علاقہ میں گنجن کھیمکا پٹنہ سے اپنی فیکٹری پر پہنچے ہی تھے کہ ایک موٹر سائیکل سوار نے گولی چلا کا قتل کر دیا۔ ملزم نے تین گولیاں چلائی، جس میں سے ایک گولی ڈرائیور کو اور دو گولی گنجن کو لگی۔ اور کار میں ہی ان کی موت ہو گئی۔ زخمی ڈرائیور کو حاجی پور صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

مقتول پٹنہ کے بڑے تاجر گوپال کھیمکا کے بیٹے تھے۔ کھیمکا نائب وزیر اعلیٰ مودی کے قریبی رشتہ دار بتائے جا رہے ہیں۔ حادثہ کی خبر ملتے ہی بی جے پی کے مقامی ایم ایل اے اودھیش سنگھ سمیت دیگر لیڈر اسپتال پہنچ چکے ہیں۔ کھیمکا کے والد گوپال کھیمکا مشہور تاجر تھے۔ پٹنہ میں ایک نجی اسپتال کے مالک ہونے کے ساتھ ہی انکی کئی دکانیں، مارکیٹ، پوتھا لوجی وغیرہ تھیں۔ کھیمکا پٹنہ کے ارب پتی تاجر مانے جاتے تھے۔ کھیمکا کے حاجی پور م انڈسٹریل علاقہ میں میڈیکل علاج میں استعمال ہونے والے کاٹن کو تیار کرنے کی فیکٹری ہے۔ کھیمکا پٹنہ سے اپنی فیکٹری گئے تھے اور ملزم نے فیکٹری کے پاس ہی انہیں گولی ماری ہے۔ معلومات کے مطابق بغیر نمبر پلیٹ کی بائک سے ہیلمیٹ لگائے ایک ملزم نے اس واردات کو انجام دیا۔ قتل کی اس واردات میں جدید قسم کی ہتھیار کا استعمال کرنے کی بات کہی جا رہی ہے۔ لیکن اس کی تصدیق ابھی تک نہیں ہو سکی۔

مزدور کی موت سے مشتعل لوگوں نے کی سڑک جام

مدھے پور (یو این آئی)

بہار میں مدھے پورہ ضلع کے صدر تھانہ علاقہ کے مٹھائی گاؤں کے نزدیک ٹرک کی زد میں آنے سے ایک مزدور کی موت ہو گئی موت جس سے مشتعل لوگوں نے سڑک جام کر دی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مٹھائی گاؤں کا رہنے والا مزدور بلی ساہ (45) سڑک پار کر رہا تھا تبھی مٹھائی گاؤں کے نزدیک قومی شاہراہ نمبر 107 پر تیز رفتار ٹرک نے اسے کچل دیا۔ اس حادثہ میں مزدور کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ حادثہ کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ سے مشتعل لوگوں نے معاوضہ کے سلسلے میں مٹھائی ریلوے ڈھالا کے نزدیک لاش رکھ کر سڑک جام کر دی۔ معاملے کی اطلاع کے بعد سینئر پولیس افسران نے موقع پر پہنچ کر جام ختم کرایا۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے مدھے پورہ صدر اسپتال بھیج دی گئی ہے۔

لاتیہار ماب لنچنگ معاملے میں 8 لوگ ملزم قرار

لاتیہار (پی این این)

لاتیہار ضلع کے بالو ماتھ تھانہ علاقہ میں 2016 میں ہوئی ماب لنچنگ کے معاملے کی سنوائی لاتیہار پور عدالت میں ہوئی۔ سنوائی کے دوران سرکار کی طرف سے پی ساہو نے دلیل پیش کی۔ عدالت میں سنوائی کے بعد معاملے میں آٹھ لوگوں کو ملزم قرار دیا گیا ہے۔ دو دن بعد اگلی سنوائی میں ملزموں کی سزا طے کی جائے گی۔ بالو ماتھ تھانہ علاقہ کے کچھریلور گاؤں میں سال 2016 میں مویشی تاجر مظلوم انصاری اور امتیاز کو قتل کر پھانسی پر لٹکا دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں پولیس نے ملزموں کو گرفتار کر جیل بھیج دیا تھا۔ اسکے بعد ملزم بیل پر بری ہو گئے تھے۔ بدھ کو سزا سنانے کے بعد سبھی کو گرفتار کر لیا گیا۔

چوری کے الزام میں خاتون کا پیٹ پیٹ کر قتل

حاجی پور (پی این این)

بہار میں ویشالی ضلع کے مہوا تھانہ علاقہ کے کہولی گاؤں میں چوری کے الزام میں ایک خاتون کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ کہولی گاؤں کی ریشما دیوی (60) کی گاؤں کے کچھ لوگوں نے کل رات چوری کا الزام لگاتے ہوئے لاٹھی ڈنڈے سے خوب پٹائی کی جس سے اس کی موت ہو گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ خاتون کے قتل کی مخالفت میں اس کے اہل خانہ نے کہولی گاؤں کے نزدیک لاش رکھ کر سڑک جام کر دی۔ معاملے کی اطلاع کے بعد پولیس کے سینئر افسران نے موقع پر پہنچ کر لوگوں کو سمجھا بجھا کر جام کو ختم کرایا۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے حاجی پور صدر اسپتال بھیج دی گئی ہے۔

'امریکن فیڈریشن آف مسلمس آف انڈین اوریجن' کنونشن کا آج سے آغاز

پٹنہ (پی این این)

امریکن فیڈریشن آف مسلمس آف انڈین اوریجن (AFMI) کا کنونشن 21 سے 23 دسمبر کو پٹنہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ پٹنہ ہی نہیں ہندوستان کی ممتاز و معروف شخصیت ڈاکٹر احمد عبدالحئی اس کے روح رواں ہیں۔ 3 روزہ کنونشن میں ملک و بیرون ملک کی ممتاز شخصیات شرکت کر رہی ہیں جو مختلف موضوعات پر اپنے تجربات کی روشنی میں نوجوان نسل کی رہنمائی کریں گی۔ ڈاکٹر احمد عبدالحئی، ڈاکٹر اے آر ناکیدار، جناب ندیم نور، جناب اسدالرحمٰن، جنیفر بٹلر، عامر سبحانی، لفٹننٹ جنرل ضمیر الدین شاہ، خورشید احمد خطاب کریں گے۔ مسلم نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے اعلیٰ تعلیم اور ان کی معلومات کے موضوع پر ورکشاپ ہوگا جس سے شفیع مشہدی، پی اے انعامدار، افضل امان اللہ آئی اے ایس، جناب احمد حسین آئی آر ایس خطاب کریں گے۔ مسلم خواتین کو بااختیار بنانے کے موضوع پر منعقد ہونے والے ٹیکنیکل سیشن میں میگا سیسے ایوارڈ یافتہ انشول گپتا، کوکا کولا ساؤتھ ایسٹ ایشیا کے وائس پریسیڈنٹ اشتیاق امجد اور عارفہ خانم شیروانی کے علاوہ جناب ایس ایم خان ڈائرکٹر جامعہ ہمدرد خطاب کریں گے۔

دوسرے سیشن میں جس کے ناظم ڈاکٹر اسلم عبداللہ ہوں گے، ڈاکٹر صداقت اللہ، پروفیسر افضل وانی، داؤد میاں خان، ڈاکٹر عمار الشافعی (جدہ) کے خطابات ہوں گے۔ ایک اور سیشن سے جو بیرونی ممالک کے اشتراک سے فاصلاتی تعلیم سے متعلق ہوگا جس کے موڈریٹر محمد اکبر ہوں گے جناب پی اے انعامدار، ڈاکٹر عبدالقدیر بانی شاہین گروپ، عظیم خان شیروانی، جناب ایس ایم خان، جناب اشتیاق امجد خطاب کریں گے۔

مولانا اسرار الحق قاسمی ایک بااخلاق اور ایماندار ایم پی تھے

کشن گنج کے ڈی ایم و ایس ڈی ایم کی مولانا کے اہل خانہ سے تعزیت

کشن گنج (ایجنسیاں)

ممبر پارلیمنٹ اور معروف قومی و ملی رہنما مولانا اسرار الحق قاسمی کی وفات پر ان کے اہل خانہ سے تعزیت کے لیے کشن گنج کے ڈی ایم مہیندر کمار اور ایس ڈی ایم فیروز اختر آج ان کے گھر پہنچے اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انھوں نے اس موقعے پر کہا کہ مولانا کی وفات سے ہم نے ایک بااخلاق اور ایماندار انسان کو کھو دیا ہے، جس کا ہم سب کو قلبی دکھ ہے۔

انھوں نے کہا کہ مولانا کے ساتھ کام کر کے ہم لوگوں کو خوشی ہوتی تھی، کیوں کہ وہ کسی بھی کام کے لیے کبھی کوئی سختی نہیں کرتے تھے، بلکہ ہمیشہ نرمی اور محبت کے ساتھ کام کرنے کو کہتے تھے۔

ساتھ ہی وہ یہ بھی کہا کرتے تھے کہ ڈی ایم صاحب آپ غریبوں کا کام کریں گے تو آپ کو پنیہ ہوگا، جس سے ہم لوگ مولانا کی بات خوشی خوشی مان لیتے تھے۔ انھوں نے کہا کہ کوتاہی کرنے کی وجہ سے مولانا صاحب مختلف تھانوں کے پولیس افسران کو ڈانٹتے بھی تھے اور ان کی تنبیہ بھی کرتے تھے مگر ان کا لہجہ پھر بھی مہذب ہوتا تھا، وہ کسی کو ایسی بات نہیں کہتے تھے کہ جس سے اس کی عزت نفس کو ٹھیس پہنچے، جس کی وجہ سے سب مولانا کی بات سنتے تھے اور ان کی ہدایت کے مطابق کام بھی کرتے تھے۔ اسی طرح مولانا رشوت کے لین دین کے معاملے میں نہایت سخت تھے اور افسران کو بھی ہمیشہ اس سے منع کرتے تھے، وہ کسی ترقیاتی پروجیکٹ کے افتتاح کے موقعے پر یا اس طرح کے کسی عوامی کام کروانے کے بعد کوئی ہدیہ تحفہ لینا بھی گوارہ نہیں کرتے تھے، وہ ہر سماجی کام کو نیکی کی نیت سے کرتے تھے اور ہم سب کو بھی یہی کہا کرتے تھے کہ عوام کی بھلائی کا کام کرنے سے دل کو سکون ملے گا اور نیکی حاصل ہوگی، یہی وجہ ہے کہ صوبہ کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار بھی آج مولانا کے انتقال پر غمزدہ ہیں۔

حضرت جنید بغدادیؒ

آخری قسط

تحریر: خان آصف

حضرت جنیدؒ کے ارادت مند آپ کے وصال کے بعد بھی آپ سے اسی طرح حیا رکھتے تھے ،جس طرح کہ آپ کی ظاہری حیات طیبہ میں رکھتے تھے .اس کا اندازہ اس واقعہ سے بخوبی ہو جاتا ہے کہ آپ کے مرید خاص حضرت ابو بکر شبلیؒ ایک دن آپ کے مزار پر حاضری کے لئے آئے تو کسی نے ان سے کوئی مسئلہ دریافت کیا .حضرت ابو بکر شبلیؒ نے اپنے مرشد پاک کی قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا میں صاحب مزار کے سامنے کسی مسئلہ کا جواب دینے میں شرمندگی محسوس کرتاہوں .میں اپنے مرشد کے وصال کے بعد بھی آپ سے اتنی ہی حیا رکھتا ہوں جتنی کہ آپ کی ظاہری حیات طیبہ میں آپ سے رکھتا تھا .

فرمایا کہ بندگی کا مفہوم اس وقت معلوم ہوتا ہے کہ جب بندہ خدا کو ہر شے کا مالک تصور کرتے ہوئے یہ باور کر لے کہ ہر شے اسی کے وجود سے قائم ہے اور سب کو وہیں لوٹ کر جانا ہے۔ جیسا کہ قرآن فرماتا ہے کہ پاکیزہ تر ہے وہ ذات ،جس کے قبضہ قدرت میں سب کی جان ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ جانا ہے۔

جب میں اس حقیقت سے آگاہ ہوا کہ "کلام وہ ہے جو قلب سے ہو" تو میں نے تیس برس کی نمازوں کا اعادہ کیا اس کے بعد تیس برس تک یہ التزام کیا کہ جس وقت بھی نماز کے اندر دنیا کا خیال آجاتا تو دوبارہ نماز ادا کرتا اور اگر آخرت کا خیال آجاتا تو سجدہ کرتا۔

فرمایا کہ خدا کے علاوہ ہر شے کو چھوڑ کر فنا کر لینے کا نام تصوف ہے اور آپ کے ایک ارادت مند کا قول یہ ہے کہ صوفی اس کو کہتے ہیں ،جو اپنے تمام اوصاف کو ختم کرکے کدا کو پالے۔ فرمایا کہ عارف سے تمام حجابات ختم کر دیے جاتے ہیں اور عارف رموز خداوندی سے آگاہ رہتا ہے۔

فرمایا کہ وحشت معدوم کر دینے کا نام انس ہے۔

فرمایا کہ حقیقت ایک ایسا مقام ہے ،جہاں اہل مراقبہ اس شے کے منتظر رہتے ہیں ،جس کے وقوع سے وہ خوفزدہ ہوں جب کہ ان کا یہ اضطراب ایسا ہی رہتا ہے جیسے کوئی رات میں شب خون کا انتظار کرتے ہوئے رات بھر جاگتا رہے پھر فرمایا کہ صادق کی صفت صدق ہے اور صادق وہی ہے جو سدا ایک حال میں رہے اور صدیق وہ ہے ،جس کے اقوال و افعال بھی صدق پر مبنی ہوں۔

فرمایا کہ تصوف کا ماخذ اصطفا ہے۔ اس لئے صرف برگزیدہ ہستی کو ہی صوفی کہا جاتا ہے اور صوفی وہ ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے خلیل ہونے کا درس اور حضرت اسمٰعیل سے تسلیم کا درس اور حضرت داؤد سے غم کا درس اور حضرت ایوب سے صبر کا درس اور حضرت موسیٰ سے شوق کا درس اور حضور اکرمؐ سے اخلاص کا درس حاصل کرے۔

فرمایا کہ قلب مومن دن میں ستر مرتبہ گردش کرتا ہے لیکن قلب عارف برسوں میں بھی ایک مرتبہ گردش نہیں کرتا۔ آپ اپنی مناجات اس طرح شروع کرتے کہ اے اللہ! روز محشر مجھ کو اندھا کر کے اٹھانا اس لئے کہ جس کو تیرا دیدار نصیب نہ ہو اس کا نابینا ہی رہنا اس کے لئے اولیٰ ہے کہ وہ کسی دوسری چیز کو بھی نہ دیکھ سکے۔

فرمایا کہ جس کی حیات روح پر موقوف ہو وہ روح نکلتے ہی مر جاتا ہے اور جس کی حیات کا دار و مدار کدا پر ہو وہ کبھی نہیں مرتا بلکہ طبعی زندگی سے حقیقی زندگی حاصل کر لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی معرفت چاہے ایک ولی اللہ کو حاصل ہو یا عام آدمی کو اس کی نوعیت ایک ہی ہوتی ہے البتہ اس کے درجات میں فرق اور امتیاز ہوتا ہے اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ اللہ کے ولی کا علم عام آدمی سے زیادہ گہرا اور عمیق ہوتا ہے مگر ذات حق کا مکمل علم کسی صورت میں ممکن نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات غیر محدود ہے۔ انسانی عقل اس کا اکمل احاطہ نہیں کر سکتی کیونکہ وہ اپنی فطرت کے اعتبار سے محدود ہے۔

بہترین اور عمدہ مجلس ،مجلس غور و فکر ہے جو توحید کے میدان میں انجام دی جائے اور محبت کے سمندر سے محبت کے جام پینا بہترین شراب اور معرفت کی معطر ہواؤں سے لطف اندوز ہونا سب سے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ سے اجر حسن کی امید رکھنا عمدگی میں بے مثال ہے وہ دل کیسا بہترین ہے جو ان مجالس کا شناسا ہے اور اسی کو خوشخبری ہو جو محبت کے ان لذیذ ترین جاموں سے خود کو واضح طور پر سیراب کرتا ہے۔

تصوف آٹھ خصلتوں پر مبنی ہے یعنی آٹھ پیغمبران عظام کی اقتداء سے صوفی صوفی بنتا ہے۔

سخاوت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے حاصل کرے وہ یہ تھی کہ محبوب کی رضا میں اپنے لخت جگر کو فدا کیا۔

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اقتداء میں اللہ تعالیٰ کی رضا پر اس درجہ راضی ہو کہ اپنی جان کی بھی پروانہ کرے۔

صبر حضرت ایوب علیہ السلام کی اقتداء میں کر کہ اگر کیڑوں کے ساتھ امتحان ہو تو [illegible]

... نے ان کو فرمایا کہ "تم لوگوں سے تین دن تک نہ بول سکو گے مگر اشارہ سے" تو صوفی کو بھی اشارہ کی اقتداء کرنا ہوتی ہے۔

غربت میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کی اقتداء کرے کہ وہ اپنے وطن میں اپنے آپ کو مسافر سمجھتے تھے اور رشتہ دار عزیز و اقارب میں رہ کر سب سے بیگانہ تھے۔

لباس صوف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اتباع کرے کہ آپ کا لباس ہمیشہ پشمینہ کا رہتا تھا۔

سیاحت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اقتداء کرے کہ آپ اپنے سفر میں اس قدر مجرد تھے کہ سوائے ایک پیالہ اور کنگھی کے کچھ بھی ہمراہ نہ رکھا حتیٰ کہ آپ نے جب ایک شخص کو دیکھا کہ وہ دونوں ہاتھوں سے پانی پی رہا تھا تو اپنے پیالے کو بھی پھینک دیا اور جب ایک شخص کو دیکھا کہ بالوں میں انگلیوں سے خلال کر کے کنگھی کا کام لے رہا ہے تو کنگھی بھی پھینک دی۔

فقر میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و سلم کی اتباع کرے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام [illegible] خزانوں سے جس قدر چاہیے خرچ فرما کر اپنی شان کو دوبالا فرمایئے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے اللہ! میں یہ نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہوں کہ ایک دن کھاؤں اور ایک دن بھوکا رہوں اور یہ اصول معاملہ تصوف میں بہترین خصلت ہے۔

وصال مبارک :

حضرت جنیدؒ جب بڑھاپے کی عمر میں پہنچے تو طبیعت علیل رہنا شروع ہو گئی اور آپ کو محسوس ہو گیا کہ اب اس دنیا کو خیر باد کہنے کا وقت قریب آگیا۔ آکر رجب کے مہینے میں آپ مرض الموت میں مبتلا ہو گئے ۔کہا جاتا ہے کہ وصال سے قبل آپ نے اپنے مریدوں اور عقیدتمندوں سے کہا کہ مجھے وضو کراؤ۔

یہاں تک کہ وضو آپ کو کرایا گیا ،وضو کراتے وقت انگلیوں میں خلال کرنا بھول گئے جب آپ نے یاد دلایا تو لوگوں نے خلال بھی کرایا۔ اس کے بعد آپ سجدہ میں جا کر زار و قطار رونے لگے۔ لوگوں نے کہا کہ اے ہمارے طریقت کے سردار باوجود [illegible]

... نے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی تو ایک مرید نے کہا حضور! آپ قرآن شریف پڑھتے ہیں؟ اس کے جواب میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ میرے لئے اس سے بہتر وقت اور کون سا ہوگا کہ عنقریب میرا نامہ اعمال تہہ کر دیا جائے اور میں اپنی ستر سالہ عبادت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں جو ہوا میں ایک باریک تار سے لٹک رہا ہے اور ایک تند و تیز ہوا سے ہل رہا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ یہ ہوا وصلیت کی ہے یا قطعیت کی اور ایک طرف مجھے پل صراط نظر آ رہا ہے اور دوسری جانب ملک الموت کو دیکھ رہا ہوں اور ایسے قاضی کو جس کی [illegible]

... دینے والوں نے آپ کے آنکھوں پر پانی ڈالنا چاہا تو ہاتف غیبی نے آواز دی کہ اپنے ہاتھوں کو ہمارے دوست کی آنکھوں پر نہ رکھو، کیونکہ ایسی آنکھیں جو ہمارے نام کے ذکر سے بند ہوئی ہوں وہ بغیر ہمارے دیدار کے نہ کھلیں گی ،پھر لوگوں نے آپ رحمتہ اللہ علیہ کی انگلیاں کھولنی چاہیں ،لیکن نہ کھول سکے اور آواز آئی کہ جو انگلیاں ہمارے نام کی تسبیح سے [illegible]

... شہادت پر پہنچے تو آپ نے ہاتھ اٹھا کر کہا بسم اللہ الرحمان الرحیم اور آنکھیں بند کر لیں اور واصل من اللہ ہو گئے انا للہ و انا الیہ راجعون یہ ۲۷ رجب کا دن تھا۔ وصال کے بعد آپ کو غسل دیا گیا اور جب غسل [illegible]

... حصہ میں ہے اگر تم شور و غوغا نہ کرتے تو آپ کا جسم سفید باز کی طرح ہوا میں اڑا ہوتا آخر آپ کو بغداد کے مشہور قبرستان شونیزیہ میں آپ کے مرشد کے قریب دفن کر دیا گیا ،جہاں آپ کا مزار اقدس مرجع خلائق ہے۔

تاریخ وصال :

آپ کا وصال ۲۷ رجب المرجب بروز جمعہ ۲۹۷ھ کو ہوا یہ عہد المقتدر باللہ کا تھا۔

خلفائے کرام :

حضرت جنیدؒ کے جلیل القدر خلفاء حسب ذیل ہیں ،جنہوں نے آپ کے سلسلہ کو فروغ دیا۔

حضرت شیخ ابو بکر شبلیؒ آپ کے اکابر خلفاء سے تھے آپ نے آپ کی صحبت میں رہ کر معرفت کے بلند مقامات حاصل کئے آپ کا وصال بغداد میں ہوا اور مزار اقدس بھی بغداد میں ہے۔ حضرت جنیدؒ کے بعد آپ نے سلسلہ جنیدیہ کو استقامت سے جاری رکھا۔

حضرت شیخ ابو اسحاق ابراہیم بن احمد خواصؒ حضرت جنیدؒ خلفاء سے تھے توکل اور تجرید میں بلند مقام رکھتے تھے معاصرین میں ان کو رئیس المتوکلین کہا گیا ہے۔ آپ کا وصال ۲۹۱ھ میں ہوا اور آپ کو شہر موجودہ تہران میں دفن کیا گیا۔

حضرت شیخ ابو محمد رویمؒ بھی حضرت جنیدؒ خلفاء سے تھے آپ نے روحانی فیض حضرت جنیدؒ سے حاصل کیا اور آپ بغداد کے عظیم مشائخان کرام سے ہوئے ہیں آپ کا وصال بغداد میں ہوا اور آپ کو شونیزیہ قبرستان میں دفن کیا گیا۔

حضرت شیخ ابو محمد احمد الجریریؒ بھی حضرت جنیدؒ خلفاء سے تھے اور حضرت جنیدؒ کے بعد خانقاہ میں جانشینی کے فرائض انجام [illegible]

... ،ان کو ۳۰۹ھ میں خلفائے عباسیہ کے وزیر علی بن عیسیٰ نے شہید کروایا۔

حضرت شیخ ابو بکر محمد بن موسیٰ فرغانیؒ آپ کا اصل وطن فرغانہ تھا۔ آپ نے بھی حضرت جنیدؒ کی صحبت سے استفادہ کیا اور آپ آصول تصوف میں بھی ان کا کلام بڑا بلند ہے۔ آپ نے ۳۲۰ھ میں وفات پائی اور قبر مرو یعنی موجودہ ریاست ترکمانستان میں ہے۔

واقعہ بعد وصال :

آپ کے وصال کے بعد کسی بزرگ نے آپ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا ،اس کے حضور میری کوئی عبادت کام نہ آسکی سوائے ان دو رکعت نماز کے ،جو میں نصف شب کے وقت پڑھا کرتا تھا اور میری بخشش صرف اور صرف اس کی رحمت اور کرم کی بدولت ہوئی۔ ایک اور بزرگ نے آپ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا آپ نے قبر میں منکر نکیر کو کیا جواب دیا۔ ارشاد کیا جب انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تیرا رب کون ہے تو میں نے مسکرا کر جواب دیا جب میں روز اول سے حکم الحاکمین کو یہ جواب دے چکا ہوں کہ تو ہی میرا رب ہے تو پھر میرے لئے غلاموں کو جواب دینا کیا مشکل ہے۔ میرا جواب سن کر نکیرین یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ اس پر ابھی تک محبت الٰہی کے خمار کا اثر موجود ہے۔

حضرت جنیدؒ کے ارادت مند آپ کے وصال کے بعد بھی آپ سے اسی طرح حیا رکھتے تھے ،جس طرح کہ آپ کی ظاہری حیات طیبہ میں رکھتے تھے ۔اس کا اندازہ اس واقعہ سے بخوبی ہو جاتا ہے کہ آپ کے مرید خاص حضرت ابو بکر شبلیؒ ایک دن آپ [illegible]

شوہر کے حقوق اور مسلم خواتین

اسلام

ریاض الرحمٰن بھٹکل

[illegible]

بہترین عورت وہ ہے جب اسکا شوہر اسکو دیکھتا ہے تو اس کو خوش کردیتی ہے اور جب وہ کسی چیز کا حکم دیتا ہے تو اس کو کرتی ہے ،اس کی غیر موجودگی میں اسکے مال و اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہے۔ مگر افسوس کہ آج ہماری اکثر مسلم خواتین ان اوصاف سے عاری ہیں جس کے نتیجے میں بگاڑ آتا ہے پریشانی و الجھنیں اپنا ڈیرہ ڈالتی ہیں، طلاق و خلع تک کی نوبت آجاتی ہے جو عنداللہ مغضوب ہے۔ جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہم پر مسلط کرتے ہیں جو ہم پر ظلم و ستم کرتے ہیں، جیساکہ دور حاضر میں اس کا نمونہ ملتا ہے ، اس میں سب سے بڑا ہاتھ ہم مسلمانوں کا ہی ہے ہم غیروں پر اسکا الزام عائد نہیں کرسکتے ہم نے اللہ کے احکامات کی خلاف ورزی کی جسکے نتیجے میں یہ تمام چیزیں ہمارے ساتھ پیش آرہی ہیں۔

... رکھتے تھے، نہ اپنے ساتھ کھلاتے تھے بلکہ انہیں ناپاک تصور کیا جاتا تھا، اسی طرح شوہر کے انتقال کے بعد عورتوں کو ستی کیا جاتا تھا، مگر اسلام نے عورتوں کو قعر مذلت سے نکالا، اور انکو عزت و احترام کے مقام پر [illegible]

... بھی دکھایا چنانچہ حدیث موجود ہے۔ ایک مرتبہ آپ مسجد میں تھے آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ مجھے مصلی اٹھا کر دو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں حائضہ ہوں تو آپؐ [illegible]

... تو آپؐ اسی جگہ منہ لگا کر پانی پیتے جہاں سے میں منہ لگا کر پیتی تھی جبکہ میں ایام میں ہوتی۔ اور اسی طرح ایک روایت میں ہے کہ آپؐ اور ام سلمہ ایک ہی لحاف میں سوتے تھے جبکہ حضرت ام سلمہ ایام میں [illegible]

... کا پاس و لحاظ بھی نہیں رکھتی بلکہ زبان درازی تک کر گزرتی ہیں، جسکی شریعت میں بالکل بھی اجازت نہیں، لہٰذا ایک موقع پر آپؐ نے فرمایا عورتوں کے لیے شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ شوہر کی نافرمانی ہے۔

امریکہ کا شام سے فوج واپس بلانے کا اعلان

ریپبلکن پارٹی کے اہم سینیٹرز کی زبردست تنقید، ایران اور روس کی فتح

شام کے ایک علاقے سے امریکی فوجی کا قافلہ گزرتا ہوا۔

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد کہ شدت پسند تنظیم دولتِ اسلامیہ کو شکست دے دی گئی ہے امریکی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شام سے امریکی افواج کی واپسی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکی فوجیوں کی 'تاریخی کامیابیوں کے بعد وقت آ گیا ہے کہ انھیں گھر واپس لے آیا جائے'۔

امریکی حکام کے مطابق فوج کی واپسی کا عمل 100 دنوں میں مکمل کر لیا جائے گا۔ صدر ٹرمپ کے شام سے امریکی فوج واپس بلانے کے فیصلے پر امریکی سینیٹرز کے علاوہ اس کے اتحادی ممالک کی جانب سے بھی تحفظات کا اظہار کیا گیا ہے۔ امریکی صدر کی جماعت ریپبلکن پارٹی کے اہم سینیٹرز نے اس فیصلے پر کھل کر تنقید کی ہے اور اسے ایک بری اور بڑی غلطی اور ایران اور روس کی فتح قرار دیا ہے۔ برطانیہ نے بھی صدر ٹرمپ کے ان اندازوں پر سوال اٹھائے ہیں جن کے مطابق ان کے خیال میں دولتِ اسلامیہ کے شدت پسندوں کو شکست ہو چکی ہے۔

وہائٹ ہاؤس سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا کہ شام میں شدت پسند تنظیم دولت اسلامیہ کو شکست دینے کے بعد امریکی فوجیوں کی واپسی شروع کر دی گئی ہے۔ فوری طور پر یہ واضح نہیں کہ آیا شام میں تعینات تمام دو ہزار امریکی فوجی نکالے جا رہے ہیں اور امریکی محکمہ دفاع کا کہنا ہے کہ 'مہم اگلے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے۔' تاہم پینٹاگون نے بھی اس بارے میں مزید تفصیلات نہیں دیں۔ شام میں تعینات دو ہزار امریکی فوجیوں نے بہت حد تک ملک کے شمال مشرقی حصے کو دولتِ اسلامیہ کے قبضے سے آزاد کروایا ہے تاہم اب بھی وہاں شدت پسندوں کے ٹھکانے موجود ہیں۔

پہلے یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ امریکی محکمہ دفاع کے حکام فوجیوں کی کچھ تعداد کو شام میں رکھنے کے حق میں ہیں تا کہ دولت اسلامیہ کو دوبارہ یکجا ہونے کا موقع نہ ملے۔ محکمہ دفاع اور وائٹ ہاؤس کے بیانات میں یہ کہا گیا ہے کہ 'امریکی فوجیوں کی واپسی ہو رہی ہے کیونکہ ہم مہم کے اگلے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں۔' محکمہ دفاع کا کہنا ہے کہ وہ 'آپریشنل سکیورٹی' کی وجہ سے اگلے مرحلے کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کر سکتا۔

وہائٹ ہاؤس کی ترجمان سارا سینڈرز کے مطابق امریکا شام میں کسی حد تک اپنی عسکری مصروفیات کو جاری رکھے گا۔ صدر ٹرمپ کے اس فیصلے کو امریکہ میں حزب مخالف اور خود ان کی اپنی جماعت کے سینیٹرز کی جانب سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ریپبلکن سینیٹر لنڈسی گراہم جو کہ آرمڈ سروسز کمیٹی کی رکن بھی ہیں، کہتی ہیں کہ یہ اقدام 'اوباما جیسی غلطی ہے'۔ انھوں نے کہا کہ یہ ایران اور روس کی بڑی فتح ہے۔ سینیٹ کی فارن سروسز کمیٹی کے سربراہ باب کروکر نے اسے برا فیصلہ قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ریپبلکن سینیٹرز کو صدر ٹرمپ کے اس فیصلے سے افسوس ہوا اور دھچکا پہنچا ہے کہ وہ اپنے کرد اور عرب اتحادیوں کو صدر اسد اور ترکی کے رحم و کرم پر چھوڑ دیں گے۔

خیال رہے کہ ترکی نے رواں ہفتے ہی کہا تھا کہ وہ شمالی شام میں کرد ملیشیا کے خلاف آپریشن کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ ملیشیا شام میں دولتِ اسلامیہ کے خلاف لڑائی میں امریکہ کی اتحادی ہے۔ سابق صدارتی امیدوار سینیٹر مارکو روبیو نے اس فیصلے کو ایک ایسی بڑی غلطی قرار دیا جس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ دولتِ اسلامیہ کو شکست نہیں ہوئی ہے۔ عالمی سطح پر جہاں روس کی جانب سے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا گیا ہے وہیں امریکہ کے اتحادی ممالک نے اس پر تحفظات ظاہر کیے ہیں۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زخرووا نے کہا ہے کہ امریکی فیصلے کے نتیجے میں شام میں 'سیاسی سمجھوتے کے حقیقی امکانات روشن ہو گئے ہیں۔

عمران خان کیخلاف ہتک عزت معاملہ کی شنوائی موخر

پیشاور (یو این آئی)

پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان کے خلاف ہتک عزت کے معاملے میں شنوائی ان کے وکیل کے نہ پہنچنے کی وجہ سے 3 جنوری تک کے لئے موخر کر دی گئی۔ مسٹر عمران خان کے خلاف انہیں کی پارٹی تحریک انصاف پارٹی (پی ٹی آئی) کے سابق ممبر پارلیمنٹ فوزیہ بی بی نے 50 کروڑ روپے کا ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔

پاکستانی اخبار 'ڈی ڈان' کے مطابق اڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ولی اللہ حامد انصاری نے معاملے کی اگلی شنوائی کے لئے 3 جنوری کی تاریخ مقرر کی ہے۔ وکیل حبیب قریشی نے عدالت کے سامنے کہا کہ مسٹر عمران خان کے وکیل بابر اعوان سپریم کورٹ میں کسی معاملے کی شنوائی کے سلسلے میں مصروف ہیں اس لئے وہ عدالت کے سامنے پیش ہونے کے لئے پیشاور نہیں آ سکتے ہیں۔ فوزیہ بی بی نے سینیٹ انتخابات میں ان پر خرید و فروخت کے 'بے بنیاد' الزامات لگائے جانے کے سلسلے میں مسٹر عمران خان کے خلاف معاملہ درج کرایا تھا اور ہتک عزت کے عوض میں 50 کروڑ روپے کے نقصان کا مطالبہ کیا ہے۔

انہوں نے گزشتہ جون میں ہتک عزت بل۔ 2002 کے تحت مقدمہ درج کرایا ہے۔ مقدمے میں مسٹر عمران خان کو ہی مدعا علیہ بنایا گیا ہے۔ شنوائی کے دوران عدالت میں مسٹر عمران خان کے وکیل مسٹر اعوان کی جانب سے ایک اپیل دائر کی گئی جس میں کہا گیا ہے کہ مسٹر عمران خان نے اس تعلق سے نامہ نگاروں کی کانفرنس کو خیبر پختونخواہ میں نہیں بلکہ اسلام آباد میں خطاب کیا تھا۔ محترمہ فوزیہ کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے کمیٹی کی تشکیل بھی اسلام آباد میں کیا گیا۔

مسٹر اعوان نے اپیل میں یہ بھی کہا کہ چونکہ پورا معاملے اسلام آباد میں پیش آیا اس لئے یہ معاملہ موجودہ عدالت کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا ہے۔ استغاثہ کے وکیل سید غفران اللہ نے کہا کہ مسٹر عمران خان کے وکیل معاملہ کو لٹکانا چاہتے ہیں۔

سری لنکا میں نئی کابینہ نے لیا حلف

کولمبو(یو این آئی)

سری لنکا کے صدر میتری پالا سری سینا نے وزیر اعظم رانل وکرمسنگھے کی قیادت میں 29 رکنی کابینہ کو حلف دلایا۔ نئے کابینہ میں تلک ماریانا کو وزارت خارجہ جبکہ منگل سمرویرا کو وزارت خزانہ کا کام کاج سونپا گیا ہے۔ وزارت دفاع کی کمان خود صدر سنبھالیں گے۔ آئین کے مطابق، یونائیڈ نیشنل فرنٹ کی قیادت والی حکومت میں کابینہ کے اراکین کی تعداد 30 وزارتوں تک ہی محدود ہوگی۔ صدر میڈیا محکمے کے ذریعہ جاری ایک بیان میں بتایا گیا کہ حلف تقریب کے بعد نئے کابینہ نے پہلی میٹنگ کی۔

امریکہ کی 22 روسی اشخاص اور تنظیموں پر پابندی

واشنگٹن (ژنہوا)

امریکہ نے 18 روسی اشخاص اور چار اداروں پر پابندی لگائی ہے۔ امریکی وزارت خزانہ نے ایک بیان جاری کر کے یہ اطلاع دی۔ جاری بیان کے مطابق،" روس کی جانب سے بین الاقوامی معیار کی مسلسل نظر انداز کئے جانے کے نتیجے میں یہ پابندی لگائی گئی ہے"۔ بیان کے مطابق 18 میں سے 15 افراد روس کے اہم انٹلی جنس ڈائریکٹوریٹ (جی آر یو) کے رکن ہیں جن پر امریکہ نے 2016 کے امریکی انتخابات میں مداخلت کرنے کی کوشش، سائبر صلاحیت کے سہارے بین الاقوامی تنظیموں کو کمزور کرنے کی کوشش اور برطانیہ میں ایک قتل کوشش میں ملوث ہونے کے الزامات لگائے گئے ہیں۔

کردوں کو مورچوں پر ہی دفن کر دیں گے: ترکی

استنبول (ایجنسیاں)

ترکی کے وزیر دفاع حلوصی آقار نے کہا ہے کہ شامی مشرقی فرات کے علاقے میں مسلح کردوں کو "مناسب وقت پر ان کے مورچوں میں زندہ دفن کر دیں گے۔" حلوصی کا یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے شام سے امریکی فوج کے انخلاء کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔

سرکاری خبر رساں ایجنسی "اناضول" نے حلوصی آقار سے منسوب بیان میں کہا ہے کہ "مشرقی فرات اور منبج ہمارا ہدف ہیں۔ ہم اس مسئلے پر شدومد سے کام کر رہے ہیں۔" ترکی نے شمالی شام میں پیپلز پروٹیکشن یونٹس کے خلاف جلد ہی فوجی کارروائی شروع کرنے کا عندیہ ظاہر کیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دو روز قبل اعلان کیا تھا کہ امریکی فوجیوں کو اب شام سے اپنے ملک لوٹانے کا وقت آ گیا ہے۔

یہ فوجی کئی برسوں سے شام میں داعش کے خلاف جنگ میں مصروف تھے۔ ٹویٹر پر اپنے ویڈیو پیغام میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ "ہم جیت چکے ہیں، دہشت گرد تنظیم ہار چکی ہے۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ "ہم نے انہیں شکست فاش سے دوچار کرتے ہوئے شام سے نکال باہر کیا ہے اور ان کے زیر قبضہ شامی علاقہ واگذار کرا لیا ہے"۔ امریکی وہائٹ ہاؤس نے بدھ کے روز شام سے اپنی فوجیوں کی واپسی کا اعلان کیا تھا۔ ایک اعلان میں وہائٹ ہاؤس کا کہنا تھا کہ "داعش پر کامیابی سے انتہا پسندی کے خلاف عالمی اتحاد یا اس کی مہم ختم نہیں ہو گئی۔" "ایک امریکی عہدیدار کا کہنا تھا کہ شام سے فوجیوں کے انخلاء میں ساٹھ سے ایک سو دن لگیں گے۔

انہوں نے واضح کیا کہ شام سے تمام امریکی فوجیوں کی واپسی داعش کے خلاف آخری آپریشن کے ساتھ مکمل ہو جائے گی۔ امریکی دفتر خارجہ کے عہدیدار کے مطابق شام سے وزارت خارجہ کے اہلکاروں اور ملازمین کو 24 گھنٹوں میں واپس بلا لیا جائے گا۔ امریکی وزارت دفاع 'پینٹا گان' نے بتایا کہ "عالمی اتحاد نے داعش کے زیر نگین علاقوں کو انتہا پسندوں سے آزاد کرا لیا ہے، تنظیم اور اسکی سوچ کے خلاف ہماری مہم ختم نہیں ہوئی۔"

افغانستان میں دھماکہ، 18 افراد ہلاک

کابل (یو این آئی)

افغانستان کے ہرات صوبہ میں بم دھماکہ میں کم از کم چار لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی میڈیا نے افسران کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ افغانستان اسلامک اسٹیٹ اور طالبان انتہا پسندوں کی سرگرمیوں کی وجہ سے سیاسی، سماجی اور سلامتی کی صورت حال ابتر ہے۔

افغان نیشنل ڈیفنس اور سلامتی دستوں نے پورے ملک میں جنگجوؤں کے خلاف مشترکہ مہم چلا رکھی ہے۔ دریں اثناء افغانستان میں جنوبی صوبہ زابل میں ایک جھڑپ میں طالبان تحریک کے کم از کم آٹھ جنگجو سمیت تین افغان فوجی ہلاک ہو گئے۔

یہ اطلاع مقامی میڈیا نے حکام کے حوالے سے دی۔ پاژووک نیوز ایجنسی کے مطابق جھڑپ اس وقت ہوئی جب طالبان نے ارغنداب ضلع میں دو سیکورٹی چوکیوں پر حملہ کر دیا۔ نیوز رپورٹ کے مطابق، افغان سکیورٹی فورسز نے جھڑپ کے بعد صورتحال کو کنٹرول کیا۔ افغانستان میں بغاوت، طالبان تحریک سمیت اسلامک اسٹیٹ کی وجہ سے طویل عرصے سے سیاسی، سماجی اور سیکورٹی کے سلسلے میں پریشان ہے۔

دریں اثناء افغانستان کے شمالی صوبہ بغلان میں ہوئے طالبان کے حملے میں سینئر پولس افسر کی موت ہو گئی۔ مقامی پولس نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ افغان صوبائی پولس (اے ایل پی) کے سربراہ اکبر الدین سریبہ نے ژنہوا کو بتایا کہ موٹر سائیکل حملے کے بعد افغان پولس کے دا ہن غوری ضلع میں تعینات کمانڈر سلیم کوچی اور ایک دیگر اے ایل پی افسر کو نشانہ بنا کر انہیں ہلاک کر دیا گیا۔

شٹ ڈاؤن روکنے کیلئے وہائٹ ہاؤس اور کانگریس میں اتفاق

واشنگٹن(ایجنسیاں)

ایسا لگتا ہے کہ وائٹ ہاؤس اور کانگریس ایک سمجھوتے پر پہنچنے والے ہیں تاکہ جمعے کی شب جزوی حکومتی شٹ ڈاؤن سے بچا جا سکے، لیکن اس میں پانچ ارب ڈالر کی رقم شامل نہیں ہے، جس کا تقاضا صدر ڈونالڈ ٹرمپ کرتے رہے ہیں تاکہ امریکہ میکسیکو سرحد کے ساتھ دیوار تعمیر کی جا سکے۔

سینیٹ میں ریپبلکن پارٹی کے قائد، مچ مکونیل نے کہا ہے کہ سینیٹ آج ہی کے روز ایک اقدام پر رائے شماری کرائی جائے گی، جس کے ذریعے آٹھ فروری تک امریکی حکومت کی ایک چوتھائی ملازمین کو رقوم میسر آ جائیں گی، جس کے بعد پھر ٹرمپ اور قانون سازوں کو جزوی بندش کے امکان کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ڈیموکریٹ رہنما چارلز شومر نے کہا ہے کہ ڈیموکریٹس اخراجات کے عبوری منصوبے کی حمایت کریں گے، جب کہ امریکی حکومت کے باقی محکمہ جات کو اگلے ستمبر تک پہلے ہی فنڈ میسر ہیں۔ ٹرمپ نے 2016 کے صدارتی انتخابات کی مہم کے دوران سرحد کی تعمیر کا وعدہ کیا تھا تا کہ غیر قانونی تارکین وطن کی آمد کو روکا جا سکے، اور یہ کہ اس پر اٹھنے والی لاگت میکسیکو برداشت کرے گا۔ تاہم، اس مقصد کے لیے صدر امریکی ٹیکس دہندگان کی رقوم مختص نہیں کرا پائے ہیں، حالانکہ کانگریس کے دونوں ایوان اس وقت تک ریپبلکن پارٹی کے کنٹرول میں رہے ہیں۔

آئندہ سال سیاسی اعتبار سے اُن کی مشکلات بڑھیں گی جب ڈیموکریٹس، جو دیوار کے شدید مخالف ہیں، ایوان نمائندگان کا کنٹرول سنبھالیں گے، جب کہ ریپبلکن پارٹی سینیٹ میں اپنی اکثریت برقرار رکھے گی۔

ٹوئٹر پر، ٹرمپ نے کہا ہے کہ "اس طرح یا کسی دوسرے طریقے سے، دیوار کے معاملے پر جیت ہماری ہی ہوگی"۔ ٹرمپ کی مشیر کیلیائی کونوے نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ امریکی رہنما متبادل رقوم کی جانب دیکھیں گے، جو بات یقینی ہے'۔ گذشتہ ہفتے، ٹرمپ نے کہا تھا کہ میکسیکو کی سرحد کے ساتھ 3200 کلومیٹر لمبی دیوار کی تعمیر کے لیے پانچ ارب ڈالر کی رقم لینے کے لیے اگر انھیں کاروبار حکومت بند کرنا پڑے تو اس پر بھی انھیں "فخر" ہوگا۔

تاہم، کانگریس میں درکار ووٹ نہ ہونے کے باعث، منگل کو ٹرمپ نے ایک اور ٹویٹ کیا، جب کہ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ انتظامیہ "دوسرے طریقہ کار" کی جانب دیکھ رہی ہے، تاکہ متعدد وفاقی اداروں کی جانب سے استعمال میں نہ لائی گئی رقوم حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔ ٹرمپ نے کہا کہ "ہم دیکھیں گے، کیا ہوتا ہے۔ اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ ہمیں سرحد کی سکیورٹی چاہیئے"۔ ڈیموکریٹس نے تجویز کیا ہے کہ سرحدی سکیورٹی کے لیے باڑ لگانے اور دیگر مرمت کے کام کے لیے 1.3 ارب ڈالر کی رقم رکھی جائے گی، لیکن خصوصی طور پر دیوار کے لیے پیسے مختص نہیں ہوں گے۔

چوہوں کے آگے بے بس وہائٹ ہاؤس

واشنگٹن(ایجنسیاں)

واشنگٹن دنیا کا سب سے طاقتور ملک امریکہ چوہوں سے بہت پریشان رہا ہے۔ امریکہ کے راجدھانی واشنگٹن میں ہر جگہ دیکھا جا سکتا ہے۔

واشنگٹن سٹی کے گلیوں کے ارد گرد گھومتے ہوئے اور کھانے کی تلاش میں روی کی ٹوکری کے ارد گرد منڈلاتے دیکھا جانا ایک عام بات ہے۔ واشنگٹن ڈی سی میں ہر پانچ فٹ کی دوری پر ایک چوہا دکھائی دیتا ہے چوہا کھانے کی تلاش میں اپنے بلوں سے باہر نکل جاتے ہیں۔ اب یہ چوہے وہائٹ ہاؤس تک پہنچ چکے ہیں۔ وائٹ ہاؤس امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا سرکاری رہائش گاہ ہے۔

10 لاکھ غیر ملکی محنت کشوں کی سعودی عرب سے واپسی

ریاض(ایجنسیاں)

مغربی ذرائع ابلاغ نے اعلان کیا ہے کہ اقتصادی مسائل و مشکلات کی بنا پر دس لاکھ غیر مزدور و محنت کش سعودی عرب سے واپس چلے گئے ہیں۔ برطانوی جریدے اکنامیسٹ کے حوالے سے ہمارے نمائندے کی رپورٹ کے مطابق سعودی کمپنیوں کی اقتصادی مشکلات مجملہ غیر ملکی مزدوروں کی تنخواہوں اور ٹیکسوں کی ادائیگی میں ناتوانی کی بنا پر سعودی عرب میں کام کرنے والے تقریبا دس لاکھ مزدور و محنت کش واپس چلے گئے ہیں۔

سعودی حکومت دو ہزار اٹھارہ کے آغاز سے ہر غیر ملکی مزدور سے اسی سے ایک سو چھے ڈالر تک ماہانہ ٹیکس وصول کر رہی ہے جبکہ ان کے رہائشی جواز کی رقم میں بھی خاصا اضافہ کر دیا گیا ہے جس کی بنا پر اس ملک میں غیر ملکی محنت کشوں کا کام کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ سعودی عرب کی مشکلات کی دیگر وجوہات میں افراط زر کی شرح میں اضافے کے علاوہ سعودی شہزادوں کے بے تحاشہ اخراجات اور آل سعود حکومت کیجانب سے دہشت گرد گروہوں کو فراہم کی جانے والی مالی مدد شامل ہے جس کی بنا پر اس ملک کی اقتصادی مشکلات و مسائل مسلسل بڑھتے جا رہے ہیں۔

میکسیکو میں جھڑپ، 6 افراد ہلاک

میکسیکو سٹی(ایجنسیاں)

میکسیکو کی ریاست تاباسکو میں ایندھن چوری کرنے والے دو گروپوں کے درمیان جھڑپ میں کم از کم 6 افراد مارے گئے۔ مقامی میڈیا نے اطلاع دی۔ ای وی ایس تومیا نیوز پورٹل کی رپورٹ کے مطابق ہومنگلو میونسپلٹی علاقہ میں سڑک پر یہ جھڑپ ہوئی۔ پولیس اور فوج موجودہ صورتحال کو قابو کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ گیسولین چوری کی وجہ سے میکسیکو کو ہر برس تقریبا ایک ارب ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔

مختصر مختصر

خلاء کو میدان جنگ بنانا پوری دنیا کیلئے تباہ کن: چین

بیجنگ(ایجنسیاں)

چین نے امریکا کی جانب سے خلائی فورس بنانے کے اعلان پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کے مطابق بیجنگ میں پریس بریفنگ کے دوران ترجمان چینی وزارت خارجہ ہوا چنینگ نے امریکا کی جانب سے خلائی فورس بنانے کے اعلان پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا خلا کو جنگی سرگرمیوں کا مرکز بنانے سے گریز کرے کیوں کہ خلا کو میدان جنگ بنانا پوری دنیا کے لئے تباہ کن ہوگا۔

ترجمان چینی وزارت خارجہ ہوا چنینگ نے پریس بریفنگ کے دوران امریکا کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ خلا کو امن کا مقام رہنے دیا جائے اور اسلحہ کے انبار نہ لگائے جائیں۔ واضح رہے کہ کل امریکی صدر ٹرمپ نے اسپیس یا خلاء کیلئے ایک امریکی کمانڈ کے قیام کا حکم دے دیا ہے جو سبھی خلائی آپریشن کا انتظام سنبھالے گی۔

دہشت گردانہ منصوبہ بندی پر 40 سال جیل کی سزا

واشنگٹن (اسپوتنک)

امریکہ کے نیویارک شہر میں دہشت گرد گروپ اسلامک اسٹیٹ کی حمایت میں دہشت گردانہ حملوں کی سازش رچنے والے کینیڈین شہری کو 40 سال جیل کی سزا سنائی گئی ہے۔ امریکی قانون وزارت نے ریلیز جاری کر کے یہ اطلاع دی۔

جاری ریلیز کے مطابق،" اسلامک اسٹیٹ آف عراق والشام (آئی ایس آئی ایس) کی حمایت میں 2016 میں گرمی کے موسم میں نیویارک شہر میں دہشت گردانہ حملہ کی سازش رچنے کے معاملے میں کینیڈا کے مسی ساگا کے 20 سالہ عبدالرحمن الحمنا ساوی کو 40 سال تک جیل کی سزا سنائی گئی۔ وزارت قانون کے مطابق الحمنا ساوی نے امریکی شہری طلحہ ہارون جو اس وقت پاکستان میں ہیں اور فلپائن کا شہری ریسل سیلک کے ساتھ دہشت گردانہ حملوں کی سازش رچی۔

تھریسا مے کو سخت تنقید کا سامنا

لندن(ایجنسیاں)

برطانیہ کے اپوزیشن رہنما اور لیبر پارٹی کے صدر جیرمی کوربن کو کنزرویٹیو ارکان کی جانب سے وزیر اعظم کے خلاف متنازع الفاظ کے بارے میں تبصرہ کرنے پر سخت تنقید کا سامنا ہے۔ خبر رساں اداروں کے مطابق جیرمی کوربن پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک تقریب کے دوران وزیر اعظم تھریسا کے کو "بریگزیٹ" کے حوالے سے رائے شماری میں تاخیر پر 'کند ذہن' عورت قرار دیا تھا۔ جیرمی کوربن کو دار العوام کے ایک اجلاس میں کیمروں کے سامنے وزیر اعظم تھریسا مے پر تنقید کرتے دیکھا گیا اور کہا کہ وزیر اعظم اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے میں ناکامی کے ڈر سے بریگزیٹ کی رائے شماری میں تاخیر کر رہی ہیں۔

اس موقع پر کنزرویٹیو ارکان نے جیرمی کوربن کے الفاظ کو 'شرمناک' قرار دیا جب کہ وزیر اعظم تھریسا مے نے نسبتا معتدل انداز اختیار کرتے ہوئے کہا کہ آج ایک سو سال کے بعد برطانیہ میں خواتین کو ملک میں ووٹ ڈالنے کا حق ملا ہے تو ہمیں اس ایوان کو خواتین کے حوالے سے نامناسب الفاظ کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔ دار الحکومت کے چیئرمین جون بیرکو نے کوربن کے ٹرائل کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جیرمی کوربن سنتے ہیں اور نہ ہی دیکھتے ہیں۔

ڈیٹا کی چوری پر فیس بک کو بھاری جرمانے کا سامنا

واشنگٹن(ایجنسیاں)

فیس بک کو اپنے صارفین کی پرائیویسی کے تحفظ میں ناکامی کی وجہ سے ایک ارب ڈالر سے زیادہ کے جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ واشنگٹن ڈی سی کے اٹارنی جنرل نے کہا ہے کہ امریکی دار الحکومت نے فیس بک کمپنی کے خلاف اپنے صارفین کو مبینہ طور پر ڈیٹا کے تحفظ کے متعلق غلط معلومات فراہم کرنے پر مقدمہ دائر کر دیا ہے۔

فیس بک کو صارفین کے تحفظ سے متعلق قانون کی ہر خلاف ورزی پر 5000 ڈالر جرمانہ ہو سکتا ہے۔ اگر عدالت تمام متاثرہ صارفین کو ادائیگی کا حکم دیتی ہے تو یہ رقم ایک ارب 70 کروڑ ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ مقدمے میں الزام لگایا گیا ہے کہ یہ ڈیٹا کوئز کے ایک سافٹ ویر کے ذریعے چوری کیا گیا۔ یہ سافٹ ویر واشنگٹن ڈی سی کے 3 لاکھ 40 ہزار صارفین کے پاس تھا، لیکن اس سے صرف 852 مقامی صارف متاثر ہوئے۔ ادھر یورپی حکام نے بھی حال ہی میں یہ اعلان کیا ہے کہ وہ اس بارے میں تحقیقات کر رہے ہیں کہ کمپنی اپنے صارفین کی پرائیویسی کا تحفظ کرنے میں کیوں ناکام ہوئی۔

میڈیا چینل سی این این نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ آئرش ڈیٹا پروٹیکشن کمشن نے تصدیق کی ہے کہ اس نے ڈیٹا کی چوری سے متعلق کئی شکایتیں ملنے کے بعد یورپی قوانین کے تحت فیس بک کمپنی کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ تفتیش سے متعلق خبریں فیس بک کی جانب سے اس اعلان کے بعد آئی ہیں جس میں کہا گیا تھا کہ اس کے لگ بھگ 68 لاکھ صارفین کی تصویریں تک ہیکرز نے رسائی حاصل کر لی تھی۔ ڈیٹا چوری کا انکشاف اس وقت ہوا جب ستمبر میں کمپنی نے یہ اعلان کیا کہ یہ فیس بک کی تاریخ میں سکیورٹی سسٹم کو توڑ کر اس کے اندر گھسنے کا سب سے بڑا واقعہ ہے۔

فیس بک کے خلاف تحقیقات آئرش ڈیٹا ریگولیٹر کو جنرل ڈیٹا پروٹیکشن ریگولیشن کے نئے اختیارات ملنے کے بعد شروع ہوئی ہیں جن کا اطلاق یورپی یونین نے مئی میں کیا تھا۔ آئرلینڈ کی جانب سے تحقیقات شروع کیے جانے کی وجہ یہ ہے کہ فیس بک کا یورپی ہیڈ کوارٹرز ڈبلن میں ہے، چنانچہ جی ڈی پی آر کے تحت ڈیٹا چوری کا علم ہونے کے بعد اس کی اطلاع 72 گھنٹوں کے اندر آئرش ڈیٹا ریگولیٹر کو دینا ضروری تھا۔ جو کمپنیاں جی ڈی پی آر کے ضابطوں پر عمل کرنے میں ناکام رہتی ہیں انہیں زیادہ سے زیادہ دو کروڑ 30 لاکھ ڈالر یا دنیا بھر میں کمپنی کے سالانہ محصولات کی آمدنی کے 4 فی صد تک، ان دونوں میں جو بھی زیادہ ہو، جرمانہ ہو سکتا ہے۔

اسلامی تاریخ دنیا کے لئے ایک مشعل راہ ہی نہیں، بلکہ ناقابل فہم جدوجہد کی مثال بھی ہے۔ دنیا کے بڑے بڑے دانشور ہمیشہ اس پر غور کرتے رہے ہیں کہ محض چندسو برسوں میں اسلام کی روشنی کیسے دنیا کے ہر خطہ میں پہنچ گئی۔ دنیا کے جانے مانے دانشوروں نے تسلیم کیا کہ اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے جو تمام مذاہب سے الگ اپنی انفرادی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے پیغامات نہ صرف انسانیت کا درس دیتے ہیں، بلکہ دنیا کو مسخر کرنے کا گُر بھی بتاتے ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ و علیہ وسلم کا کردار و سیرت بھی اسلام کے فروغ کا بڑا حصہ ہے۔ بڑے بڑے غیر مسلم دانشور بھی حضور اکرمؐ کی سیرت و کردار کو عقیدت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور آج کے نئے زمانے میں جبکہ مواصلاتی تکنیک اور انسانی سوچ عروج کمال پر ہے تو اس دَور میں اسلامی فن پاروں کے لفظ لفظ کو پرکھا جا رہا ہے اور ان کو نچوڑ کر علم کی نئی راہیں متعین کی جا رہی ہیں، خاص کر قرآن کریم کو سمجھنے میں مسلمان جتنے آگے نہیں ہیں، اس سے کہیں زیادہ آگے غیر مسلم ہیں۔ قرآن کریم میں ایسے ایسے راز پنہاں ہیں جس پر سائنس بھی حیران ہے اور بڑے بڑے عالم بھی حیرت زدہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم پر تحقیق در تحقیق کا سلسلہ دراز ہے۔ یوروپین ممالک خاص کر امریکہ میں قرآن پر جتنا کام چل رہا ہے اتنا کسی اور ملک میں نہیں ہو رہا ہے۔ قرآن کی عظمت و رفعت کی اس سے بڑی اور مثال کیا ہوگی کہ وہاں قرآن کو سمجھ کر، پڑھ کر مسلمان ہونے والے لوگوں کی تعداد میں روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ معروف زمانہ پیو (PIO) کے جائزے کے مطابق بہت جلد وہ دَور آنے والا ہے جب یوروپ کا ہر چوتھا آدمی مسلمان ہو گا

اسلامی پیغامات اور اسلامی نوادرات، اسلامی تاریخ، اسلامی تہذیب اور اسلامی معاشرہ سب کے اندر ایک روحانی منظر نامہ ہے، جو اپنی تہذیب سے اکتائی ہوئی نسل کو سکون بخش رہا ہے۔ زیر نظر مضمون میں اسلامی نوادرات اور اسلامی فن پاروں خاص کر قرآن کریم کے حد سے زیادہ مقبول ہونے کے عوامل پر بحث کی گئی ہے۔ اسلامی تاریخ اور اس سے متعلق اشیا آج دنیا کے لئے اہمیت کی حامل ہو گئی ہیں۔ زیر نظر مضمون میں اسلامی نوادرات اور فن پاروں سے بڑھتی دلچسپی اور اس کی حصولیابی کے لئے خطیر رقم خرچ کرنا بھی حیرت کی بات ہے لیکن ان اسلامی فن پاروں کی اپنی انفرادی اہمیت ہے کہ انہیں دنیا میں عظمت و رفعت حاصل ہو رہی ہے۔

اسلامی فن پاروں اور نوادرات کی عظمت

سید فیصل علی

جب 18 سال قبل لندن میں واقع سوتھبیز (Sotheby's) میں اکتوبر ماہ میں اسلامی فن پاروں اور نوادرات کی نیلامی کی گئی تھی تو اس کی سیل (Sale) ایک ہفتہ میں 18.3 ملین پاؤنڈ سے بڑھ کر ایک اندازے کے مطابق 25.3 ملین پاؤنڈ (40.3 ملین ڈالر) ہوگئی تھی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں اضافہ ہونے کی وجہ سے صرف غیر ممالک جیسے چین کے فن پاروں کی ہی اہمیت نہیں ہے، بلکہ عالمی اقتصادی بحران کے باوجود بھی اسلامی ممالک کے فن پاروں اور نوادرات کو فوقیت حاصل ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ان قیمتی نوادرات کی نیلامی مشترکہ طور پر بولی لگانے کے توسط سے کی گئی تھی اور بولی کے ذریعہ قیمت کی شرح محض 64 فیصد تھی۔ اسلامی دنیا کے فن پاروں (Art of the Islamic World) نے اس نیلامی میں اپنا ایک ریکارڈ قائم کیا تھا۔

378 کے لاٹ کی سیل میں ایک نادر تصیری خنجر بھی شامل تھا، جو کہ کان (Ear) کی مانند تھا۔ اسے کان نما خنجر ہونے کا نام اس لئے دیا گیا تھا کیونکہ اسے پکڑنے کی مٹھی کان جیسی نظر آتی تھی۔ ہسپانوی (Spain) ساخت کے 15ویں صدی کے ایک نائب ٹیلی فون جس کی بولی 6 مرتبہ 600000 پاؤنڈ کی لگائی گئی تھی وہ 3.7 ملین پاؤنڈ (5.9 ملین ڈالر) میں نیلام ہوا تھا۔ دیگر جو نوادرات نیلام کئے گئے تھے، ان میں وسطی ایران کے دوسری نصف 16ویں صدی کا ایک صفوی 'کارلسروہی' (Karlsruhe) قالین تھا، جو کہ 1.2 ملین پاؤنڈ (1.8 ملین ڈالر) میں فروخت کیا گیا تھا۔ 16ویں صدی کے دیگر حیرت انگیز صفوی دور کی سلیجی اور دیگر برتن تھے، جن پر فارسی زبان کے معروف شاعر شیخ سعدی اور حافظ کے صوفیانہ اشعار یا تو نقش کئے گئے تھے یا پھر وہ ان پر کندہ تھے۔ ان کی بولی ایک ملین پاؤنڈ (1.6 ملین ڈالر) لگائی گئی تھی، جو کہ پچھلی مرتبہ کے 300000 پاؤنڈ کے مقابلے تین گنا تھی۔

ایک ہفتہ کی سلسلہ وار اولین سیل (Sale) میں ایک "شاہی کلکشن" بھی رکھا گیا تھا، جو کہ اسلامی دنیا میں بیش قیمت خزینہ تصور کیا جاتا تھا۔ اس کے تعلق سے کسی بھی قسم کی ٹال مٹول نہیں کی گئی تھی اور ان کے کم از کم تخمینہ کے مقابلے دوگنی قیمت یعنی 3.4 ملین پاؤنڈ میں نیلام کیا گیا تھا، لیکن جب ایک ساتھ 112 سامان نیلام کئے گئے تھے تو ان سے 7 ملین پاؤنڈ (11 ملین ڈالر) موصول ہوئے تھے جو کہ لاٹ کے حساب سے پورے سیل کی شرح میں تقریباً 96 فیصد پر تھے۔ اس فروختگی (Sale) میں اس وقت غیر معمولی طور پر تیزی آگئی تھی، جب تیونیشیا میں واقع قیراون جامع مسجد کی طرز پر 19ویں صدی میں عثمانیہ دور کے مٹی کے چمک دار پیالے کو پتوں کے ڈیزائن سے آراستہ کیا گیا تھا، وہ بھی نیلامی میں رکھا گیا تھا۔ بولی لگانے والے بہت سے افراد اس کے لئے کوشاں تھے اور ایک دوسرے سے سبقت لینے کا ماحول پیدا ہو گیا تھا۔ آخر کار ٹیلی فون کی بولی لگانے والے ایک گمنام شخص نے اسے 713.250 پاؤنڈ (1.1 ملین ڈالر) میں خرید لیا تھا، جو کہ اس کی تخمینہ قیمت 300000 پاؤنڈ سے تقریباً دوگنی قیمت میں فروخت کیا گیا تھا۔

اس سیل میں قرون وسطی کی عبارات نے بھی بولی لگانے والے افراد کو اپنی جانب متوجہ کیا تھا اور زیادہ تر لوگ انہیں خریدنے کے متمنی تھے۔ نیلامی کے لئے یہاں پر فارسی میں خطاطی کے نہایت شان دار فن پارے رکھے گئے تھے جن کی نیلامی بھی وسیع پیمانہ پر کی گئی تھی، جو کہ کم از کم 200000 پاؤنڈ کے تخمینہ سے تین گنا 601.250 پاؤنڈ (955.470 ڈالر) میں فروخت کئے گئے تھے۔

دیگر نایاب اور دلکش چیزوں میں 16ویں صدی ایران کا مقدس قرآن کریم کا ایک بے مثال نسخہ بھی شامل تھا جس نے یکا یک لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی تھی جو کہ ایک ورقی قرآن کریم کے نسخہ کے طور پر معروف تھا۔

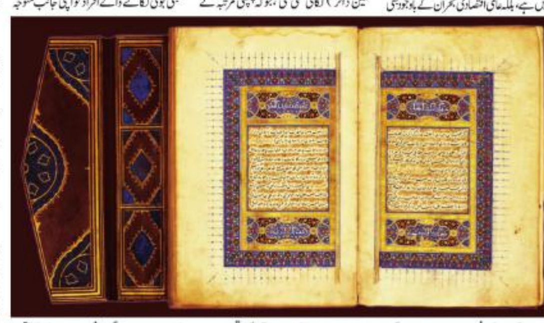

اس قرآن کریم کے اوراق نیلے رنگ سے ڈائی (Dye) کئے ہوئے چرمی کاغذات پر مبنی تھے، جن پر نہایت شان دار طریقہ سے طلائی حروف میں کوفی خطاطی کی گئی تھی۔ اس قرآن کریم کو 9ویں یا 10ویں صدی سے منسوب کیا گیا تھا۔ نیلامی کے دوران اس سے 529.250 پاؤنڈ (841.052 ڈالر) کا ہدیہ موصول ہوا تھا، جو کہ کم از کم تخمینہ 200000 پاؤنڈ سے تقریباً دوگنا تھا۔ Sotheby's' Middle East Department' کے سربراہ ایڈورڈ گبس (Edward Gibbs) کا کہنا تھا کہ "اس قرآن کریم میں طلائی اور نیلے رنگ کا تضاد (Contrast) نہایت ہی شان دار طریقہ سے کیا گیا تھا۔ نیلے رنگ کے چرمی اوراق پر طلائی حروف میں آیات تحریر کئے جانے کی وجہ سے ہی یہ قرآن کریم 'بلیو قرآن' (Blue Quran) کے طور پر معروف ہو گیا تھا"، جو کہ 9ویں صدی یا 10ویں صدی میں شمالی افریقہ یا پھر اس کے نزدیک ترین مشرقی ملک میں تیار کیا گیا تھا۔

ماہرین کا کہنا تھا کہ مشرق وسطی کے فن پاروں کی جانب بولی لگانے والے زیادہ تر دولت مند افراد متوجہ ہوئے تھے تا کہ وہ ایسے قدیم ورثہ کو دوبارہ حاصل کر لیں۔ بالکل اسی طرح روس کے ٹائیکون (Tycoon) ان نوادرات کی جانب متوجہ ہوئے تھے جو کہ برسوں قدیم ان کے ملک میں تیار ہوئی تھیں۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ایڈورڈ گبس نے بتایا تھا کہ "ان غیر معمولی نتائج سے اس بات کی وضاحت ہوتی ہے کہ اس شعبہ میں عالمی فن پاروں کے منظر نامہ میں زبردست دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے۔" اسلامک آرٹ (Islamic Art) کے ڈائرکٹر ولیم روبنسن نے کہا تھا کہ "عالمی ریکارڈ بنانے کے لئے تمام چیزوں کو ایک ساتھ لانا ہوتا ہے۔ غیر معمولی، نایاب ترین اور نہایت خوب صورت چیزیں جو کہ بہترین حالت میں ہوں انہیں یہاں پر ایک ساتھ رکھا جاتا ہے۔"

سوتھبیز (Sotheby's) کے ڈپارٹمنٹ میں اس سال اپریل میں سب سے اونچی بولی 16ویں صدی کے ترکی ساخت کے ہاتھی دانت کے ایک بکس جس میں فیروزہ اور روبی جواہرات جڑے ہوئے تھے، اس کی فروخت 2.39 ملین پاؤنڈ میں ہوئی تھی جبکہ فروخت کرنے سے قبل اس کی تخمینہ قیمت 500000 پاؤنڈ سے 700000 پاؤنڈ کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ اس تعلق سے روبنسن کا کہنا تھا کہ اسلامی مارکیٹ میں جہاں پر زبردست اور بیش قیمت نوادرات کو رکھا گیا ہو، وہاں پر سیل (Sale) سے قبل اس کی قیمت کے بارے میں اندازہ لگانا بہت مشکل ہوتا ہے۔ بہر کیف وہاں پر خطاطی کے دستاویزات، اسلحہ اور زرہ بکتر جیسے نوادرات کا ذخیرہ تھا اور ان کی مانگ بھی زبردست تھی، جن کا تعلق دور عثمانیہ سے تھا۔ اس بات کا انکشاف معروف ترین (Bonhams) (لندن کا عالمی قدیم نیلام گھر) کے ایک ماہر کرسٹینا سین (Christina Sanne) نے کیا تھا۔

بارہویں۔ تیرہویں صدی کے لکڑی کے دروازوں کا ایک عجیب وغریب جوڑا، جو کہ روایتی خطاطی اور گنجلک ہندسیائی طرز اور عربی گلکاری سے آراستہ تھا وہ بھی یہاں پر نیلام کرنے کے لئے رکھا گیا تھا۔ ان کے علاوہ دیگر تعارفی پینٹنگ بھی یہاں پر رکھی گئی تھیں، جن میں 1780 میں ہندوستان میں اس پولیلور کی جنگ کا منظر دکھایا گیا تھا، جس میں میسور کے ٹیپو سلطان اور ان کے والد حیدر علی کے سامنے ایسٹ انڈیا کمپنی کی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔ حالانکہ برطانیہ نے آخر کار ٹیپو کو 1799 میں سرنگا پٹنم میں شکست دے دی تھی۔ تاہم پولیلور کی جنگ برطانوی تاریخ میں بد ترین فوجی شکست کے طور پر درج ہے جس کی وجہ سے ٹیپو کو شیر میسور کہا جاتا ہے۔ یہ تعارفی پینٹنگس جن کو ٹیپو نے اپنے دیوان خاص کی دیواروں پر آویزاں کرنے کا حکم دیا تھا ان میں ٹیپو اور ان کے والد حیدر علی کو شاہی لباس میں ملبوس ہاتھیوں پر سوار دکھایا گیا تھا۔ بونہمس سیل (Bonhams Sale) میں ٹیپو سلطان کے اس سنہری تخت میں شیر کے اس سر کو بھی رکھا گیا تھا جس میں جواہرات جڑے ہوئے تھے۔ ٹیپو سلطان کے عالیشان تخت کے شیر کے بقیہ سروں میں سے اس وقت موجودہ تین سروں میں سے یہ صرف ایک سر تھا۔ ان میں سے ایک برطانیہ کی مہارانی کے نوادرات کے مجموعہ میں شامل ہے۔ قیمتی جواہرات سے مرصع شیر کا یہ سر جو کہ ٹیپو سلطان کے عالیشان تخت میں نصب تھا، 700000 ڈالر سے زیادہ قیمت میں فروخت ہوا تھا۔

لندن کے اس معروف نیلام گھر میں پوری دنیا کے قدیم فن پارے اور نوادرات نیلام کئے جاتے ہیں۔ چین کے قدیم فن پاروں اور نوادرات کا حالانکہ یہاں کے ماہرین اور نیلام گھر کے ذمہ داران نے ذکر کیا ہے تاہم اس بات کا بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ عرب کے علاوہ اسلامی ممالک کے فن پاروں اور نوادرات کی لندن میں ہونے والی نیلامی نے گزشتہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے تھے جس سے اسلامی ممالک کے فن پاروں اور نوادرات سے ان کی شان وشوکت کا اظہار ہوتا ہے۔

syedfaisalali2001@yahoo.com

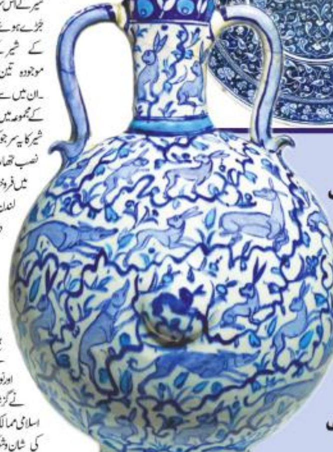

جب 18 سال قبل لندن میں واقع سوتھبیز (Sotheby's) میں اکتوبر ماہ میں اسلامی فن پاروں اور نوادرات کی نیلامی کی گئی تھی تو اس کی سیل (Sale) ایک ہفتہ میں 18.3 ملین پائونڈ سے بڑھ کر ایک اندازے کے مطابق 25.3 ملین پائونڈ (40.3 ملین ڈالر) ہو گئی تھی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس میں اضافہ ہونے کی وجہ سے صرف غیر ممالک جیسے چین کے فن پاروں کی ہی اہمیت نہیں ہے، بلکہ عالمی اقتصادی بحران کے باوجود بھی اسلامی ممالک کے فن پاروں اور نوادرات کو فوقیت حاصل ہے۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ

وراٹ کی ٹاپ پوزیشن مزید مستحکم

کین ولیمسن اوراسٹیوا سمتھ بدستور پہلے اور دوسرے نمبر پر قائم، چیتشور پجارا چوتھے نمبر پر

نئی دہلی (ایجنسیاں)

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان وراٹ کوہلی نے آسٹریلیا کے خلاف پرتھ میں کھیلے گئے دوسرے کرکٹ ٹسٹ میں اپنی 25ویں سنچری کی بدولت آئی سی سی ٹیسٹ بیٹنگ رینکنگ میں اپنا سرفہرست مقام مزید مضبوط کرلیا ہے۔

وراٹ کیلئے نیوزی لینڈ کے کین ولیمسن کو خطرہ سمجھا جا رہا تھا لیکن پرتھ ٹیسٹ میں ان کی سنچری کی بدولت انہوں نے جمعرات کو تازہ جاری آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں بلے بازوں میں اپنی سب سے اوپر جگہ برقرار رکھی ہے۔ وراٹ نے دوسرے نمبر کے ولیمسن سے اپنے درجہ بندی پوائنٹس کا فاصلہ بڑھا لیا ہے اور وہ اب 934 پوائنٹس کے ساتھ نمبر ایک درجہ بندی پر اور مضبوط ہوئے ہیں۔

900 کا ہندسہ پار کرنے والے نیوزی لینڈ کے پہلے بلے باز بنے ولیمسن کے اب 915 ریٹنگ پوائنٹس ہیں اور وہ وراٹ سے 19 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ وراٹ نے پرتھ میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف اس کی زمین پر اپنی ساتویں ٹسٹ سنچری بنائی تھی اور اس معاملے میں سابق کرکٹر سچن تندولکر کی برابری کرلی تھی جنہوں نے اپنے کیریئر میں آسٹریلیا میں اتنی ہی سنچری بنائی تھیں۔ اگرچہ وراٹ اس میچ میں ہندستان کو فتح نہیں دلا سکے جو مہمان ٹیم 146 رنز سے ہار گئی تھی۔

آسٹریلیا کے عثمان خواجہ کو ان کے 72 رن کی اہم اننگز کی بدولت ایک جگہ کا سدھار ملا ہے اور وہ 12ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں جبکہ وراٹ سے میدان پر زبانی جنگ میں سب سے آگے رہے آسٹریلوی کپتان ٹم پین بھی 55ویں سے 46ویں پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ ہندستان کے ٹیسٹ نائب کپتان اجنکیا رہانے کو تین مقامات کا فائدہ ملا ہے اور وہ 15ویں نمبر پر آ گئے ہیں جبکہ وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت 11 مقام کی چھلانگ کے ساتھ کیریئر کی بہترین 48ویں پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ ٹیسٹ بیٹنگ رینکنگ میں سرفہرست 10 کھلاڑیوں میں وراٹ کے علاوہ چیتشور پجارا دیگر ہندستانی ہیں جو چوتھے نمبر پر ہیں۔ پرتھ میں بلے سے متاثر نہیں کر سکے پجارا کے 816 ریٹنگ پوائنٹس ہیں۔

ٹیسٹ گیند بازی رینکنگ میں فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کو بھی پرتھ میں ان کے پانچ وکٹ کی اہم کارکردگی کی بدولت پانچ مقامات کا فائدہ ہوا ہے اور وہ 28ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ دیگر فاسٹ بولر محمد سمیع کو دو مقام کا فائدہ ہوا ہے اور وہ 21ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ سمیع پرتھ ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں وکٹ نہیں لے سکے تھے لیکن دوسری اننگز میں انہوں نے کیریئر کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 56 رن پر چھ وکٹ لئے تھے۔ تجربہ کار فاسٹ بولر ایشانت شرما کو بھی اپنے پانچ وکٹ کی کارکردگی سے درجہ بندی میں فائدہ ملا ہے اور وہ انگلینڈ کے اسپنر معین علی کو پیچھے چھوڑ کر 26ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ دوسرے میچ میں ٹیم میں جگہ نہیں بنا سکے رویندر جڈیجہ (796) پانچویں اور چوٹ کی وجہ سے اس میچ سے باہر رہے آف اسپنر روی چندرن اشون (778) چھٹے نمبر پر ہیں۔ پرتھ ٹیسٹ میں مین آف دی میچ رہے آسٹریلوی آف اسپنر ناتھن لیون (766 پوائنٹس) بھی اچھال کے ساتھ ساتویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ ٹیسٹ گیند بازوں میں جنوبی افریقہ کے کیگسو ربادا سب سے زیادہ 882 پوائنٹس کے ساتھ اپنی ٹاپ جگہ پر ہیں۔

جبکہ ناتھن لیون، اینجلو میتھیوز اور ٹام لاتھم نے بھی نئی رینکنگ میں ترقی حاصل کی ہے، پاکستانی لیگ اسپنر یاسر شاہ کو تنزلی کا سامنا کرنا پڑا ہے، جبکہ اظہر علی کو ترقی ملی ہے۔ کیوی اوپنر ٹام لاتھم نے ویلنگٹن ٹیسٹ میں 264 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر 15 درجے ترقی کے ساتھ 22ویں پوزیشن اپنے نام کرلی ہے۔ کیوی فاسٹ بالر ٹم ساؤتھی میچ میں 8 وکٹیں حاصل کرکے 15ویں سے 11ویں پوزیشن پر آگئے ہیں۔

سابق سری لنکن کپتان اینجلو میتھیوز ویلنگٹن ٹیسٹ میں 8 اور 120 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیل کر 24ویں سے 16ویں پوزیشن پر آگئے ہیں جبکہ 141 ناٹ آؤٹ رنز اسکور کرنے والے کوشل مینڈس دو درجے ترقی حاصل کرکے 18ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ بالرز کی فہرست میں لاہیرو کمارا میچ میں 4 وکٹیں لیکر 48ویں سے 43ویں نمبر پر آگئے ہیں۔ پرتھ ٹیسٹ میں 8 وکٹیں لیکر مین آف دی میچ رہنے والے کینگرو آف اسپنر ناتھن لیون نے کیریئر کی بہترین ساتویں پوزیشن ایک بار پھر حاصل کرلی ہے۔ وہ گزشتہ سال اکتوبر میں بھی اس پوزیشن پر براجمان رہ چکے ہیں۔ جوش ہیزل ووڈ (11ویں سے 9ویں پوزیشن) اور مچل اسٹارک (16ویں سے 15ویں پوزیشن) ترقی پانے والے دیگر آسٹریلیائی بالرز ہے۔

بلے بازوں کی فہرست میں عثمان خواجہ 12ویں سے 11ویں، ٹم پین 55ویں سے 46ویں اور ٹریوس ہیڈ 79ویں سے 63ویں پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ جبکہ پاکستانی ٹیم کے سینئر ٹیسٹ بلے باز اظہر علی ایک درجہ ترقی کے ساتھ 9ویں پوزیشن پر آگئے ہیں۔ ٹیسٹ آل راؤنڈرز میں ہندوستان کے ہنوما وہاری نے اپنی پوزیشن کو بہتر کیا ہے اور 65ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ ٹاپ 10 میں ہندوستان کے جڈیجہ (384) دوسرے نمبر پر جبکہ اشون (335) چھٹے نمبر پر ہیں۔ بنگلہ دیش کے شکیب الحسن (416) سب سے اوپر برقرار ہیں۔

'ٹیسٹ میں 'بیسٹ فنیشر' نہیں ہیں کوہلی'

نئی دہلی (ایجنسیاں)

عالمی نمبر ایک بلے باز اور ون ڈے کرکٹ میں ماسٹر چیزر مانے جانے والے ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی ٹیسٹ کرکٹ میں ماسٹر چیزر کے کردار میں ناکام رہے ہیں۔ ہندوستان کی گزشتہ 12 ماہ میں تین غیر ملکی دوروں میں ٹیم انڈیا کی ناکامی کے اعداد و شمار میں یہ بات سامنے نکل کر آئی ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ میں وراٹ اتنے مؤثر طریقے کے ساتھ ہدف کا تعاقب نہیں کر پائے ہیں جتنا کہ وہ ون ڈے کرکٹ میں کر پاتے ہیں۔ ہندستان کے پاس ان کے 12 ماہ میں جنوبی افریقہ، انگلینڈ اور آسٹریلیا میں کئی میچ جیتنے کا سنہری موقع تھا لیکن وراٹ ان اہم مواقع میں ٹیم کو فتح کی منزل پر نہیں لے جا سکے۔ اگرچہ اس دوران انہوں نے ون ڈے میچوں میں ماسٹر چیزر کے کردار کو کامیابی سے نبھایا۔ ون ڈے میں 38 اور ٹیسٹ میں 25 سنچری بنا چکے وراٹ کے ان سیریز کے اعداد و شمار کو دیکھا جائے تو کچھ مایوسی ہی ہاتھ لگے گی۔ جنوبی افریقہ کے دورے میں کیپ ٹاؤن میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں ہندستان کے سامنے جیت کے لیے 208 رنز کا ہدف تھا لیکن ٹیم 135 رن پر سمٹ گئی اور اس میں وراٹ کی شراکت 28 رنز رہی۔

سینچورین میں دوسرے ٹیسٹ میں ہندستان کے سامنے 287 رنز کا ہدف تھا اور یہاں بھی ہندستانی ٹیم 155 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ وراٹ صرف پانچ رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ انگلینڈ میں برمنگھم میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں ہندستان کو 194 رنز کا ہدف ملا تھا اور ٹیم 162 رن پر آؤٹ ہوگئی۔ وراٹ نے اگرچہ 51 رن بنائے لیکن وہ ساتویں وکٹ کے طور پر ٹیم کے 141 کے اسکور پر آؤٹ ہوئے جس کے بعد ہندستانی ٹیم 162 رن پر سمٹ گئی۔ اس مقابلے میں وراٹ کے پاس ہندستان کو جتانے کا مکمل موقع تھا لیکن وہ ٹیم کو منجدھار میں ہی چھوڑ گئے۔ ساؤتھمپٹن میں چوتھے ٹیسٹ میں ہندستان کے سامنے 245 رنز کا ہدف تھا لیکن ٹیم انڈیا 184 رن پر سمٹ گئی۔ وراٹ نے 58 رن بنائے اور وہ چوتھے وکٹ کے طور پر 123 کے اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ اوول میں پانچویں اور آخری ٹیسٹ میں ہندستان کو 464 کا ہدف ملا اور ٹیم نے 345 رن بنائے۔ وراٹ اس اسکور میں کھاتہ بھی کھول نہیں سکے۔

کرکٹ کی 141 سالہ روایت کا خاتمہ

برسبین (ایجنسیاں)

بگ بیش میں بیٹ سے ٹاس نے کرکٹ کی 141 سالہ روایت کا خاتمہ کردیا۔ گزشتہ روز برسبین ہیٹ اور ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے میچ میں سکے کے بجائے بیٹ کو اچھالا گیا، مہمان ٹیم ایڈیلیڈ کے کپتان کو اختیار حاصل تھا کہ وہ فلیٹس یا ہلز کہیں، سکہ اچھالنے پر ہیڈ یا ٹیل کہا جاتا ہے، ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز کے قائد کولن انگرام نے کال درست ثابت ہونے پر ٹاس جیتا۔

واضح رہے کہ 1877 میں ہونے والے اولین ٹیسٹ میں سکے سے ٹاس کی روایت پڑی تھی، انٹرنیشنل کرکٹ میں بیٹ سے ٹاس کے انداز کو اپنائے جانے کا ابھی کوئی امکان نہیں جب کہ بعض لوگوں نے بگ بیش میں بیٹ سے ٹاس کو مارکیٹنگ کا ایک طریقہ قرار دیا ہے۔

گریس ہیرس کی ریکارڈ تیز ترین سنچری

برسبین (ایجنسیاں)

برسبین ہیٹ کی اوپنر گریس ہیرس نے محض 42 گیندوں پر ویمنز بگ بیش لیگ کی تیز ترین سنچری داغ دی۔ گریس ہیرس نے محض 42 گیندوں پر ویمنز بگ بیش لیگ کی تیز ترین سنچری داغ دی۔

انھوں نے یہ کارنامہ گزشتہ روز میلبورن اسٹارز سے میچ میں انجام دیا، ٹیم نے مقابلہ 10 وکٹ سے جیتا، گریس نے 6 چھکے اور 13 چوکے لگائے، ٹیم کو جب فتح کیلیے صرف ایک رن درکار تھا تب وہ 95 پر کھیل رہی تھیں تاہم چھکے سے سنچری کا سنگ میل عبور کرلیا، گریس ہیرس 101 رنز پر ناقابل شکست رہیں۔ ویمنز کرکٹ میں تیز ترین سنچری کا ریکارڈ ویسٹ انڈیز کی دیندرا ڈوٹن کے پاس ہے جنھوں نے 2010 میں جنوبی افریقہ کیخلاف اس کارنامے کیلیے محض 38 بالز کھیلی تھیں۔

یوراج سنگھ کی ہر سال گرتی ہوئی قیمت؟

نئی دہلی (سید پرویز قیصر)

انڈین پریمیر لیگ کے 2019 کے سیزن کے لئے کھلاڑیوں کی خرید و فروخت تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔ یوراج سنگھ کو اس مرتبہ ممبئی انڈینس نے ایک کروڑ روپے میں خریدا ہے۔ پہلے راونڈ میں ان کو کوئی خریدار نہیں ملا تھا۔ دوسرے راونڈ میں ممبئی انڈینس نے ریپڈ فائر بڈنگ میں خریدا۔

ہندوستان کے لئے 40 ٹسٹ 304 ایک روزہ بین الاقوامی میچ اور 58 ٹوئنٹی ٹوئنٹی بین الاقوامی میچ کھیلنے والے یوراج سنگھ کے دام ہر سال کم ہو رہے ہیں۔ داموں میں بھاری کمی انکا گرتا ہوئی فارم ہے۔

بائیں ہاتھ سے بلے بازی کرنے والے یوراج سنگھ کو 2014 میں رائل چیلنجرس بنگلور نے 14 کروڑ میں خریدا تھا۔ اس سیزن میں انہوں نے 14 میچوں کی 14 اننگوں میں 34.18 کی اوسط اور 135.25 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 376 رن بنائے تھے جس میں تین نصف سنچریاں بھی شامل تھیں۔ وہ اس سیزن میں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں 15ویں مقام پر رہے تھے۔ دہلی ڈیر ڈیولس نے 2015 میں یوراج سنگھ 16 کروڑ میں خریدا تھا۔ اس سیزن میں انکی کارکردگی کافی خراب رہی اور وہ سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں 30ویں مقام پر رہے تھے۔ اس سیزن میں انہوں نے 14 میچوں کی 13 اننگوں میں 19.07 کی اوسط اور 118.09 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 248 رن بنائے تھے جس میں دو نصف سنچریاں بھی شامل تھیں۔ اس سیزن خراب کارکردگی کی وجہ ان کو اگلے سیزن میں سن رائزرس حیدرآباد نے آدھے ریٹ یعنی سات کروڑ میں خریدا تھا۔ اس سیزن میں بھی انکی کارکردگی زیادہ اچھی نہیں رہی۔ انہوں نے 10 میچوں کی 10 اننگوں میں 26.22 کی اوسط اور 131.84 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 236 رن بنائے تھے جس میں کوئی نصف سنچری شامل نہیں تھی۔ 2017 کے سیزن میں یوراج سنگھ نے شرکت نہیں کی۔

گذشتہ سیزن نے انکی پرانی ٹیم کنگس الیون پنجاب نے دو کروڑ میں خریدا تھا۔ اس سیزن میں انکی کارکردگی بے حد خراب رہی۔ انہوں نے جو 8 میچ کھیلے انکی چھ اننگوں میں 10.83 کی اوسط اور 89.04 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 65 رن بنائے تھے جس میں کوئی نصف سنچری شامل نہیں تھی۔ انکا سب سے زیادہ اسکور 20 رہا تھا۔

یوراج سنگھ جب ممبئی انڈینس کی نمائندگی کریں گے تو وہ انڈین پریمیر لیگ میں انکی چھٹی ٹیم ہوگی۔ ابھی تک دو کھلاڑیوں نے چھ یا اس سے زیادہ ٹیموں کی نمائندگی اس ٹوئنٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی سالانہ لیگ میں کی ہے۔ پارتھیو پٹیل نے چھ ٹیموں کی جانب سے شرکت کی ہے جبکہ آسٹریلیا کے آیرون فنچ انڈین پریمیر لیگ میں سات ٹیموں کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ یوراج سنگھ نے پنے سپر جائنٹس، راجستھان رائلز اور کولکاتہ نائٹ رائیڈرس کی نمائندگی ابھی تک نہیں کی۔ ہندوستان کے لئے 2017 میں آخری ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلنے والے یوراج سنگھ نے 2008 سے اب تک جو 128 میچ انڈین پریمیر لیگ میں کھیلے ہیں اس میں 24.78 کی اوسط اور 129.68 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 2652 رن بنائے ہیں۔

ٹیم انڈیا اب بھی جیت سکتی ہے سریز: گنگولی

نئی دہلی (پی این این)

سابق ہندوستانی کپتان سوربھ گنگولی نے آسٹریلیا سے پرتھ میں دوسرا ٹیسٹ ہار چکی ٹیم کا دفاع کرتے ہوئے ہندستان کے باقی دو ٹسٹ میچوں میں واپسی کر سریز جیتنے کا بھروسہ ظاہر کیا ہے۔ ہندستان نے آسٹریلیا کے خلاف ایڈیلیڈ میں پہلا ٹیسٹ جیتا تھا لیکن دوسرے میچ میں وہ 146 رنز سے ہار گئی اور فی الحال دونوں ٹیمیں چار میچوں کی سیریز میں 1-1 سے برابر ہیں۔ ہندستانی ٹیم اب تیسرا باکسنگ ڈے ٹیسٹ میلبورن میں 26 دسمبر سے کھیلنے اترے گی۔

پرتھ میں مایوس کن کارکردگی کے بعد بڑے فرق سے ہاری ہندوستانی ٹیم اگرچہ ناقدین کے نشانے پر ہے لیکن سابق کپتان گنگولی نے وراٹ کوہلی کی قیادت والی ٹیم پر بھروسہ ظاہر کیا ہے۔ گنگولی نے سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ پر لکھا کہ "میڈیا میں خاص طور پر آسٹریلوی میڈیا میں سریز کو لے کر کافی باتیں ہو رہی ہیں، آسٹریلیا کے خلاف ہندوستان کو دیکھئے۔ اب ہمارے دو ٹیسٹ باقی ہیں اور ہندستان دونوں میچ جیت سکتا ہے۔ تمام لوگ بہت آگے نہ جائیں۔" دوسرے پرتھ ٹیسٹ میں نہ صرف ہندستان کو شکست کھانی پڑی بلکہ یہ میچ کپتانوں وراٹ کوہلی اور ٹم پین کے درمیان تنازعات سے بھی بحث میں رہا۔ اس میچ میں وراٹ کے رویے کی بیرون ملک ہی نہیں بلکہ ملک میں بھی کافی تنقید ہوئی ہے۔ اگرچہ وراٹ کے پرستار کے علاوہ بہت سے ماہرین نے ہندوستانی کپتان کی جارحیت کا دفاع کرتے ہوئے اسے درست بتایا ہے۔

وراٹ اور ٹیم مینجمنٹ کو پرتھ ٹیسٹ ہارنے کے لیے اپنے منتخب فیصلوں کو لے کر بھی تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ گزشتہ میچ میں جہاں آسٹریلوی آف اسپنر ناتھن لیون مین آف دی میچ رہے وہیں ہندوستانی کپتان نے چار فاسٹ بولر اتارے اور تجربہ کار لیفٹ آرم اسپنر رویندر جڈیجہ کو حتمی الیون میں موقع ہی نہیں دیا تھا۔ آسٹریلیا کی زمین پر پہلی ٹیسٹ سیریز جیت کر تاریخ رقم کرنے کا خواب دیکھ رہی دنیا کی نمبر ایک ٹیسٹ ٹیم ہندستان کے لیے ابھی سریز جیتنے کے لئے میلبورن اور سڈنی میں باقی دونوں ٹیسٹ جیتنے کی ضرورت ہے۔

ہندوستان پھر جیت سکتا ہے ورلڈ کپ: مدن لال

نئی دہلی (یو این آئی)

1983 کے عالمی کپ فاتح ہندوستانی ٹیم کے رکن اور سابق آل راؤنڈ کرکٹر مدن لال نے امید ظاہر کی ہے کہ وراٹ کوہلی کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم 2019 میں انگلینڈ میں ہونے والے ورلڈ کپ میں ہندوستان کو تیسری بار چمپئن بنا سکتی ہے۔ مدن لال نے جمعرات کو یہاں ورلڈ کپ ٹرافی کی استقبال کیا اور ہندوستانی ٹیم کو کامیابی کے لئے مبارکباد اور نیک خواہشات دیں۔

بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے 2019 کے ورلڈ کپ کی ٹرافی اپنے عالمی سفر کے دوران دہلی میں پہنچی۔ دہلی میں کرکٹ کے دیوانوں کو مشرقی دہلی کے پٹپڑ گنج صنعتی علاقے میں ٹرافی کی جھلک دیکھنے کا موقع ملا۔ نسان آئی سی سی ورلڈ کپ 2019 کی سرکاری کار نیا نسان کِکس کے ساتھ کھیل کی دیوانگی منا رہی ہے۔ یہ گاڑی اگلے سال پیش کی جائے گی۔ آئی سی سی ورلڈ کپ کی ممتاز ٹرافی ہندوستان میں ایک ماہ طویل دورے پر ہے۔ یہ دورہ 30 نومبر کو شروع ہوا تھا اور 26 دسمبر کو ختم ہوگا۔ ہندوستان میں ٹرافی کو دہلی، ممبئی، کولکتہ اور بنگلور سمیت نو شہروں میں دکھایا جاتا ہے۔ سابق کرکٹر مدن لال نے کہا کہ اس یادگار لمحے کا حصہ بن کر میں خوش ہوں اور ہندستانی ٹیم کی کامیابی کا متمنی ہوں کیونکہ اس وقت ہندستان کے پاس بہت عمدہ کھلاڑی ہیں اور وہ ٹیم کو ایک بار پھر ٹرافی جتانے کے لئے پورا زور لگا دیں گے۔ آئی سی سی ورلڈ کپ 30 مئی سے 14 جولائی، 2019 تک انگلینڈ اور ویلز میں منعقد ہوگا۔

خاتون ٹیم کے رمن کوچ مقرر

ممبئی (پی این این)

ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی تین رکنی ایڈ ہاک کمیٹی نے خواتین کرکٹ ٹیم کے چیف کوچ کے عہدے کے لیے جمعرات کو گیری کرسٹن و وینکٹیش پرساد اور ڈبلیو وی رمن کے ناموں کی سفارش کی۔ بی سی سی آئی ذرائع کے مطابق بعد میں کرسٹن پر ترجیح دیتے ہوئے رمن کے نام پر مہر لگا دی گئی۔ متنازعہ کوچ رمیش پوار کا 30 نومبر کو ہندستانی خاتون ٹیم کے کوچ کے عہدے کی مدت ختم ہو گئی تھی۔

تجربہ کار کھلاڑی متالی راج کے ساتھ اختلافات کے بعد پوار کی مدت بڑھائی نہیں گئی تھی۔ اگرچہ وہ رمن اور منوج پربھاکر کے ساتھ تین امیدواروں میں شامل تھے جن کا بی سی سی آئی کے صدر دفتر میں انٹرویو ہوا تھا۔ اگرچہ ایڈ ہاک کمیٹی نے جن تین امیدواروں کے ناموں کی سفارش آخر میں کی ان میں پوار شامل نہیں ہیں۔ کمیٹی نے کرسٹن کا انٹرویو اسکائپ کے ذریعے کیا تھا۔ سابق ہندستانی خاتون ٹیسٹ بلے باز کلپنا وینکٹ چاری کا انٹرویو فون پر ہوا تھا۔

مختصر مختصر

ناصر جمشید پر برطانیہ میں بھی فرد جرم عائد

لندن (یو این آئی)

پاکستانی ٹیسٹ کرکٹر ناصر جمشید پر برطانیہ میں بھی رشوت کے الزام میں فرد جرم عائد کردی گئی ہے۔ ناصر جمشید کے ساتھ برطانوی شہریوں 35 سالہ یوسف انور اور 33 سالہ محمد اعجاز کو فروری 2017 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ نیشنل کرائم ایجنسی نے اس سلسلے میں پاکستان کرکٹ بورڈ اور انٹرنیشنل کرکٹ بورڈ کے ساتھ بہت قریب سے مل کر کام کیا ہے۔ 29 سالہ ناصر جمشید نے 2 ٹیسٹ اور 48 ون ڈے مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کی ہے۔ فروری 2017 میں پاکستان کرکٹ بورڈ نے اپنے اینٹی کرپشن کوڈ کی خلاف ورزی پر انہیں معطل کردیا تھا جب کہ دسمبر 2017 میں عدم تعاون کے نتیجے میں پی سی بی کی جانب سے ان پر ایک سال کی پابندی عائد کردی گئی تھی۔

امارات کے تین کھلاڑیوں پر پابندی

دبئی (ایجنسیاں)

امارات کرکٹ بورڈ نے پاکستان کرکٹ بورڈ کے خلاف سوشل میڈیا پر تنقید اور کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر اپنے کپتان سمیت تین کھلاڑیوں پر پابندی عائد کردی ہے۔ ایمریٹس کرکٹ بورڈ کے مطابق متحدہ عرب امارات کرکٹ ٹیم کے کپتان روہان مصطفیٰ، احمد رضا اور رمیز شہزاد نے کراچی میں کھیلے گئے ایمرجنگ ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے میچوں کے دوران پی سی بی کے انتظامات کو نشانہ بنایا تھا۔ کھلاڑیوں نے کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پی سی بی کے انتظامات کو سوشل میڈیا پر تنقید کا نشانہ بنایا جس کے سبب ان کھلاڑیوں پر دو ماہ کے لیے انٹرنیشنل کرکٹ کھیلنے پر پابندی عائد کرنے کے علاوہ جرمانہ بھی لگایا گیا ہے۔

Hajj, Umrah Guide || Contact for Booking Ads: 9810031797, 9871990245 || حج، عمرہ

SAFAR INTERNATIONAL
HAJJ, UMRAH, INTERNATIONAL DOMESTIC TICKETING
IATA
2018-19 عمرہ
UMRAH Package
Rs. 65000/-
Saudi Airlines
Hotel
Makkah- 500 mtr
Madina- 300 mtr
Ziyarat | Food | Laundry
B. Siddiqui (Najmi)
سفر انٹرنیشنل
9313031963

FAIZ TRAVELS
Hajj & Umrah Packages, Air Ticketing, Visa Services
IATA عمرہ
Saudi Airlines 15 Days
Umrah Packages
Economy Rs.45000/-
Semi-Deluxe: - Rs.55000/-
Deluxe: - Rs.65000/-
Makkah Hilton: - Rs.65000/-
Director
Zulfiqar Ali
www.faiztravelsindia.com
9760789373
M: 9897741786, 9045571440

AL HADI
HAJJ & UMRAH
Tours and Travels
2018-19 / 1440H
Umrah Packages
Nov, Dec, Jan
عمرہ
DIRECT FLIGHT
Economy - 15 Days
Rs. 57,000/-
3 Star Deluxe - 15 Days
Rs. 65,000/-
5 Star Deluxe - 15 Days
Rs. 67,000/-
5 Star Executive - 10 Days
Rs. 83,000/-
5 Star Luxury - 10 Days
Rs. 89,000/-
Add: L54, Standard House, Abul Fazal Enclave-I, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-25
ISHTYAQ SIDDIQUI
9540002950

عمرة
Umrah
उमरा
15 DAYS PACKAGE
@ ₹47,900/-
VISA • DIRECT FLIGHT • HOTEL • FOOD • LAUNDRY • ZIYARAT • ZAMZAM
Hind Tour & Travels
7290016672
7291032057
Shop No. 8, Near Chaupal Jogabai, Jamia Nagar, New Delhi
011-26986672

Arabia Overseas
Hajj, Umrah Tour Operator
2018-19 عمرہ
سب سے سستا
Umrah Package
Nov, Dec
IATA
15 Days: Rs.48500/-
20 Days: Rs.55500/-
رمضان کے مہینے کے لئے
عمرہ کی بکنگ جاری
Director
SHAKIR KHAN
Tel.:011-26325786, Mob.: 9818299449

IATA ALIF TRAVELS PVT. LTD.
Hajj & Umrah Tour Operator
عمرہ
Nov & Dec 2018
Saudi Airlines 15 Days
Bronze Umrah Rs. 44500/- (15 Days)
Silver Umrah Pkg. Rs. 51500/- (15 Days)
Gold Umrah Pkg. Rs. 54500/- (15 Days)
Platinum Umrah Pkg. Rs. 62500/- (15 Days)
9871175498, 9810970498
Email: alifravels@hotmail.com

BRIGHT TOURS
HAJ & UMRAH TOUR OPERATOR
Registered: Ministry of Minority Affairs, Govt of India
حج، عمرہ
SAUDIA
HAJ - 2019
&
Every Month Umrah Packages
Economy To Five Star Hotel
Contact:
S. M. A. RIZVI - 9811980995
UZAIR AHMAD - 9871753831
برائٹ ٹورس
حج اور عمرہ کی بکنگ Ministry of Minority Affairs کے ایجنٹ سے ہی کرائیں۔